یسوع کی زندگی

بائبل سے اہم واقعیات اور تعلیمات

سُرخ خط

متی, مرقس, لوقا, یوحنا اور اعمال کی کتابوں سے
مسیحی معیاری بائبل, حقِ تصنیف بذریعہ ہولمیس بائبل پبلشرز,
مسیحی معیاری بائبل کا استعمال شدہ ® اور سي ايس جي ®
وفاقي طریقے سے درج شدہ ھولمین بائبل پبلشرز کا تجارتی
نشان کو سارے تحفظات اور حقوق حاصل ہیں:

زندگی وزارت کو 2021 کے سارے حقوق حاصل ہیں

مرتب کنندہ کی طرف سے

اس کام کو, یسوع کی زندگی, یا شاید پرانے عہدنامہ اسی طرح کے دوسرے مواد کے ساتھ موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔ میں صرف کوشش کر رہا ہوں کہ یسوع مسیح کو پڑھنے والوں کے سامنے آسان اور سادہ طریقے سے پیش کروں, صرف پاک آیتوں کو استعمال کر رہا ہوں, حالانکہ, بلکل درست تاریخی وقائع نگاری ممکن نہیں, میں نے وقت پر مبنی موجودہ مواد جو عام بازار میں دستیاب ہے پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔۔ انجیلوں میں ہم آہنگی, برائے۔ اے, ٹی, رابرٹ اور مسیح کی زندگی کے تاریخی پہلو, ہار اولڈ ہوایہنز کی طرف سے, دونوں کے نام سے۔

میری یہ دعا ہے کہ اس کام کو خدا استعمال کرے (یعقوب 1 باب 5 آیات) اور اپنے پڑھنے والوں کو اسے حاصل کرنے کیلئے متاثر کرے, پہنچانیں اور اُس کے کلام پر پوری طرح سے زندگی میں چلیں۔

مائیکل بورس, 2021

’’اُس وقت کے بارے میں, جب یسوع ایک عقلمند انسان کی طرح رہتا تھا, اگر کوئی اُسے ایک کہے اس لیئے کہ اُس نے بہت سے غیر معمولی کام کیئے اور وہ اُن لوگوں کا استاد تھا جو سچ کو خوشی سے قبول کرتے ہیں۔ اُس نے بہت سے یہودیوں اور یونانیوں کے دل جیت لیئے تھے۔ وہ مسیحا تھا۔ جب اُس کی ہمارے درمیان سردار کاہنوں نے نشاندہی کی اور پلاطس نے اُسے مصلوب کرنے کا حکم دیا اور جو اُسے اصل میں پیار کرنے

لگے تھے ایسا کرنے سے روک نہ پائے, اُن کے لیے وہ دبارہ تیسرے دن زندہ ہوگیا, جیسا کہ خدا کے نبیوں نے اپنی پیشن گوئیاں کی تھیں اور ان گنت باتیں اُس کے بارے میں بتائی تھیں۔ اور مسیحوں کا قبیلہ جس کا نام, بعد میں اُس کے نام پر رکھا گیا, آج تک غائب نہیں ہوا ہے۔

مضمون کا جدول
(یسوع کی زندگی کی تین بڑی تقسیم)

i. پیدائش اور ابتدائي زندگي

1. خدا کا کلام (یوحنا 1 باب 1–13 آیات)
2. یسوع خدا کا کلام (یوحنا 1 باب 1–13 آیات)
3. زکریاہ (لوقا 1 باب 1–25 آیات)
4. مریم (لوقا 1 باب 26–36 آیات)
5. الیشبع (لوقا 1 باب 39–45 آیات)
6. مریم کی خوشی (لوقا 1 باب 46–56 آیات)
7. یوحنا بپتسمہ دینے والا (لوقا 1 باب 57–66 آیت)
8. زکریاہ کی خوشی (لوقا 1 باب 67–80 آیات)
9. یوسف (متی 1 باب 18–25 آیات)
10. یسوع کی پیدائش (لوقا 2 باب 1–20 آیات)
11. مجوسی (متی 2 باب 1–23 آیات)
12. یہویوں کی ہیکل (لوقا 2 باب 21–40 آیات)
13. یسوع کا گم ہو جانا (لوقا 2 باب 41–52 آیات)

ii. خدمت کار فرمائی

14. یوحنا بپتسمہ دینے والا (متی 3 باب 1–17 آیات)
15. شیطان کا تین بار آزمانا (متی 4 باب 1–11 آیات)
16. یوحنا کی گواہی (یوحنا 1 باب 19–34 آیات)
17. یوحنا کے شاگرد (یوحنا 1 باب 35–42 آیات)
18. فلپس اور نتن ایل (یوحنا 1 باب 43–51 آیات)
19. مریم کے لیئے ایک معجزا (یوحنا 2 باب 1–12 آیات)
20. ہیکل کی پہلی صفائی (یوحنا 2 باب 15–25 آیات)
21. نیکذیمس (یوحنا 3 باب 1–21 آیات)
22. یہودیہ میں بپتسمہ دینا (یوحنا 3 باب 22–36 آیات)
23. سامریہ کی ایک عورت (یوحنا 4 باب 1–42 آیات)
24. ناصرت میں انکار (لوقا 4 باب 14–30 آیات)

25. کفر نُحوم (متی 4 باب 12–17)
26. ناپاک روح (لوقا 4 باب 31–37 آیات)
27. شمعون پطرس کی ساس (لوقا 4 باب 38–44 آیات)
28. کوڑھی (متی 8 باب 1–4 آیات)
29. پطر اور اندریاس (لوقا 5 باب 1–11 آیات)
30. مفلوج آدمی (لوقا 5 باب 17–26 آیات)
31. متی (لوقا 5 باب 27–32 آیات)
32. مے کا مشکیزہ (لوقا 5 باب 33–39 آیات)
33. سبت پر پہلا اختلاف (یوحنا 5 باب 1– 47 آیات)
34. دوسرا سبت کا اختلاف (متی 12 باب 1–8 آیات)
35. تیسرا سبت کا اختلاف (لوقا 6 باب 6–11 آیات)
36. بڑی بھیڑ (مرقس 3 باب 7–12 آیات)
37. نبوت کا مکمل ہونا (متی 12 باب 15– 21 آیات)
38. دُعا اور شاگردوں کی توثیق (لوقا 6 باب 12–16 آیات)
39. پہاڑی واعظ (متی 5 باب 1–12 اور 40 آیات)
40. اہم تعلیمات (متی 5 باب 13 آیت– 7 باب 29 آیت)
41. بادشاہ کے ملازم کا بیٹا (یوحنا 4 باب 43–54 آیات)
42. ایک بیوہ کا بیٹا (لوقا 7 باب 11–17 آیات)
43. یوحنا قید میں (متی 11 باب 2–19 آیات)
44. توبہ نہ کرنا (متی 11 باب 20–24 آیات)
45. تھکے ماندو کو بلانا (متی 11 باب 25–30 آیات)
46. یسوع کے پاؤ ں پر (لوقا 7 باب 36–50 آیات)
47. احمقانہ الزام (متی 12 باب 22–37 آیات)
48. ایک نشان (متی 12 باب 38–45 آیات)
49. یسوع کا خاندان (متی 12 باب 46–50 آیات)
50. جھیل پر تمثیلیں (متی 13 باب 1–59 آیات)
51. گلیل پر طوفان (مرقس 4 باب 35–41 آیات)

52. بدروح گرفتہ آدمی (مرقس 5 باب 1-20 آیات)
53. بیمار عورت کا چھونا (مرقس 5 باب 21-42 آیات)
54. اندھا اور گونگا (متی 9 باب 27-34 آیات)
55. پہلے خاص کا دورہ (متی 9 باب 35= 10: 42 آیت)
56. بیرو دیس (مرقس 6 باب 14-29 آیات)
57. پانچ ہزار (مرقس 6 باب 30-56 آیات)
58. پانی پر چلنا (متی 14 باب 22-33 آیات)
59. پانچ ہزار لوگوں کو تعلیم دینا (یوحنا 6 باب 22- 71 آیات)
60. حقیقی گندگی (مرقس 7 باب 1-23 آیات)
61. کنعانی عورت کی بیٹی (متی 15 باب 21-28 آیات)
62. بہرا اور گونگا (مرقس 7 باب 31+ 8 باب 9 آیت)
63. چار ہزار (مرقس 8 باب 1-9 آیات)
64. فرق کرنے کی کمی (متی 16 باب 1-12 آیات)
65. یسوع کون ہے؟ (متی 16 باب 13-28 آیات)
66. بدل جانا (لوقا 9 باب 28-36 آیات)
67. ایلیاہ (متی 17 باب 9-13 آیات)
68. بدروح کا قبضہ (مرقس 9 باب 14-29 آیات)
69. موت کی دوسری پیشن گوئی (مرقس
70. محصول (متی 17 باب 24-27 آیات)
71. کون بڑا ہے (مرقس 9 باب 33-37 آیات)
72. دوسرے بدروحیں نکالتے ہیں (مرقس 9 باب 38-50 آیات)
73. معافی (متی 18 باب 15-35 آیات)
74. آسمان سے آگ (لوقا 9 باب 51-56 آیات)
75. بے گھر (لوقا 9 باب 57-58 آیات)
76. میرے پیچھے آ (لوقا 59-62 آیات)
77. خیمہ کی عید (یوحنا 7 باب 11-52 آیات)
78. زنا کاری میں پکڑی گئی (یوحنا 8 باب 1-11 آیات)

79. ’’دنیا کا نور‘‘ (یوحنا 8 باب 12-20 آیات)
80. گناہ میں مرنا (یوحنا 8 باب 21-59 آیات)
81. سبت کا چوتھا اختلاف (یوحنا 9 باب 1- 14 آیات)
82. اچھا چرواہا (یوحنا 10 باب 1-21 آیات)
83. دوسرا خاص مقصد کا دورا (لوقا 10 باب 1-24 آیات)
84. ایک عالم شرح (لوقا 10 باب 25-37 آیات)
85. مارتھا اور مریم (لوقا 10 باب 38-42 آیات)
86. دُعا پر مانگنا (لوقا 11 باب 1-13 آیات)
87. احمقانہ الزام (لوقا 11 باب 14-27 آیات)
88. یوناہ (لوقا 11 باب 29-36 آیات)
89. فریبی کے ساتھ کھانا کھانا (لوقا 11 باب 37-54 آیات)
90. مزید تعلیمات (لوقا 12 باب 1-59 آیات)
91. توبہ (لوقا 13 باب 1-9 آیات)
92. سبت پر پانچواں اختلاف (لوقا 13 باب 10-17 آیات)
93. ’’میری بھیڑ‘‘ (یوحنا 10 باب 22-39 آیات)
94. تنگ دروازہ (لوقا 13 باب 22-35 آیات)
95. سبت میں چھٹا اختلاف (لوقا 14 باب 1-24 آیات)
96. مزید تمثیلیں (لوقا 15 باب 1-16: 36 آیات)
97. دوسروں کو دکھ دینا (لوقا 17 باب 1-10 آیات)
98. لعزر (یوحنا 11 باب 1-57 آیات)
99. دس میں سے ایک واپس آتا ہے (لوقا 17 باب 11-19 آیات)
100. خدا کی بادشاہی (لوقا 20-36 آیات)
101. زیادہ دُعا کرنا (لوقا 18 باب 1-14 آیات)
102. بچے (مرقس 10 باب 13-16 آیات)
103. ایک نوجوان حاکم (مرقس 10 باب 17-34 آیات)
104. تاکستان کے مزدور (متی 20 باب 1-16 آیات)
105. موت کی تیسری پیشن گوئی (مرقس 10 باب 32-34 آیات)

106. ماں کی درخواست (متی 20 باب 20-28 آیات)
107. برتمائی (مرقس 10 باب 46-52 آیات)
108. زکائی (لوقا 19 باب 1-28 آیات)
109. یروشلیم کا آخری سفر (یوحنا 12 باب 12-19 آیات)
110. یروشلیم پر افسوس (لوقا 19 باب 36-44 آیات)
111. دوسری ہیکل کی صفائی (متی 21 باب 10-46 آیات)
112. موت کی چوتھی گواہی (یوحنا 12 باب 20-50 آیات)
113. شادی کی ضیافت (متی 22 باب 1-14 آیات)
114. پھنسانے کا پہلا سوال (متی 22 باب 15-22 آیات)
115. پھنسانے کا دوسرا سوال (لوقا 20 باب 27-40 آیات)
116. حکم اول (مرقس 12 باب 28-34 آیات)
117. یسوع کا ایک سوال (لوقا 20 باب 41 - 47 آیات)
118. رہنماؤ ں پر عدالت (متی 23 باب 1-39 آیات)
119. غریب بیوہ (مرقس 12 باب 41-44 آیات)
120. دوسری دفعہ آنا (متی 24 باب 1-51 آیات)
121. مزید تمثیلیں (متی 25 باب 1-46 آیات)
122. لعزر کے پاس جانا (یوحنا 11 باب 55, 12 باب 11 آیت)
123. سازش (متی 26 باب 14-16 آیات)
124. تیاری (لوقا 22 باب 7-13 آیات)
125. آخری کھانا (یوحنا 13 باب 1 آیت 16 باب 33 آیت)
126. یسوع کی بڑی دُعا (یوحنا 17 باب 1-26 آیات)
127. ازیت میں ازیت (مرقس 14 باب 32-42 آیات)

iii. آزمائش موت, اور دوبارہ زندہ ہونا

128. پکڑا جانا (یوحنا 18 باب 1-14 آیات)
129. پینطس پیلا طُس (یوحنا 18 باب 1-14 آیات)
130. عدالت (یوحنا 19 باب 1-16 آیات)
131. یہوداہ (متی 27 باب 3-10 آیات)

132. صلیب (لوقا 23 باب 26–43 آیات)
133. یسوع اور مریم (یوحنا 19 باب 25–27 آیات)
134. یسوع کی موت (متی 27 باب 45–56 آیات)
135. دفن کرنا (یوحنا 19 باب 31–42 آیات)
136. سپاہیوں کا پہرا (متی 27 باب 62–66 آیات)
137. جی اٹھنا (یوحنا 20 باب 1–18 آیات)
138. پہریدار سپاہیوں کو رشوت دینا (متی 28 باب 11–15 آیات)
139. اماؤ س (لوقا 24 باب 13–35 آیات)
140. گلیل کی جھیل پر (یوحنا 21 باب 1–25 آیات)
141. اناجیل کا مقصد (یوحنا 20 باب 30–31 آیات)
142. بڑا حکم (متی 28 باب 16–20 آیات)
143. یسوع کا اوپر اٹھایا جانا (اعمال 1 باب 3–11 آیات)
144. روح القدوس (اعمال 2 باب 1–47 آیات)

ساتھ لکھی گئی تحریریں

اے۔ یسوع کے دو نسب نامے
بی۔ تمثیلوں کی فہرست
سی۔ معجزات کی فہرست
ڈ ی۔ بڑی تعلیمات کی فہرست
ای۔ سُرخیوں کے صفحہ نمبر, چھوٹی سرخیاں, اور پرانے عہدنامہ کے حوالہ جات

یسوع کا آنا پہلے سے پُرانے عہدنامہ میں بتا دیا گیا تھا

’’پر وہ اُس کے آگے کونپل کی طرح اور خوشک زمین سے جڑ کی مانند پھوٹ نکلا ہے۔ نہ اُس کی کوئی شکل و صورت ہے نہ خوبصورتی اور جب ہم اُس پر نگاہ کریں تو کچھ حُسن و جمال نہیں کہ ہم اُس کے مشتاق ہوں۔ وہ آدمیوں میں حقیر و مردود, مردِ غم ناک اور رنج کا آشنا تھا, لوگ اُس سے گویا روپوش تھے۔ اُس کی تحقیر کی گئی اور ہم نے اُس کی کچھ قدر نہ جانی۔ تو بھی اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھالیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔ پر ہم نے اُسے خدا کا مارا کوٹا اور ستایا ہوا سمجھا۔ حالانکہ وہ ہماری خطاؤ ں کے سبب سے گھایل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لیئے اُس پر سیاست ہوئی تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔‘‘

[یسعیاہ 53 باب 2-6 آیات]

’’میں سب قوموں کو ہلا دوں گا اور اُن کی مرغوب چیزیں آئیں گی اور میں اُس گھر کو جلال سے معمور کروں گا رب الافواج فرماتا ہے۔‘‘

[حجی 2 باب 7 آیت]

یسوع کی زندگی

’’اور خداوند کی روح اُس پر ٹھہرے گی, حکمت اور خِرد کی روح مصلحت اور قدرت کی روح۔ معرفت اور خداوند کے خوف کی روح– اور اُس کی شادمانی خداوند کے خوف میں ہوگی اور وہ نہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مطابق انصاف کرے گا اور نہ اپنے کانوں کے سُننے کے موافق فیصلہ کرے گا۔ بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف کرے گا اور عدل سے زمین کے خاکساروں کا فیصلہ کرے گا اور اپنی زبان کے عصا سے زمین کو مارے گا اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈ الے گا۔ اُس کی کمر کا پٹکا راستبازی ہوگی اور اُس کے پہلو پر وفاداری کا پٹکا ہوگا۔ پس بھیڑ یا برّہ کے ساتھ رہے گا اور چیتا بکری کے بچے کے ساتھ بیٹھے گا اور بچھڑا اور شیر بچہ اور پلا ہوا بیل مل جل کر رہیں گے اور ننھا بچہ اُن کی پیش روی کرے گا۔ گائے اور ریچھنی مل کر چریں گی اُن کے بچے اکٹھے بیٹھیں گے اور شیر ببر بیل کی طرح بھوسا کھائے گا۔ اور دودھ پیتا بچہ سانپ کے بل کے پاس کھیلے گا اور وہ لڑکا جس کا دودھ چھڑایا گیا ہو افعی کے بل میں ہاتھ ڈ الے گا۔ وہ میرے تمام کوہ مقدس پر نہ ضرر پہنچائیں گے نہ ہلاک کریں گے کیونکہ جس طرح سمندر پانی سے بھرا ہے اُسی طرح زمین خداوند کے عرفان سے معمور ہوگی۔‘‘

[یسعیاہ 11 باب 2-10 آیات]

1۔ یسوع کی پیدائش اور ابتدائی زندگی

1۔ خدا کا کلام

یوحنا 1 باب 1-13, ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔ یہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں اُس کے وسیلے سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔ اُس میں زندگی تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نور تھی اور نور تاریکی میں چمکتا ہے اور تاریکی نے اُسے قبول نہ کیا۔ ایک آدمی یوحنا نام آ موجود ہوا جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔ یہ گواہی کے لیئے آیا کہ نور کی گواہی دے تاکہ سب اُس کے وسیلہ سے ایمان لائیں۔ وہ خود تو نور نہ تھا مگر نور کی گواہی دینے کو آیا تھا۔ حقیقی نور جو ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے, دنیا میں آنے کو تھا۔ وہ دنیا میں تھا اور دنیا اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئی اور دنیا نے اُسے نہ پہچانا۔ وہ اپنے گھر آیا اور اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے اُنہیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی انہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ نہ خون سے نہ جسم کی خواہش سے نہ انسان کے ارادہ سے بلکہ خدا سے پیدا ہوئے۔

”خدا کا کلام“ پرانا عہدنامہ میں

ملتا ہے پیدائش 15 باب 1, 4؛ اسموئیل 3 باب 1, 7: 15 باب 10, 23, 26, 2 سموئیل 7 باب 4؛۔ 24 باب 11؛۔ 1 سلاطین 6 باب 11, 12 باب 24 وغیرہ۔ خدا کا کلام بہت دفعہ

بیان کیا گیا ہے (فہرست بنانے کے لیئے بہت زیادہ ہے) یسعیاہ میں, یرمیاہ, حزقی ایل, ہوسیع, زکریاہ اور دوسری کتابوں میں۔

2.یسوع, خدا کا کلام

یوحنا 1 باب 14 –18, اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہوکر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال۔ یوحنا نے اُس کی بابت گواہی دی اور پکار کر کہا کہ یہ وہی ہے جس کا میں نے ذکر کیا جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے مُقدم ٹھہرا کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔ کیونکہ اُس کی معموری میں سے ہم سب نے پایا یعنی فضل پر فضل۔ اس کہ شریعت تو موسیٰکی معرفت دی گئی مگر فضل اور سچائی یسوع مسیح کی معرفت پہنچی۔ خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا۔ اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اُسی نے ظاہر کیا۔

[یسعیاہ 9 باب 6, 7]

’’اس لیے ہمارے لیئے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُس کے کندھے پر ہو گی اور اُس کا نام عجیب شیر خدا ئے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔ اُس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی۔ وہ داؤ د کے تخت اور اُس کی مملکت پر آج سے ابد تک حکمران رہیگا اور عدالت اور صداقت سے قیام بخشے گا رب الافواج کی غیوری یہ کرے گی۔

3.زکریاہ

لوقا 1 باب 1-25؛ چونکہ بہتوں نے اُس پر کمر باندھی ہے کہ جو باتیں ہمارے درمیان واقع ہوئیں اُن کو ترتیب وار بیان کریں۔ جیسا کہ انہوں نے جو شروع سے خود دیکھنے والے اور کلام کے خادم تھے اُن کو ہم تک پہنچایا۔ اس لیے اے معزز تھینلُس میں نے بھی مناسب جانا کہ سب باتوں کا سلسلہ شروع سے ٹھیک ٹھیک دریافت کرکے اُن کو تیرے لیئے ترتیب سے لکھوں۔ تاکہ جن باتوں کو تُونے تعلیم پائی ہے اُن کی پختگی تجھے معلوم ہو جائے۔ یہودیہ کے بادشاہ ہیرو دیس کے زمانہ میں ابیاہ کے فریق میں سے زکریاہ نام ایک کاہن تھا اور اُس کی بیوی ہارون کی اولاد میں سے تھی اور اُس کا نام الیشبع تھا۔ اور وہ دونوں خدا کے حضور راستباز اور خداوند کے سب احکام و قوانین پر بے عیب چلنے والے تھے۔ اور اُن کے اولاد نہ تھی اور دونوں عمر رسیدہ تھے۔ جب وہ خدا کے حضور اپنے فریق کی باری پر کہانت کا کام انجام دیتا تھا تو ایسا ہوا کہ کہانت کے دستور کے موافق اُس کے نام کا قرعہ نکلا کہ خداوند کے مقدس میں جاکر خوشبو جلائے۔ اور لوگوں کی ساری جماعت خوشبو جلاتے وقت باہر دُعا کر رہی تھی۔ کہ خداوند کا فرشتہ خوشبو کے مزبع کی دہنی طرف کھڑا ہوا اُس کو دکھائی دیا اور زکریاہ دیکھ کر گھبرایا اور اُس پر دہشت چھا گئی۔ مگر فرشتہ نے اُس سے کہا اے زکریاہ! خوف نہ کر کیونکہ تیری دُعا سُن لی گئی اور تیرے لیئے تیری بیوی الیشبع کے بیٹا ہوگا تو اُس کا نام یوحُنا رکھنا اور تجھے خوشی و خُرمی ہوگی اور بہت سے لوگ اُس کی

پیدائش کے سبب سے خوش ہوں گے۔ کیونکہ وہ خداوند کے حضور میں بزرگ ہوگا اور ہرگز نہ مے نہ کوئی اور شراب پیئگا اور اپنی ماں کے پیٹ ہی سے روح القدوس سے بھر جائے گا۔ اور بہت سے بنی اسرائیل کو خداوند کی طرف جو اُن کا خدا ہے پھیریگا۔ اور وہ ایلیاہ کی روح اور قوت میں اُس کے آگے آگے چلے گا کہ والدوں کے دل اولاد کی طرف اور نافرمانوں کو راستبازوں کی دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خداوند کے لیئے ایک مستعد قوم تیار کرے۔ زکریاہ نے فرشتہ سے کہا میں اس بات کو کس طرح جانوں؟ کیونکہ میں بوڑھا ہوں اور میری بیوی عمر رسیدہ ہے فرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا میں جبرائیل ہوں جو خدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں اور اس لیئے بھیجا گیا ہوں کہ تجھ سے کلام کروں اور تجھے ان باتوں کی خوشخبری دوں۔ اور دیکھ جس دن تک یہ باتیں واقع نہ ہو لیں تو چپکا رہے گا۔ اور بول نہ سکے گا۔ اس لیئے کہ تونے میری باتوں کا جو اپنے وقت پر پوری ہوں گی یقین نہ کیا۔ اور لوگ زکریاہ کی راہ دیکھتے اور تعجب کرتے تھے کہ اُسے مقدس میں کیوں دیر لگی۔ جب وہ باہر آیا تو اُن سے بول نہ سکا۔ پس انہوں نے معلوم کیا کہ اُس نے مقدس میں رویا دیکھی ہے اور وہ اُن سے اشارے کرتا تھا اور گونگا ہی رہا۔ پھر ایسا ہوا کہ جب اُس کی خدمت کے دن پورے ہوگئے تو وہ اپنے گھر گیا۔ اِن دنوں کے بعد اُس کی بیوی الیشبع حاملہ ہوئی اور اُس نے پانچ مہینے تک اپنے تئیں یہ کہہ کر چھپائے رکھا کہ جب خداوند نے میری رسوائی لوگوں میں سے دور کرنے کے لیئے مجھ پر نظر کی اُن دنوں میں اُس نے میرے لیئے ایسا کیا۔‘‘

[ملاکی 4 باب: 5 آیت]

’’دیکھو خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔‘‘

4.مریم

لوقا 1 باب 26–35؛ چھٹے مہینے میں جبرائیل فرشتہ خدا کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں جس کا نام ناصرت تھا ایک کنواری کے پاس بھیجا گیا۔ جس کی منگنی داؤ د کے گھرانے کے ایک مرد یوسف نام سے ہوئی تھی اور اُس کنواری کا نام مریم تھا۔ اور فرشتوں نے اُس کے پاس اندر آکر کہا سلام تجھ کو جس پر فضل ہوا ہے! خداوند تیرے ساتھ ہے۔ وہ اس کلام سے بہت گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کیسا سلام ہے۔ فرشتہ نے اُس سے کہا اے مریم! خوف نہ کر کیونکہ خداوند کی طرف سے تجھ پر فضل ہوا ہے۔ اور دیکھ تو حاملہ ہوگی اور تیرا بیٹا ہوگا۔ اُس کا نام یسوع رکھنا۔ وہ بزرگ ہوگا اور خداوند کا بیٹا کہلائے گا اور خداوند خدا اُس کے باپ داؤ د کا تخت اُسے دے گا۔ اور وہ یعقوب کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی کرے گا اور اُس کی بادشاہی کرے گا اور اُس کی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا۔ مریم نے فرشتہ سے کہا کہ یہ کیونکر ہوگا جبکہ میں مرد کو نہیں جانتی۔ اور فرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا کہ روح القدس تجھ پر نازل ہوگا اور خدا تعالیٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈ الے گی اور اس سبب سے وہ مولودِ مقدس خدا کا بیٹا کہلائے گا۔ اور

دیکھ تیری رشتہ دار الیشبع کے بھی بڑھا ہے میں بیٹا ہونے والا ہے اور اب اُس کو جو بھانجھ کہلاتی تھی چھٹا مہینہ ہے۔ کیونکہ جو قول خدا کی طرف سے ہے وہ ہرگز بے تاثیر نہ ہوگا۔ مریم نے کہا دیکھ میں خداوند کی بند ہوں۔ میرے لیئے تیرے قول کے موافق ہے۔ تب فرشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا۔

[یسعیاہ 7 باب 14]

لیکن خداوند آپ تم کو ایک نشان بخشے گا۔ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی اور وہ اُس کا نام عمانوائیل رکھے گی۔

5. الیشبع

لوقا 1 باب 39–45 :اُن ہی دنوں مریم اُٹھی اور جلدی سے پہاڑی مُلک میں یہوداہ کے ایک شہر کو گئی۔ اور زکریاہ کے گھر میں داخل ہوکر الیشبع کو سلام کیا۔ اور جُونہی الیشبع نے مریم کا سلام سُنا تو ایسا ہوا کہ بچہ اُس کے پیٹ میں اُچھل پڑا اور الیشبع روح القدسِ سے بھر گئی اور بلند آواز سے پُکار کر کہنے لگی کہ تو عورتوں میں مبارک اور تیرے پیٹ کا پھل مبارک ہے۔ اور مجھ پر یہ فضل کہاں سے ہوا کہ میرے خداوند کی ماں میرے پاس آئی؟ کیونکہ دیکھ جُونہی تیرے سلام کی آواز میرے کان میں پہنچی بچہ مارے خوشی کے میرے پیٹ میں اُچھل پڑا۔ اور مبارک ہے وہ جو ایمان لائی کیونکہ جو باتیں خداوند کی طرف سے اُس سے کہی گئی تھیں وہ پوری ہوں گی!‘‘

6. مریم کی خوشی

لوقا 1 باب 46-56؛ اور مریم نے کہا:

کہ میری جان خداوند کی بڑائی کرتی ہے۔ اور میری روح میرے منجی خدا سے خوش ہوئی۔ کیونکہ اُس نے اپنی بندی کی پست خالی پر نظر کی اور دیکھ اب سے لے کر ہر زمانہ کے لوگ مجھ کو مبارک کہیں گے۔ کیونکہ اُس قادر نے میرے لیئے بڑے بڑے کام کیئے ہیں اور اُس کا نام پاک ہے اور اُس کا رحم اُن پر جو اُس سے ڈ رتے ہیں پشت درپشت رہتا ہے۔ اُس نے اپنے بازو سے زور دکھایا اور جو اپنے تئیں بڑا سمجھتے تھے اُن کو پرا گندہ کیا۔ اُس نے اختیار والوں کو تخت سے گرادیا اور پست حالوں کو بلند کیا۔ اُس بھوکوں کو اچھی چیزوں سے سیر کر دیا اور دولتمندوں کو خالی ہاتھ لوٹا دیا۔ اُس نے اپنے خادم اسرائیل کو سنبھال لیا تاکہ اپنی اُس رحمت کو یاد فرمائے جو ابرہام اور اُس کی نسل پر ابد تک رہے گی جیسا اُس نے ہمارے باپ دادا سے کہا تھا۔ اور مریم تین مہینے کے قریب اُس کے ساتھ رہ کر اپنے گھر لوٹ گئی۔

7. یوحنا بپتسمہ دینے والا

لوقا 1 باب 57–66؛ اور الیشبع کے وضع حمل کا وقت آ پہنچا اور اُس کے بیٹا ہوا۔ اور اُس کے پڑوسیوں اور رشتہ داروں نے یہ سُن کر کہ خداوند نے اُس پر بڑی رحمت کی اُس کے ساتھ خوشی منائی۔ اور آٹھویں دن ایسا ہوا کہ وہ لڑکے کا ختنہ

کرنے آئے اور اُس کا نام اُس کے باپ کے نام پر زکریاہ رکھنے لگے مگر اُس کی ماں نے کہا نہیں بلکہ اُس کا نام یوحنا رکھا جائے انہوں نے اُس سے کہا کہ تیرے کُنبے میں کسی کا یہ نام نہیں اور انہوں نے اُس کے باپ کو اشارہ کیا کہ تو اس کا نام کیا رکھنا چاہتا ہے اُس نے تختی منگا کر یہ لکھا کہ اس کا نام یوحنا ہے اور سب نے تعجب کیا اُسی دم اُس کا مُنہ اور زبان کھُل گئی اور وہ بولنے اور خدا کی حمد کرنے لگا اور اُن کے آس پاس کے سب رہنے والوں پر دہشت چھا گئی اور یہودیہ کے تمام پہاڑی ملک میں ان سب باتوں کا چرچا پھیل گیا۔ اور سب سُننے والوں نے اُن کو دل میں سوچ کر کہا تو یہ لڑکا کیسا ہونے والا ہے؟ کیونکہ خداوند کا ہاتھ اُس پر تھا۔

8.زکریاہ کی خوشی

لوقا 1 باب 67–80؛ اور اُس کا باپ روح القدس سے بھر گیا اور نبوت کی راہ سے کہنے لگا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی حمد ہو کیونکہ اوس نے اپنی اُمت پر توجہ کر کے اُسے چھٹکا را دیا۔ اور اپنے خادم داؤ د کے گھرانے میں ہمارے لیئے نجات کا سینگ نکالا۔ جیسا اُس نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کہا تھا جو کہ دنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں۔ یعنی ہم کو ہمارے دشمنوں سے اور سب کینہ رکھنے والوں کے ہاتھوں سے نجات بخشی۔ تاکہ ہمارے باپ دادا پر رحم کرے اور اپنے پاک عہد کو یاد فرمائے۔ یعنی اُس قسم کو جو اُس نے ہمارے باپ ابرہام سے کھائی تھی۔ کہ وہ ہمیں یہ عنایت کرے گا کہ اپنے دشمنوں کے

ہاتھوں سے چھوٹ کر اُس کے حضور پاکیزگی اور راستبازی سے عمر بھر بیخوف اُس کی عبادت کریں۔ اور اے لڑکے تو خدا تعالیٰ کا نبی کہلائے گا کیونکہ تو خداوند کی راہیں تیار کرنے کو اُس کے آگے آگے چلے گا۔ تاکہ اُس کی اُمت کو نجات کا علم بخشے جو اُن کو گناہوں کی معافی سے حاصل ہو یہ ہمارے خدا کی عین رحمت سے ہوگا جس کے سبب سے عالمِ بالا کا آفتاب ہم پر طلع کرے گا۔ تاکہ اُن کو جو اندھیرے اور موت کے سائے میں بیٹھے ہیں روشنی بخشے اور ہمارے قدموں کو سلامتی کی راہ پر ڈالے اور وہ لڑکا بڑھتا اور روح میں قوت پاتا گیا اور اسرائیل پر ظاہر ہونے کے دن تک جنگلوں میں رہا۔

9.یوسف

متی 1 باب 18-25؛ اب یسوع مسیح کی پیدائش اس طرح ہوئی کہ جب اُس کی ماں مریم کی منگنی یوسف کے ساتھ ہوگئی تو اُن کے اکٹھے ہونے سے پہلے وہ روح القدس کی قدرتی سے حاملہ پائی گئی پس اُس کے شوہر یوسف نے جو راستباز تھا اور اُسے بدنام کرنا نہیں چاہتا تھا اُسے چپکے سے چھوڑ دینے کا ارادہ کیا۔ وہ ان باتوں کو سوچ ہی رہا تھا کہ خداوند کے فرشتہ نے اُسے خواب میں دکھائی دے کر کہا اے یوسف ابنِ داؤد اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ جو اُس کے پیٹ میں ہے وہ روح القدس کی قدرت سے ہے اُس کے بیٹا ہوگا اور تو اُس کا نام یسوع رکھنا کیونکہ وہی اپنے لوگوں کو اُن کے گناہوں سے نجات دے گا۔ یہ سب کچھ اس

لیئے ہوا کہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کہ ‘‘دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی اور اُس کا نام عمانوایل رکھیں گے جس کا ترجمہ ہے خدا ہمارے ساتھ پس یوسف نے نیند سے جاگ کر ویسا ہی کیا جیسا خداوند کے فرشتہ نے اُسے حکم دیا تھا اور اپنی بیوی کو اپنے ہاں لے آیا اور اُس کو نہ جانا جب تک اُس کے بیٹا نہ ہوا اور اُس کا نام یسوع رکھا۔

10.یسوع کی پیدائش

لوقا 2 باب 1– 20؛ اُن دنوں میں ایسا ہوا کہ قیصر اوگوستس کی طرف سے یہ حکم جاری ہوا کہ ساری دنیا کے لوگوں کے نام لکھے جائیں۔ یہ پہلی اسم نویسی سوریہ کے حاکم کورنیئس کے عہد میں ہوئی اور سب لوگ نام لکھوانے کے لیئے اپنے اپنے شہر کو گئے پس یوسف بھی گلیل کے شہر ناصرت سے داؤ د کے شہر بیت الحم کو گیا جو یہودیہ میں ہے۔ اس لیئے کہ وہ داؤ د کے گھرانے اور اولاد سے تھا۔ تاکہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو حاملہ تھی نام لکھوائے جب وہ وہاں تھے تو ایسا ہوا کہ اُس کے وضع حمل کو وقت آ پہنچا۔ اور اُس کا پہلوٹا بیٹا پیدا ہوا اور اُس نے اُس کو کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھا کیونکہ اُن کے واسطے سرای میں جگہ نہ تھی۔

<u>فرشتوں کی حمد و ثنا, عبرانیوں 1 باب : 6 آیت (ممکنہ طور پر زبور 48 کا حوالہ)</u>

’’اور جب پہلوٹھے کو دنیا میں پھر لاتا ہے تو کہتا ہے کہ خدا کے سب فرشتے اُسے سجدہ کریں۔‘‘

اُسی علاقے میں چرواہے تھے جو رات کو میدان میں رہ کہ اپنے گلہ کی نگہبانی کر رہے تھے اور خداوند کا فرشتہ اُن کے پاس آ کھڑا ہوا اور خداوند کا جلال اُن کے چوگرد چمکا اور ہ نہایت ڈ ر گئے۔ مگر فرشتہ نے اُن سے کہا ڈ رو مت کیونکہ دیکھو میں تمہیں بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہوں جو ساری اُمت کے واسطے ہوگی۔ کہ آج داؤ د کے شہر میں تمہارے لیئے ایک منجی پیدا ہوا ہے یعنی مسیح خداوند۔ اور اُس کا تمہارے لیئے یہ نشان ہے کہ تم ایک بچے کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں پڑا ہوا پاؤ گے اور یکا یک اُس فرشتے کے ساتھ آسمانی لشکر کی ایک گروہ خدا کی حمد کرتی اور یہ کہتی ظاہر ہوئی کہ **عالمِ بالا پر خدا کی تمجید ہو اور زمین پر اُن آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صُلح** جب فرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر چلے گئے تو ایسا ہوا کہ چرواہوں نے آپس میں کہا کہ آؤ بیت الحم کو چلیں اور یہ بات جو ہوئی ہے اور جس کی خداوند نے ہم کو خبر دی ہے دیکھیں۔ پس انہوں نے جلدی سے جاکر مریم اور یوسف کو دیکھا اور اُس بچے کو چرنی میں پڑا پایا۔ اور اُنہیں دیکھ کر وہ بات جو اُس لڑکے کے حق میں اُن سے کہی گئی تھی مشہور کی۔ اور سب سننے والوں نے اِن باتوں پر جو چرواہوں نے اُن سے کہیں تعجب کیا۔ مگر مریم اِن باتوں کو اپنے دلِ میں رکھ کر غور کرتی رہی۔ اور چرواہے جیسا اُن سے کہا گیا تھا ویسا ہی سب کچھ سُن کر اور دیکھ کر خدا کی تمجید اور حمد کرتے ہوئے لوٹ گئے۔

11. یسوع کی پیدائش

متی 2 باب: 1–23؛ جب یسوع ہیرو دیس بادشاہ کے زمانہ میں یہودیہ کے بیت الحم میں پیدا ہوا تو دیکھو کئی مجوسی پورب سے یروشلیم میں یہ کہتے ہوئے آئے کہ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے وہ کہاں ہے؟ کیونکہ پورب میں اُس کا ستارہ دیکھ کر ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں یہ سُن کر ہیرو دیس بادشاہ اور اُس کے ساتھ یروشلیم کے سب لوگ گھبرا گئے۔ اور اُس نے قوم کے سب سردار کاہنوں اور فقیہوں کو جمع کر کے اُن سے پوچھا کہ مسیح کی پیدائش کہاں ہونی چاہیے؟ انہوں نے اُس سے کہا یہودیہ کے بیت الحم میں کیونکہ نبی کی معرفت یوں لکھا ہے کہ,

''اے بیت الحم یہوداہ کے علاقے تو یہوداہ کے حاکموں میں ہرگز سب سے چھوٹا نہیں۔ کیونکہ تجھ میں سے ایک سردار نکلے گا جو میری اُمت اسرائیل کی گلہ بانی کرے گا۔'' (میکاہ 5 باب 2 آیت)

اس پر ہیرو دیس نے مجوسیوں کو چُپکے سے بُلاکر اُن سے تحقیق کی کہ وہ ستارہ کسی وقت دکھائی دیا تھا۔ اور یہ کہہ کر اُنہیں بیت الحم کو بھیجا کہ جاکر اُس بچے کی بابت ٹھیک ٹھیک دریافت کرو اور جب وہ ملے تو مجھے خبر دو تاکہ میں بھی آکر اُسے سجدہ کروں۔ وہ بادشاہ کی بات سُن کر

روانہ ہوئے اور دیکھو جو ستارہ انہوں نے پورب میں دیکھا تھا وہ اُن کے آگے آگے چلا۔ یہاں تک کہ اُس جگہ کے اُوپر جاکر ٹھہر گیا جہاں وہ بچہ تھا۔ وہ ستارے کو دیکھ کر نہایت خوش ہوئے اور اُس گھر میں پہنچ کر بچے کو اُس کی ماں مریم کے پاس دیکھا اور اُس کے آگے گر کر سجدہ کیا اور اپنے ڈ بے کھول کر سونا اور لُبان اور مُر اُس کو نذر کیا۔ اور ہیرودیس کے پاس پھر نہ جانے کی ہدایت خواب میں پاکر دوسری راہ سے اپنے ملک کو روانہ ہوئے۔

مصر میں چُھپنا

جب وہ روانہ ہوگئے تو دیکھو خداوند کے فرشتہ نے یوسف کو خواب میں دکھائی دے کر کہا اٹھ بچے اور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر مصر کو بھاگ جا اور جب تک کہ میں تجھ سے نہ کہوں وہیں رہنا کیونکہ ہیرودیس اس بچے کو تلاش کرنے کو ہے تاکہ اسے ہلاک کرے۔ پس وہ اٹھا اور رات کے وقت بچے اور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر مصر کو روانہ ہوگیا۔ اور ہیرو دیس کے مرنے تک وہیں رہا اور ہیرودیس کے مرنے تک وہیں رہا تاکہ جو خداوند نے نبی کی معرفت کہا تھا وہ پورا ہو کہ **مصر میں سے میں نے اپنے بیٹے کو بُلایا۔**
[ہوسیع 11 باب: 1, خروج 4 باب:22-23]

جب ہیرو دیس نے دیکھا کہ مجوسیوں نے میرے ساتھ ہنسی کی تو نہایت غصے ہوا اور آدمی بھیج کر بیت الحم اور اُس کی سب سرحدوں کے اندر کے اُن سب لڑکوں کو قتل کروا دیا جو دو دو برس کے یا اس سے چھوٹے تھے اُس وقت کے

حساب سے جو اُس نے مجوسیوں سے تحقیق کی تھی۔ سو اُس وقت وہ بات پوری ہوئی جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہی گئی تھی کہ,

"لامہ میں آواز سنائی دی۔ رونا اور بڑا ماتم۔ راخل اپنے بچوں کو رو رہی ہے اور تسلی قبول نہیں کرتی اس لیئے کہ وہ نہیں ہیں۔

[یرمیاہ 31 باب:15]

پھر سے ناصرۃ میں واپسی

جب ہیرودیس مرگیا تو دیکھو خداوند کے فرشتہ نے مصر میں یوسف کو خواب میں دکھائی دے کر کہا کہ, ''اٹھ اس بچے اور اس کی ماں کو لے کر اسرائیل کے مُلک میں چلا جا کیونکہ جو بچے کی جان کے خواہاں تھے وہ مر گئے۔ پس وہ اٹھا اور بچے اور اُس کی ماں کو ساتھ لے کر اسرائیل کے مُلک میں آگیا۔ مگر جب سُنا کہ ارخلاؤ س اپنے باپ ہیرودیس کی جگہ یہودیہ میں بادشاہی کرتا ہے تو وہاں جانے سے ڈ را اور خواب میں ہدایت پاکر گلیل کے علاقے کو روانہ ہوگیا۔ اور ناصرۃ نام ایک شہر میں جا بسا تاکہ جو نبیوں کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو کہ **وہ ناصری کہلائے گا۔**

[ممکنہ طور پر عاموس 2 باب:10-12]

12. یہودیوں کی ہیکل

لوقا 2 باب: 21-41؛ جب آٹھ دن پورے ہوئے اور اُس کے ختنہ کا وقت آیا تو اُس کا نام یسوع رکھا گیا جو فرشتہ نے اُس کے رحم میں پڑنے سے پہلے رکھا تھا۔ اور پھر جب موسیٰ کی شریعت کے موافق اُن کے پاک ہونے کے دن پورے ہوگئے تو وہ اُس کو یروشلیم میں لائے تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں (جیسا کہ خداوند کی شریعت میں لکھا ہے کہ ہر ایک پہلوٹا خداوند کے لیئے مقدس ٹھہرے گا)

[خروج 13 باب:2]

اور خداوند کی شریعت کے اس قول کے موافق قربانی کریں کہ **قمریوں کا ایک جوڑا یا کبوتر کے دو بچے لاؤ ۔**

[احبار 5 باب:7]

یسوع کا شمعون کو پیش کیا جانا

اور دیکھو یروشلیم میں شمعون نام ایک آدمی تھا اور وہ آدمی راستباز اور خدا ترس اور اسرائیل کی تسلی کا منتظر تھا اور اُس کو روح القدس سے آگاہی ہوئی تھی کہ جب تک تو خداوند کے مسیح کو دیکھو نہ لے مُوت کو نہ دیکھے گا۔ وہ روح کی ہدایت سے ہیکل میں آیا اور جس وقت ماں باپ اس لڑکے یسوع کو اندر لائے تاکہ اس کے لیئے شریعت کے دستور پر عمل کریں۔ تُو اُس نے اُسے اپنی گود میں لیا اور خدا کی حمد کر کے کہا کہ اے مالک اب تو اپنے خادم کو اپنے قول کے مُوافق سلامتی سے رُخصت کرتا ہے۔ کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہے۔ جو تونے سب امتوں کے روبرو تیار کی ہے۔ تاکہ غیر قوموں کو روشنی دینے والا نور اور تیری اُمت اسرائیل کا

جلال بنے۔ اور اُس کا باپ اور اُس کی ماں ان باتوں پر جو اُس کے حق میں کہی جاتی تھیں تعجب کرتے تھے اور شمعون نے اُن کے لیئے دُعایِ خیر کی اور اُس کی ماں مریم سے کہا دیکھو یہ اسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لیئے اور ایسا نشان ہونے کے لیئے مقرر ہوا ہے جس کی مخالفت کی جائے گی بلکہ خود تیری جان بھی تلوار سے چھیدی جائے گی تاکہ بہت لوگوں کے دلوں کے خیال کُھل جائیں۔''

یسعیاہ 49 باب:6؛

"ہاں خداوند فرماتا ہے کہ یہ تو ہلکی سی بات ہے کہ تو یعقوب کے قبال کو برپا کرنے اور محفوظ اسرائیلیوں کو واپس لانے کے لیئے میرا خادم ہو بلکہ میں تجھ کو قوموں کے لیئے نور بناؤ ں گا کہ تجھ سے میری نجات زمین کے کناروں تک پہنچے۔"

یسوع حنّا کے سامنے

اور آشر کے قبیلہ میں سے حنّا نام فنوایل کی بیٹی جو ایک نبیہ تھی۔ وہ بہت عمر رسیدہ تھی اور اُس نے اپنے کنوارے پن کے بعد سات برس ایک شوہر کے ساتھ گذارے تھے وہ چوراسی برس سے بیوہ تھی اور ہیکل سے جُدا نہ ہوتی تھی بلکہ رات دن روزوں اور دُعاؤ ں کے ساتھ عبادت کیا کرتی تھی۔ اور وہ اُسی گھڑی وہاں آکر خدا کا شُکر ادا کرنے لگی اور اُن سب سے جو یروشلیم کے چُھٹکارے کے منتظر تھے اُس کی بابت باتیں کرنے لگی۔ اور جب وہ خداوند کی شریعت کے مطابق

سب کچھ کر چُکے تو گلیل میں اپنے شہر ناصرۃ کو پھرگئے۔ اور وہ لڑکا بڑھتا اور قوت پاتا گیا اور حکمت سے معمور ہوتا گیا اور خدا کا فضل اُس پر تھا۔

13. یسوع گم ہو جاتا ہے

لوقا 2 باب: 41–52؛ اُس کے ماں باپ ہر برس عید فسح پر یروشلیم کو جایا کرتے تھے اور جب وہ بارہ برس کا ہوا تو وہ عید کے دستور کے مُوافق یروشلیم کو گئے۔ جب وہ اُن دنوں کو پورا کر کے لوٹے تو وہ لڑکا یسوع یروشلیم میں رہ گیا اور اُس کے ماں باپ کو خبر نہ ہوئی۔ مگر یہ سمجھ کر کہ وہ قافلہ میں ہے ایک منزل نکل گئے اور اُسے اپنے رشتہ داروں اور جان پہچان میں ڈ ھونڈ نے لگے۔ جب نہ ملا تو اُسے ڈ ھونڈ تے ہوئے یروشلیم تک واپس گئے اور تین روز کے بعد ایسا ہوا کہ انہوں نے اُسے ہیکل میں اُستادوں کے بیچ میں بیٹھے اُن کی سنتے اور اُن سے سوال کرتے ہوئے پایا۔ اور جتنے اُس کی سُن رہے تھے اُس کی سمجھ اور اُس کے جوابوں سے دنگ تھے وہ اُسے دیکھ کر حیران ہوئے اور اُس کی ماں نے اُس سے کہا! تونے کیوں ہم سے ایسا کیا؟ دیکھ تیرا باپ اور میں کُڑھتے ہوئے تجھے ڈ ھونڈ تے تھے۔ اُس نے اُن سے کہا تم مجھے کیوں ڈ ھونڈ تے تھے؟ تم کو معلوم نہ تھا کہ مجھے اپنے باپ کے ہاں ہونا ضرور ہے؟ مگر جو بات اُس نے اُن سے کہی اُسے نہ سمجھے۔ اور وہ اُن کے ساتھ روانہ ہوکر ناصرۃ میں آیا اور اُن کے تابع رہا اور اُس کی ماں نے یہ سب باتیں اپنے دل میں رکھیں اور

یسوع حکمت اور قدو قامت میں اور خدا کی اور انسان کی مقبولیت میں ترقی کرتا گیا۔

II. یسوع کی وزارت

14. یوحنا بپتسمہ دینے والا-

متی 3 باب : 1-17؛ اُن دونوں میں یوحنا بپتسمہ دینے والا آیا اور یہودیہ کے بیامان میں یہ منادی کرنے لگا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے۔ لوقا یہ وہی ہے جس کا ذکر یسعیاہ نبی کی معرفت یوں ہوا: **کہ بیابان میں پُکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ خداوند کی راہ تیار کرو اُس کے راستے سیدھے بناؤ .**

[یسعیاہ 40 باب:3]

یہ یوحنا اُونٹ کے بالوں کی پوشاک پہنے اور چمڑے کا پٹکا کمر سے باندھے رہتا تھا اور اُس کی خوراک ٹڈ یاں اور جنگلی شہد تھا۔ اُس وقت یروشلیم اور سارے یہودیہ اور یرون کے گرد و نواح کے سب لوگ نکل کر اُس کے پاس گئے۔ اور اپنے گناہوں کا اقرار کرکے دریایِ یرون میں اُس سے بپتسمہ لیا۔ مگر جب اُس نے بہت سے فریسیوں اور صدوقیوں کو بپتسمہ کے لیئے اپنے پاس آتے دیکھا تو اُن سے کہا کہ اے سانپ کے بچو! تم کو کس نے بتا دیا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟ پس توبہ کے موافق پھل لاؤ اور اپنے دلوں میں یہ کہنے کا خیال نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا اُن پتھروں سے ابرہام کے لیئے اولاد پیدا کر سکتا ہے اور اب درختوں

کی کلہاڑا رکھا ہوا ہے۔ پس جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈ الا جاتا ہے میں تو تم کو توبہ کے لیئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مجھ سے زور آور ہے۔ میں اُس کی جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں۔ وہ تم کو روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا اُس کا چھاج اُس کے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنے کھلیہان کو خوب صاف کرے گا اور اپنے گیہوں کو تو کتھے میں جمع کرے گا مگر بھوسی کو اُس آگ میں جلائے گا جو بجھنے کی نہیں۔

یوحنا یسوع کو بپتسمہ دیتا ہے

اُس وقت یسوع گلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس اُس سے بپتسمہ لینے آی مگر یوحنا یہ کہہ کر اُسے منع کرنے لگا کہ میں آپ تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں اور تو میرے پاس آیا ہے؟ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اب تو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اسی طرح ساری راست بازی پوری کرنا مناسب ہے۔ اس پر اُس نے ہونے دیا اور یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اُوپر گیا اور دیکھو اُس کے لیئے آسمان کُھل گیا اور اُس نے خدا کے روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا۔ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔

15.تین آزمائشیں

متی 4 باب: 1-11؛ اور اُس وقت روح یسوع کو جنگل میں لے گیا تاکہ ابلیس سے آزمایا جائے۔ اور چالیس دن اور چالیس رات فاقہ کر کے آخر کو اُسے بھوک لگی اور آزمانے والے نے پاس آکر اُس سے کہا اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں اُس نے جواب میں کہا, ''لکھا ہے: ''کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے مُنہ سے نکلتی ہے۔''

[استثنا 8 باب :3]

تب ابلیس اُسے مقدس شہر میں لے گیا اور ہیکل کے کُنگرے پر کھڑا کرکے اُس سے کہا کہ, ''اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اپنے تیُں نیچے گرا دے کیونکہ لکھا ہے کہ: وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دے گا اور وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لیں گے ایسا نہ ہو کہ تیرے پاؤ ں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔'' یسوع نے اُس سے کہا **”یہ بھی لکھا ہے کہ تو خداوند اپنے خدا کی آزمائش نہ کر۔“**

[استثنا 6 باب:16]

پھر ابلیس اُسے ایک بہت اُونچے پہاڑ پر لے گیا اور دنیا کی سب سلطنتیں اور اُن کی شان و شوکت اُسے دکھائی۔ اور اُس سے کہا کہ اگر تو جُھک کر مجھے سجدہ کرے تو یہ سب کچھ تجھے دے دُوں گا۔ یسوع نے اُس سے کہا اے شیطان دور ہو۔ کیونکہ لکھا ہے کہ :

”تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر اور صرف اُسی کی عبادت کر۔“

تب ابلیس اُس کے پاس سے چلا گیا اور دیکھو فرشتے آکر اُس کی خدمت کرنے لگے۔

16. یوحنا کی گواہی

یوحنا 1 باب 19-34؛ اور یوحنا کی گواہی یہ ہے کہ جب یہودیوں نے یروشلیم سے کاہن اور لاوی یہ پوچھے کو اُس کے پاس بھیجے کہ تو کون ہے؟ تو اُس نے اقرار کیا اور انکار نہ کیا بلکہ اقرار کیا کہ میں تو مسیح نہیں ہوں۔ انہوں نے اُس سے پوچھا پھر کون ہے؟ کیا تو ایلیاہ ہے؟ اُس نے کہا میں نہیں ہوں۔ کیا تو وہ نبی ہے؟ اُس نے جواب دیا کہ نہیں۔ پس انہوں نے اُس سے کہا پھر تو کون ہے؟ تاکہ ہم اپنے بھیجنے والوں کو جواب دیں۔ تو اپنے حق میں کیا کہتا ہے۔ اُس نے کہا میں جیسا یسعیاہ نبی نے کہا ہے **"بیابان میں پکارنے والے کی آواز ہوں کہ تم خداوند کی راہ کو سیدھا کرو۔"**
[یسعیاہ 40 باب:3]

یہ فریسوں کی طرف سے بھیجے گئے تھے۔ انہوں نے اُس سے یہ سوال کیا کہ اگر تو نہ مسیح ہے نہ ایلیاہ نہ وہ نبی تو پھر بپتسمہ کیوں دیتا ہے۔ یوحنا نے جواب میں اُن سے کہا کہ میں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں تمہارے درمیان ایک شخص کھڑا ہے جسے تم نہیں جانتے۔ یعنی میرے بعد کا آنے والا جس کی جوتی کا تسمہ میں کھولنے کے لائق نہیں۔ یہ باتیں یرون کے پار بیت عنیاہ میں واقع ہوئیں جہاں یوحنا بپتسمہ دیتا تھا۔

<u>خدا کا برّہ</u>

دوسرے دن اُس نے یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خدا کا برّہ ہے جو دنیا کا گناہ اُٹھا لے جاتا ہے یہ وہ ہی ہے جس کی بابت میں نے کہا تھا کہ ایک شخص میرے بعد آتا ہے جو مجھ سے مقدم ٹھہرا ہے کیونکہ وہ مجھ سے پہلے تھا۔ اور میں تو اُسے پہنچانتا نہ تھا مگر اس لیئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوا آیا کہ وہ اسرائیل پر ظاہر ہو جائے اور یوحنا نے یہ گواہی دی کہ میں نے روح کو کبوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا ہے اور وہ اُس پر ٹھہرا اور وہ اُس پر ٹھہر گیا۔ اور میں تو اُسے پہچانتا نہ تھا مگر جس نے مجھے پانی سے بپتسمہ دینے بھیجا اُسی نے مجھ سے کہا کہ جس پر تو روح کو اُترتے اور ٹھہرتے دیکھے وہی روح القدس سے بپتسمہ دینے والا ہے۔ چنانچہ میں نے دیکھا اور گواہی دی ہے کہ یہ خدا کا بیٹا ہے۔

17. یوحنا کے شاگرد

یوحنا 1 باب: 35-42؛ دوسرے دن پھر یوحنا اور اُس کے شاگردوں میں سے دو شخص کھڑے تھے اُس نے یسوع پر جو جا رہا تھا نگاہ کر کے کہا ''دیکھو یہ خدا کا برّہ ہے'' وہ دونوں شاگرد اُس کو یہ کہتے سُن کر یسوع کے پیچھے ہو لئے یسوع نے پھر کر اور انہیں پیچھے آتا دیکھ کر اُن سے کہا تم کیا ڈ ھونڈ تے ہو؟ انہوں نے اُس سے کہا اے ربی (یعنی اے اُستاد)تُو کہاں رہتا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا چلو دیکھ لو گے۔ پس اُنہوں نے آکر اُس کے رہنے کی جگہ دیکھی اور اُس روز اُس کے ساتھ رہے اور یہ دسویں گھنٹے کے قریب تھا۔ اُن دونوں میں سے جو یوحنا کی

بات سُن کر یسوع کے پیچھے ہو لئے تھے ایک شمعون پطرس کا بھائی اندریاس تھا۔ اُس نے پہلے اپنے سگے بھائی شمعون سے مل کر اُس سے کہا کہ ہم کو خرستس یعنی مسیح مل گیا۔ وہ اسے یسوع کے پاس لایا۔ یسوع نے اُس پر نگاہ کر کے کہا کہ تُو یوحنا کا بیٹا شمعون ہے۔ تو کیفا (یعنی پطرس) کہلائے گا۔

18. فلپس اور نتن ایل

یوحنا 1 باب: 43-51؛ دوسرے دن یسوع نے گلیل میں جانا چاہا اور فلپس سے مل کر کہا میرے پیچھے ہولے۔ فلپس اندریاس اور پطرس کے شہر صیدا کا باشندہ تھا۔ فلپس نے نتن ایل سے مل کر اُس سے کہا کہ جس کا ذکر موسیٰ نے توریت میں اور نبیوں نے کیا ہے وہ ہم کو مل گیا۔ وہ یوسف کا بیٹا یسوع ناصری ہے۔ نتن ایل نے اُس سے کہا کیا ناصرۃ سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے۔ فلپس نے کہا چل کر دیکھ لے۔ یسوع نتن ایل کو اپنی طرف آتے دیکھ کر اُس کے حق میں کہا دیکھو یہ فی الحقیقت اسرائیلی ہے۔ اس میں مکر نہیں۔ نتن ایل نے اُس سے کہا تو مجھے کہاں سے جانتا ہے؟ یسوع نے جواب میں کہا اُس سے پہلے کہ فلپس نے مجھے بلایا جب تو انجیر کے درخت کے نیچے تھا میں نے تجھے دیکھا۔ نتن ایل نے اُس کو جواب دیا اے ربی! تو خدا کا بیٹا ہے۔ تو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا میں نے تجھ سے کہا کہ تجھ کو انجیر کے درخت کے نیچے دیکھا کیا تو اسی لیئے ایمان لایا ہے؟ تو ان

سے بھی بڑے ماجرے دیکھے گا۔ پھر اُس سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم آسمان کو کُھلا اور خدا کے فرشتوں کو اُوپر جاتے اور ابنِ آدم پر اُترتے دیکھو گے۔‘‘

19. مریم کے لیئے ایک معجزہ

یوحنا 2 باب: 1-12؛ پھر تیسرے دن قاناۓِ گلیل میں ایک شادی ہوئی اور یسوع کی ماں وہاں تھی۔ اور یسوع اور اُس کے شاگردوں کی بھی اُس شادی میں دعوت تھی۔ اور جب مے ہو چکی تو یسوع کی ماں نے اُس سے کہا کہ ان کے پاس مے نہیں رہی۔ یسوع نے اُس سے کہا اے عورت مجھے تجھ سے کیا کام ہے؟ ابھی میرا وقت نہیں آیا اُس کی ماں نے خادموں سے کہا جو کچھ یہ تم سے کہے وہ کرو۔ وہاں یہودیوں کی طہارت کے دستور کے موافق پتھر کے چھ مٹکے رکھے تھے اور اُن میں دو دو تین تین من کی گنجائش تھی۔ یسوع نے اُن سے کہا مٹکوں میں پانی بھر دو پس انہوں نے اُن کو لبالب بھر دیا پھر اُس نے اُن سے کہا اب نکال کر میر مجلس کے پاس لے جاؤ ۔ پس وہ لے گئے جب میرِ مجلس نے وہ پانی چکھا جو مے بن گیا تھا اور جانتا نہ تھا کہ یہ کہاں سے آئی ہے (مگر خادم جنہوں نے پانی بھرا تھا جانتے تھے) تو میر مجلس نے دُلہا کو بُلا کر اُس سے کہا۔ ہر شخص پہلے اچھی مے پیش کرتا ہے اور ناقص اُس وقت جب پی کر چھگ گئے مگر تونے اچھی مے اب تک رکھ چھوڑی ہے۔ یہ پہلا معجزہ یسوع نے قاناۓِ گلیل میں دکھا کر اپنا جلال ظاہر کیا اور اُس کے شاگرد اُس پر ایمان لائے۔ اس کے بعد

وہ اور اُس کی ماں اور بھائی اور اُس کے شاگرد کفر نجوم کو گئے اور وہاں چند روز رہے۔

20. ہیکل کی پہلی صفائی

یوحنا 2 باب: 13-25؛ یہودیوں کی عید ضع نزدیک تھی اور یسوع یروشلیم کو گیا۔ اُس نے ہیکل میں بیل اور بھیڑ اور کبوتر بیچنے والوں کو اور صرافوں کو بیٹھے پایا۔ اور رسیوں کا کوڑا بنا کر سب کو یعنی بھیڑوں اور بیلوں کو ہیکل سے نکال دیا اور صرافوں کی نقدی بکھیر دی اور اُن کے تختے اُلٹ دیئے۔ اور کبوتر فروشوں سے کہا ان کو یہاں سے لے جاؤ ۔ میرے باپ کے گھر کو تجارت کا گھر نہ بناؤ۔ اُس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ لکھا ہے۔ **”تیرے گھر کی غیرت مجھے کھا جائے گی۔“**
[زبور69:9]

پس یہودیوں نے جواب میں اُس سے کہا تو جو ان کاموں کو کرتا ہے ہمیں کونسا نشان دکھاتا ہے؟ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا اِس مقدس کو ڈ ھا دو تو میں اُسے تین دن میں کھڑا کردوں گا۔ یہودیوں نے کہا چھیالیس برس میں یہ مقدس بنا ہے اور کیا تو اُسے تین دن میں کھڑا کر دے گا۔ مگر اُس نے اپنے بدن کے مقدس کی بابت کہا تھا۔ پس جب وہ مردوں میں سے جی اٹھا تو اُس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ اُس نے یہ کہا تھا اور انہوں نے کتاب مقدس اور اُس قول کا جو یسوع نے کہا تھا یقین کیا۔ لیکن یسوع اپنی نسبت اُن پر اعتبار نہ کرتا تھا اِس لیئے کہ وہ سب کو جانتا تھا اور اُس کی حاجت نہ رکھتا کہ کوئی انسان

کے حق میں گواہی دے کیونکہ وہ آپ جانتا تھا کہ انسان کے دل میں کیا ہے۔

[ملاکی 3 باب: 1–5؛ پرانے عہدنامہ میں آگاہی, دیکھو میں اپنے رسول کو بھیجوں گا اور وہ میرے آگے راہ رست کرے گا اور خداوند جس کے تم طالب ہو ناگہان اپنی ہیکل میں آ موجود ہوگا۔ ہاں عہد کا رسول جس کے تم آرزو مند ہو آئے گا رب الافواج فرماتا ہے۔ پر اس کے آنے کے دن کی کس میں تاب ہے؟ اُس کا ظہور ہوگا تو کون کھڑا رہ سکے گا؟ کیونکہ وہ سنار کی آگ اور دھوبی کے صابون کی مانند ہے۔ اور وہ چاندی کو تانے اور پاک صاف کرنے والے کی مانند بیٹھے گا اور بنی لاوی کو سونے اور چاندی پاک صاف کرے گا تاکہ وہ راستبازی سے خداوند کے حضور ہدیئے گذرانیں۔ تب یہوداہ اور یروشلیم کا ہدیہ خداوند کو پسند آئے گا جیسا ایام قدیم اور اور گذشتہ زمانہ میں۔ اور میں عدالت کے لیئے تمہارے نزدیک آؤ ں گا اور جادوگروں اور بدکاروں اور جھوٹی قسم کھانے والوں کے خلاف اور اُن کے خلاف بھی جو مزدوروں کو مزدوری نہیں دیتے اور بیواؤ ں اور یتیموں پر ستم کرتے اور مسافروں کی حق تلفی کرتے ہیں اور مجھ سے نہیں ڈ رتے مستعد گواہ ہوں گا رب الافواج فرماتا ہے۔

21. نیکُدیمس

یوحنا 3 باب: 1-21؛ فریسوں میں سے ایک شخص نیکُدیمس نام یہودیوں کا ایک سردار تھا اُس نے رات کو یسوع کے پاس آکر اُس سے کہا اے ربی ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کی

طرف سے استاد ہوکر آیا ہے کیونکہ جو معجزے تو دکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دکھا سکتا جب تک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔ نیکُدیمس نے اُس سے کہا آدمی جب بوڑھا ہوگیا ہو تو کیوں کر پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ دوبارہ اپنی ماں کے پیٹ میں داخل ہو کر پیدا ہو سکتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ سے کہا تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔ ہوا جدھر چلتی ہے چلنی ہے اور تو اُس کی آواز سُنتا ہے مگر نہیں جانتا کہ وہ کہاں سے آتی اور کہاں کو جاتی ہے جو کوئی روح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہے۔ نیکُدیمس نے جواب میں اُس سے کہا یہ باتیں کیونکر ہو سکتی ہیں؟ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا بنی اسرائیل کا استاد ہوکر کیا تو ان باتوں کو نہیں جانتا؟ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جو جانتے ہیں وہ کہتے ہیں اور جسے ہم نے دیکھا ہے اُس کی گواہی دیتے ہیں اور تم ہماری گواہی قبول نہیں کرتے جب میں نے تم سے زمین کی باتیں کہیں اور تم نے یقین نہیں کیا تو اگر میں تم سے آسمان کی باتیں کہوں تو کیوں کر یقین کرو گے؟ اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سوا اُس کے جو آسمان سے اُترا یعنی ابنِ آدم جو آسمان میں ہے۔ اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں اُونچے پر چڑھایا اُسی طرح ضرور ہے کہ

ابنِ آدم بھی اُونچے پر چڑھایا جائے۔ تاکہ جو کوئی ایمان لائے اُس میں ہمیشہ کی زندگی پائے کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔ کیونکہ خدا نے بیٹے کو دنیا میں اس لیئے نہیں بھیجا کہ دنیا پر سزا کا حکم کرے بلکہ اس لیئے کہ دنیا اُس کے وسیلہ سے نجات پائے۔ جو اُس پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ جو اُس پر ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حُکم ہو چکا اس لیئے کہ وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا۔ اور سزا کے حکم کا سبب یہ ہے کہ نور دنیا میں آیا ہے اور آدمیوں نے تاریکی کو نور سے زیادہ پسند کیا۔ اس لیئے کہ اُن کے کام بُرے تھے۔ کیونکہ جو کوئی بدی کرتا ہے وہ نور سے دشمنی رکھتا ہے اور نور کے پاس نہیں آتا۔ ایسا نہ ہو کہ اُس کے کاموں پر ملامت کی جائے۔ مگر جو سچائی پر عمل کرتا ہے وہ نور کے پاس آتا ہے تاکہ اُس کے کام ظاہر ہوں کہ وہ خدا میں کیئے گئے ہیں۔

حزقی ایل 36 باب:26-27؛ اور میں تم کو نیا دل بخشوں گا اور نئی روح تمہارے باطن میں ڈ الوں گا اور تمہارے جسم میں سے سنگین دل کو نکال ڈ الوں گا اور گوشتین دل تم کو عنایت کروں گا۔ اور میں اپنی روح تمہارے باطن میں ڈ الوں گا اور تم سے اپنے آئین کی پیروی کراؤ ں گا اور تم میرے احکام پر عمل کرو گے اور اُن کو بجا لاؤ گے۔

22. یہودیہ میں بپتسمہ دینا

یوحنا 3 باب: 22-36؛ ان باتوں کے بعد یسوع اور اُس کے شاگرد یہودیہ کے مُلک میں آئے اور وہاں اُن کے ساتھ رہ کر بپتسمہ دینے لگا۔ اور یوحنا بھی شالیم کے نزدیک عینون میں بپتسمہ دیتا تھا کیونکہ وہاں پانی بہت تھا اور لوگ آکر بپتسمہ لیتے تھے کیونکہ یوحنا اُس وقت قیدخانہ میں ڈ الا نہ گیا تھا پس یوحنا کے شاگردوں کی کسی یہودی کے ساتھ تہارت کی بابت بحث ہوئی۔ انہوں نے یوحنا کے پاس آکر کہا اے ربی جو شخص یردن کے پار تیرے ساتھ تھا جس کی تونے گواہی دی ہے دیکھ وہ بپتسمہ دیتا ہے اور سب اُس کے پاس آتے ہیں۔

<u>یوحنا اپنی گواہی بیان کرتا ہے</u>

یوحنا نے جواب میں کہا انسان کچھ نہیں پا سکتا جب تک اُس کو آسمان سے نہ دیا جائے تم خود میرے گواہ ہو کہ میں نے کہا میں مسیح نہیں مگر اُس کے آگے بھیجا گیا ہوں۔ جس کی دُلہن ہے وہ دلہا ہے مگر دُلہا کا دوست جو کھڑا ہوا اُس کی سُنتا ہے دُلہا کی آواز سے بہت خوش ہوتا ہے پس میری یہ خوشی پوری ہوگئی ضرور ہے کہ وہ بڑھے اور میں گھٹوں۔ جو اُوپر سے آتا ہے وہ سب سے اوپر ہے جو زمین سے ہے وہ زمین ہی سے ہے اور زمین ہی کی کہتا ہے۔ جو آسمان سے آتا ہے وہ سب سے اوپر ہے جوکچھ اُس نے دیکھا اور سُنا اُسی کی گواہی دیتا ہے اور کوئی اُس کی گواہی قبول نہیں کرتا۔ جس نے

اُس کی گواہی قبول کی اُس نے اِس بات پر مُہر کر دی کہ خدا سچا ہے کیونکہ جسے خدا نے بھیجا وہ خدا کی باتیں کہتا ہے۔ اس لیئے کہ وہ روح ناپ ناپ کر نہیں دیتا باپ بیٹے سے محبت رکھتا ہے اور اُس نے سب چیزیں اُس کے ہاتھ میں دے دی ہیں جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے لیکن جو بیٹے کی نہیں مانتا زندگی کو نہ دیکھے گا بلکہ اُس پر خدا کا غضب رہتا ہے۔

23. سامریہ کی ایک عورت

یوحنا 4 باب: 1-42؛ پھر جب خداوند کو معلوم ہوا کہ فریسیوں نے سُنا ہے کہ یسوع یوحنا سے زیادہ شاگرد کرتا اور بپتسمہ دیتا ہے۔ (گو یسوع آپ نہیں بلکہ اُس کے شاگرد بپتسمہ دیتے تھے)۔ تو وہ یہودیہ کو چھوڑ کر پھر گلیل کو چلا گیا اور اُس کو سامریہ سے ہوکر جانا ضرور تھا۔ پس وہ سامریہ کے ایک شہر تک آیا جو سُوخار کہلاتا ہے۔ وہ اُس قطعہ کے نزدیک ہے جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دیا تھا۔ اور یعقوب کا کُنواں وہیں تھا چنانچہ یسوع سفر سے تھکا ماندہ ہوکر اُس کنوئیں پر یونہی بیٹھ گیا۔ یہ چھٹے گھنٹے کے قریب تھا۔ سامریہ کی ایک عورت پانی بھرنے آئی یسوع نے اُس سے کہا مجھے پانی پلا۔ کیونکہ اُس کے شاگرد شہر میں کھانا مول لینے کو گئے تھے۔ سامریہ کی عورت نے اُس سے کہا کہ تو یہودی ہوکر مجھ سامری عورت سے پانی کیوں مانگتا ہے؟ (کیونکہ یہودی سامریوں سے کسی طرح کا برتاؤ نہیں رکھتے)۔ یسوع نے

جواب میں اُس سے کہا اگر تو خدا کی بخشش کوجانتی اور یہ بھی جانتی کہ وہ کون ہے جو تجھ سے کہتا ہے مجھے پانی پلا تو تُو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے زندگی کا پانی دیتا۔ عورت نے اُس سے کہا اے خداوند تیرے پاس پانی بھرنے کو تو کچھ ہے نہیں اور کُنواں گہرا ہے پھر وہ زندگی کا پانی تیرے پاس کہاں سے آیا کیا تو ہمارے باپ یعقوب سے بڑا ہے جس نے ہم کو یہ کنواں دیا اور خُود اُس نے اور اُس کے بیٹوں نے اور اُس کے مویشی نے اُس میں سے پیا؟ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا جو کوئی اس پانی میں سے پیتا ہے وہ پھر پیاسا ہوگا۔ مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پئے گا جو میں اُسے دوں گا وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا بلکہ جو پانی میں اُسے دوں گا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائے گا جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے جاری رہے گا۔ عورت نے اُس سے کہا اے خداوند وہ پانی مجھ کو دے تاکہ میں نہ پیاسی ہوں نہ پانی بھرنے کو یہاں تک آؤ ں۔ یسوع نے اُس سے کہا جا اپنے شوہر کو یہاں بُلا لا۔ عورت نے جواب میں اُس سے کہا کہ میں بے شوہر ہوں۔ یسوع نے اُس سے کہا تونے خوب کہا کہ بے شوہر ہوں۔ کیونکہ تو پانچ شوہر کر چُکی ہے اور جس کے پاس تو اب ہے وہ تیرا شوہر نہیں۔ یہ تونے سچ کہا۔ عورت نے اُس سے کہا اے خداوند مجھے معلوم ہوتا کہ تو نبی ہے۔ ہمارے باپ دادا نے اس پہاڑ پر پرستش کی اور تم کہتے ہو کہ وہ جگہ جہاں پرستش کرنا چاہیے یروشلیم میں ہے۔ یسوع نے اُس سے کہا اے عورت میری بات کا یقین کر کہ وہ وقت آتا ہے کہ تم نہ تو اس پہاڑ پر باپ کی پرستش کروگے اور نہ یروشلیم میں۔ تم جسے نہیں جانتے اُس کی پرستش کرتے ہو۔

ہم جسے جانتے ہیں اُس کی پرستش کرتے ہیں کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہے مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش روح اور سچائی سے کریں گے کیونکہ باپ اپنے لیئے ایسے ہی پرستار ڈ ھونڈ تا ہے۔ خدا روح ہے اور ضرور ہے کہ اُس کے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں۔ عورت نے اُس سے کہا کہ مسیح جو خرستس کہلاتا ہے آنے والا ہے جب وہ آئے گا تو ہمیں سب باتیں بتا دے گا۔ یسوع نے اُس سے کہا میں جو تجھ سے بول رہا ہوں وہی ہوں۔ اتنے میں اُس کے شاگرد آگئے اور تعجب کرنے لگے کہ وہ عورت سے باتیں کر رہا ہے تو بھی کسی نے نہ کہا کہ تو کیا چاہتا ہے؟ یا اُس سے کس لیئے باتیں کرتا ہے؟ پس عورت اپنا گھڑا چھوڑ کر شہر میں چلی گئی اور لوگوں سے کہنے لگی۔ آؤ ۔ ایک آدمی کو دیکھو جس نے میرے سب کام مجھے بتا دیئے۔ کیا ممکن ہے کہ مسیح یہی ہے؟ وہ شہر سے نکل کر اُس کے پاس آنے لگے۔ اتنے میں اُس کے شاگرد اُس سے یہ درخواست کرنے لگے کہ اے ربی کچھ کھالے۔ لیکن اُس نے اُن سے کہا میرے پاس کھانے کے لیئے ایسا کھانا ہے جسے تم نہیں جانتے۔ پس شاگردوں نے آپس میں کہا کیا کوئی اس کے لیئے کھانے کو کچھ لایا ہے۔ یسوع نے اُن سے کہا میرا کھانا یہ ہے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں اور اُس کا کام پورا کروں۔ کیا تم کہتے نہیں کہ فضل آنے میں ابھی چار مہینے باقی ہیں؟ دیکھو میں تم سے کہتا ہوں اپنی آنکھیں اٹھا کر کھیتوں پر نظر کرو کہ فصل پک گئی ہے اور کاٹنے والا مزدوری پاتا اور ہمیشہ کی زندگی کے لیئے پھل جمع کرتا ہے تاکہ بونے

والا اور کاٹنے والا دونوں مل کر خوشی کریں۔ کیوں کہ اس پر یہ مثل ٹھیک آتی ہے کہ بونے والا اور ہے۔ کاٹنے والا اور۔ میں نے تمہیں وہ کھیت کاٹنے کے لیئے بھیجا جس پر تم نے محنت نہیں کی۔ اوروں نے محنت کی اور تم اُن کی محنت کے پھل میں شریک ہوئے۔

بہت سے سامریوں کا ایمان لانا

اور اُس شہر کے بہت سے سامری اُس عورت کے کہنے سے جس نے گواہی دی کہ اُس نے میرے سب کام مجھے بتا دیئے اُس پر ایمان لائے۔ پس جب وہ سامری اُس کے پاس آئے تو اُس سے درخواست کرنے لگے کہ ہمارے پاس رہ چنانچہ وہ دو روز وہاں رہا۔ اور اُس کے کلام کے سبب سے اور بھی بہتیرے ایمان لائے۔ اور اُس عورت سے کہا اب ہم تیرے کہنے ہی سے ایمان نہیں لاتے کیونکہ ہم نے خود سُن لیا اور جانتے ہیں کہ یہ فی الحقیقت دُنیا کا منّجی ہے۔

24. ناصرت میں رد کیا جانا

لوقا 4 باب: 14– 30؛ پھر یسوع روح کی قوت سے بھرا ہوا گلیل کو لوٹا اور سارے گرِد نواح میں اُس کی شہرت پھیل گئی۔ اور وہ اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا رہا اور سب اُس کی بڑائی کرتے رہے اور وہ ناصرة میں آیا جہاں اُس نے پرورش پائی تھی اور اپنے دستور کے موافق سبت کے دن عبادت خانہ

میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہوا۔ اور یسعیاہ نبی کی کتاب اُس کو دی گئی اور کتاب کھول کر اُس نے وہ مقام نکالا جہاں یہ لکھا تھا کہ, **"خداوند کا روح مجھ پر ہے"** اس لیئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لیئے مسیح کیا۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤ ں۔ کچلے ہوں کو آزاد کراؤ ں, اور خداوند کے سالِ مقبول کی منادی کروں۔ پھر وہ کتاب بند کر کے اور خادم کو واپس دے کر بیٹھ گیا اور جتنے عبادت خانہ میں تھے سب کی آنکھیں اُس پر لگی تھیں۔ وہ اُن سے کہنے لگا کہ آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے پوارا ہوا اور سب نے اُس گواہی دی۔

[یسعیاہ 61:1-2]

اور اُن پر فضل باتوں پر جو اُس کے منہ سے نکلتی تھیں تعجب کرکے کہنے لگے کیا یہ یوسف کا بیٹا نہیں۔ اُس نے اُن سے کہا تم البتہ یہ مثل مچھ پر کہوگے کہ اے حکیم اپنے آپ کو تو اچھا کر جو کچھ ہم نے سُنا ہے کہ کفر نجوم میں کیا گیا یہاں اپنے وطن میں بھی کر اور اُس نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی نبی اپنے وطن میں مقبول نہیں ہوتا۔ اور میں تم سے سچ کہتا ہوں کے ایلیاہ کے دنوں میں جب ساڑھے تین برس آسمان بند رہا یہاں تک کہ سارے مُلک میں سخت کال پڑا بہت سے بیوائیں اسرائیل میں تھیں۔ لیکن ایلیاہ اُن میں سے کسی کے پاس نہ بھیجا گیا مگر ملکِ صیدا کے شہر صارپت میں ایک بیوہ کے پاس اور الیشع نبی کے وقت میں اسرائیل کے درمیان بہت سے کوڑھی تھے لیکن اُن میں سے کوئی پاک صاف نہ کیا گیا مگر نعمان سوریانی۔ جتنے عبادت خانہ میں تھے

ان باتوں کو سُنتے ہی قہر سے بھر گئے اور اُٹھ کر اُس کو شہر سے باہر نکالا اور اُس پہاڑ کی چوٹی پر لے گئے جس پر اُن کا شہر آباد تھا تاکہ اُسے سر کے بل گرادیں۔ مگر وہ اُن کے بیچ سے نکل کر چلا گیا۔

25. کفر نحوم

متی 4 باب:12-17؛ جب اُس نے سُنا کے یُوحنا پکڑوا دیا گیا تو گلیل کو روانہ ہوا۔ اور ناصرۃ کو چھوڑ کر کفر نحوم میں جا بسا جو جھیل کے زبولُون اور نفتالی سرحد پر ہے۔ تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہوکہ:

زبولُون کا علاقہ اور نفتالی کا علاقہ دریا کی راہ یردن کے پار غیر قوموں کی گلیل۔ یعنی جو لوگ اندھیرے میں بیٹھے تھے اُنہوں نے بڑی روشنی دیکھی اور جو موت کے مُلک اور سایہ میں بیٹھے تھے اُن پر روشنی چمکی۔ اُسی وقت سے یسوع نے منادی کرنا اور یہ کہنا شروع کیا کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے۔

26. ناپاک روح

لوقا 4 باب : 31-37؛ پھر وہ گلیل کے شہر کفر نحوم کو گیا اور سبت کے دن انہیں تعلیم دے رہا تھا۔ اور وہ لوگ اُس کی تعلیم سے حیران تھے کیونکہ اُس کا کلام اختیار کے ساتھ تھا۔ اور عبادت خانہ میں ایک آدمی تھا جس میں ناپاک دیو کی روح

تھی وہ بڑی آواز سے چلا اُٹھا کہ اے یسوع ناصری ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں کہ تو کون ہے۔ خدا کا قدوس ہے۔ یسوع نے اُسے جھڑک کر کہا چُپ رہ اور اُس میں سے نکل جا اُس پر بدروح اُسے بیچ میں پٹک کر بغیر ضرر پہنچائے اُس میں سے نکل گئی اور سب حیران ہوکر آپس میں کہنے لگے کہ یہ کیسا کلام ہے؟ کیونکہ وہ اختیار اور قدرت سے ناپاک روحوں کو حکم دیتا ہے اور وہ نکل جاتی ہیں۔ اورگرد نواح میں ہر جگہ اُس کی دھوم مچ گئی۔

27. پطرس کی ساس

لوقا 4 باب: 38-44؛ پھر وہ عبادت خانہ سے اُٹھ کر شمعون کے گھر میں داخل ہوا اور شمعون کی ساس کو بڑی تپ چڑھی ہوئی تھی اور انہوں نے اُس کے لیئے اُس سے عرض کی۔ وہ کھڑا ہوکر اُس کی طرف جھکا اور تب کو جھڑکا تو اُتر گئی اور وہ اُسی دم اُٹھ کر اُن کی خدمت کرنے لگی: اور سورج کے ڈ وبتے وقت وہ سب لوگ جن کے ہاں طرح طرح کی بیماریوں کے مریض تھے اُنہیں اُس کے پاس لائے اور اُس نے اُن میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھ کر انہیں اچھا کیا اور بدروحین بھی چلاکر اور یہ کہہ کر کہ تو خدا کا بیٹا ہے بہتوں میں سے نکل گئیں اور وہ انہیں جھڑکتا اور بولنے نہ دیتا تھا کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ یہ مسیح ہے۔ جب دن ہوا تو وہ نکل کر ایک ویران جگہ میں گیا اور بھیڑ کی بھیڑ اُس کو ڈ ھونڈ تی ہوئی اُس کے پاس آئی اور اُس کو روکنے لگی کہ ہمارے پاس سے نہ جا۔ اُس نے اُن سے کہا

کہ مجھے اور شہروں میں بھی خدا کی بادشاہی کی خوشخبری سُنانا ضرور ہے کیونکہ میں اسی لیئے بھیجا گیا ہوں اور وہ گلیل کے عبادت خانوں میں منادی کرتا رہا۔

28. کوڑھی

متی 8 باب 1-4؛ جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا تو بہت سی بھیڑ اُس کے پیچھے ہولی۔ اور دیکھو ایک کوڑھی نے پاس آکر اُسے سجدہ کیا اورکہا اے خداوند اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔ اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چُھوا اور کہا میں چاہتا ہوں تو پاک صاف ہو جا۔ وہ فوراً پاک صاف ہوگیا۔ یسوع نے اُس سے کہا خبردار کسی سے نہ کہنا بلکہ جاکر اپنے تئیں کاہن کو دکھا اور جو نذر موسیٰ نے مقرر کی ہے اُسے گذران تاکہ اُن کے لیئے گواہی ہو۔

[احبار 13-14]

29. پطرس اور اندریاس

لوقا 5 باب: 1-11؛ جب بھیڑ اُس پر گری پڑتی تھی اور خدا کا کلام سُنتی تھی اور وہ گنیسرت کی جھیل کے کنارے کھڑا تھا تو ایسا ہوا کہ اُس نے جھیل کے کنارے دو کشتیاں لگی دیکھیں لیکن مچھلی پکڑنے والے اُن پر سے اُتر کر جال دھو رہے تھے۔ اور اُس نے اُن کشتیوں میں سے ایک پر چڑھ کر جو شمعون کی تھی اُس سے درخواست کی کہ کنارے سے ذرا ہٹالے چل اور وہ بیٹھ کر لوگوں کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا۔

جب کلام کر چُکا تو شمعون سے کہا گہرے میں لے چل اور تم شکار کے لیئے اپنے جال ڈ الو۔ شمعون نے جواب میں کہا اے اُستاد ہم نے رات بھر محنت کی اور کچھ ہاتھ نہ آیا مگر تیرے کہنے سے جال ڈ التا ہوں۔ یہ کیا اور وہ مچھلیوں کا بڑا غول گھیر لائے اور اُن کے جال پھٹنے لگے۔ اور انہوں نے اپنے شریکوں کو جو دوسری کشتی پر تھے اشارہ کیا کہ آؤ ہماری مدد کرو۔ پس اُنہوں نے آکر دونوں کشتیاں یہاں تک بھر دیں کہ ڈوبنے لگیں۔ شمعون پطرس یہ دیکھ کر یسوع کے پاؤ ں میں گرا اور کہا اے خداوند! میرے پاس سے چلا جا کیونکہ میں گنہگار آدمی ہوں۔ کیونکہ مچھلیوں کے اس شکار سے جو انہوں نے کیا وہ اور اُس کے سب ساتھی بہت حیران ہوئے۔ اور ویسے ہی زبدی کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھی جو شمعون کے شریک تھے حیران ہوئے۔ یسوع نے شمعون سے کہا خوف نہ کر۔ اب سے تو آدمیوں کا شکار کیا کرے گا۔ وہ کشتیوں کو کنارے پر لے آئے اور سب کچھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہولیئے۔

30۔ مفلوج آدمی

لوقا 5 باب: 17-26؛ اور ایک دن ایسا ہوا کہ وہ تعلیم دے رہا تھا اور فریسی اور شرع کے معلم وہاں بیٹھے تھے جو گلیل کے ہر گاؤ ں اور یہودیہ اور یروشلیم سے آئے تھے, اور قدرت شفا بخشنے کو اُس کے ساتھ تھی۔ اور دیکھو کئی مرد ایک آدمی کو جو مفلوج تھا چار پائی پر لائے اور کوشش کی کہ اُسے اندر لاکر اُس کے آگے رکھیں۔ اور جب بھیڑ کے سبب اُس

کو اندر لے جانے کی راہ نہ پائی تو کوٹھے پر چڑھ کر کھپریل میں سے اُس کو کھٹولے سمیت بیچ میں یسوع کے سامنے اُتار دیا۔ اُس نے اُن کا ایمان دیکھ کر کہا کہ آدمی تیرے گناہ معاف ہوئے اس پر فقیہ اور فریسی سوچنے لگے کہ یہ کون ہے جو کفر بکتا ہے؟ خدا کے سوا اور کون گناہ معاف کر سکتا ہے؟ یسوع نے اُن کے خیالوں کو معلوم کر کے جواب میں اُن سے کہا تم اپنے دلوں میں کیا سوچتے ہو؟ آسان کیا ہے؟ یہ کہنا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہ کہنا کہ اٹھ اور چل پھر؟ لیکن اس لیئے کہ تم جانو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے (اُس نے مفلوج سے کہا) میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر اپنے گھر جا۔ اور وہ اُسی دم اُن کے سامنے اُٹھا اور جس پر پڑا تھا اُسے اٹھا کر خدا کی تمجید کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا اور وہ سب کے سب بڑے حیران ہوئے اور خدا کی تمجید کرنے لگے اور بہت ڈ رگئے اور کہنے لگے کہ آج ہم نے عجیب باتیں دیکھیں۔

31. متی

لوقا 5 باب: 27-32؛ ان باتوں کے بعد وہ باہر گیا اور لاوی نام ایک محصول لینے والے کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پیچھے ہولے۔ وہ سب کچھ چھوڑ کر اُٹھا اور اُس کے پیچھے ہو لیا۔ پھر لاوی نے اپنے گھر میں اُس کی بڑی ضیافت کی اور محصول لینے والوں اور اوروں کا جو اُن کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے بڑا مجمع تھا۔ اور فریسی اور اُن کے فقیہ اُس کے شاگردوں سے یہ کہہ کر بڑبڑانے لگے کہ تم

کیوں محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتے پیتے ہو؟ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا تندرستوں کو طبیب کی ضرورت نہیں بلکہ بیماروں کو۔ ’’میں راست بازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لیئے بلانے آیا ہوں۔‘‘

32. مے کے مشکیزے

لوقا 5 باب: 33-39؛ اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یوحنا کے شاگرد اکثر روزہ رکھتے اور دُعا کیا کرتے ہیں اور اسی طرح فریسیوں کے بھی مگر تیرے شاگرد کھاتے پیتے ہیں۔ یسوع نے اُن سے کہا کیا تم براتیوں سے جب تک دُلہا اُن کے ساتھ ہے روزہ رکھوا سکتے ہو؟ مگر وہ دن آئیں گے اور جب دُلہا اُن سے جدا کیا جائے گا تب اُن دنوں میں وہ روزہ رکھیں گے۔ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل بھی کہی کہ کوئی آدمی نئی پوشاک میں سے پھاڑ کر پُرانی پوشاک میں پیوند نہیں لگاتا ورنہ نئی بھی پھٹے گی اور اُس کا پیوند پرانی میں میل بھی نہ کھائے گا اور کوئی شخص نئی مے پرانی مشکوں میں نہیں بھرتا نہیں تو نئی مے مشکوں کو پھاڑ کر خود بھی بہہ جائے گی اور مشکیں بھی برباد ہو جائیں گی بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں بھرنا چاہیے۔ اور کوئی آدمی پرانے مے پی کر نئی کی خواہش نہیں کرتا کیونکہ کہتا ہے کہ پُرانی ہی اچھی ہے۔

33. سبت پر پہلا اختلاف

یوحنا 5 باب: 1-47؛ ان باتوں کے بعد یہودیوں کی ایک
عید ہوئی اور یسوع یروشلیم کو گیا۔ یروشلیم میں بھیڑ دروازہ
کے پاس ایک حوض ہے جو عبرانی میں بیت حسدا کہلاتا ہے اور
اُس کے پانچ برآمدے ہیں۔ اُن میں بہت سے بیمار اور اندھے اور
لنگڑے پژمردہ لوگ [جو پانی کے ہلنے کے منتظر ہوکر] پڑے تھے۔
[کیونکہ وقت پر خداوند کا فرشتہ ہوض پر اُتر کر پانی ہلایا کرتا تھا۔
پانی ہلتے ہی جو کوئی پہلے اُترتا سو شفا پاتا اُس کی جو کچھ
بیماری کیوں نہ ہو] وہاں ایک شخص تھا جو اڑتیس برس سے
بیماری میں مبتلا تھا اُس کو یسوع نے پڑا دیکھا اور یہ جان کر
کے وہ بڑی مدت سے اس حالت میں ہے اُس سے کہا تو
تندرست ہونا چاہتا ہے؟ اُس بیمار نے اُسے جواب دیا۔ اے خداوند
میرے پاس کوئی آدمی نہیں کہ جب پانی ہلایا جائے تو مجھے
حوض میں اُتار دے بلکہ میرے پہنچتے پہنچتے دوسرا مجھ سے
پہلے اُتر پڑتا ہے۔ یسوع نے اُس سے کہا اٹھ اور اپنی چار پائی
اٹھا کر چل پھر۔ وہ شخص فوراً تندرست ہوگیا اور اپنی چار پائی
اٹھا کر چلنے پھرنے لگا۔

وہ دن سبت کا تھا۔ پس یہودی اُس سے جس نے شفا
پائی تھی کہنے لگے کہ آج سبت کا دن ہے۔ تجھے چار پائی
اُٹھانا روا نہیں۔ اُس نے انہیں جواب دیا جس نے مجھے تندرست
کیا اُسی نے مجھ فرمایا کہ اپنی چار پائی اُٹھا کر چل پھر۔ انہوں
نے اُس سے پوچھا کہ وہ کون شخص ہے جس نے تجھ سے کہا
چار پائی اٹھا کر چل پھر؟ لیکن جو شفا پاگیا تھا وہ نہ جانتا تھا
کہ کو ہے کیونکہ بھیڑ کے سبب سے یسوع وہاں سے ٹل گیا
تھا۔ ان باتوں کے بعد وہ یسوع کو ہیکل میں ملا۔ اُس نے اُس

سے کہا دیکھ تو تندرست ہوگیا ہے۔ پھر گناہ نہ کرنا۔ ایسا نہ ہو کہ تجھ پر اس سے بھی زیادہ آفت آئے۔ اُس آدمی نے جاکر یہودیوں کو خبر دی کہ جس نے مجھے تندرست کیا وہ یسوع ہے۔ اس لیئے یہودی یسوع کو ستانے لگے کیونکہ وہ ایسے کام سبت کے دن کرتا تھا لیکن یسوع نے اُن سے کہا میرا باپ اب تک کام کرتا ہے اور میں بھی کام کرتا ہوں۔ اس سبب سے یہودی اور بھی زیادہ اُسے قتل کرنے کی کوشش کرنے لگے کہ وہ نہ فقط سبت کا حکم توڑتا ہے, بلکہ خدا کو خاص اپنا باپ کہہ کر اپنے آپ کو خدا کے برابر بناتا ہے۔ پس یسوع نے اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بیٹا آپ سے کچھ نہیں کر سکتا سوا اُس کے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے کیونکہ جن کاموں کو وہ کرتا ہے اُنہیں بیٹا بھی اُسی طرح کرتا ہے۔ اس لیئے کہ باپ بیٹے کو عزیز رکھتا ہے اور جتنے کام خود کرتا ہے اُسے دکھاتا ہے بلکہ اُن سے بھی بڑے کام اُسے دکھائے گا تاکہ تم تعجب کرو۔ کیونکہ جس طرح باپ مردوں کو اُٹھاتا اور زندہ کرتا ہے اسی طرح بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہے زندہ کرتا ہے۔ کیونکہ کسی کی عدالت بھی نہیں کرتا بلکہ اُس نے عدالت کا سارا کام بیٹے کے سُپرد کیا ہے۔ تاکہ لوگ بیٹے کی عزت کریں جس طرح باپ کی عزت کرتے ہیں۔ جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا وہ باپ کی جس نے اُسے بھیجا عزت نہیں کرتا۔ میں تم سچ کہتا ہوں جو۔

میرا کلام سُنتا

اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ مُردے خدا کے بیٹے کی آواز سُنیں گے اور جو سُنیں گے وہ جئیں گے۔ کیونکہ جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی گذارتا ہے اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے۔ بلکہ اُسے عدالت کرنے کا اختیار بھی بخشا۔ اس لیئے کہ وہ آدم زاد ہے اس سے تعجب نہ کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے قبروں میں ہیں اُس کی آواز سُن کر نکلیں گے۔ جنہوں نے نیکی کی ہے زندگی کی قیامت کے واسطے اور جنہوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے واسطے۔ میں اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا۔ جیسا سُنتا ہوں عدالت کرتا ہوں اور میری عدالت راست ہے کیونکہ میں اپنی مرضی نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی چاہتا ہوں۔ اگر میں خود اپنی گواہی دوں تو میری گواہی سچی نہیں۔ ایک اور ہے جو میری گواہی دیتا ہے اور میں جانتا ہوں کہ میری گواہی جو وہ دیتا ہے سچی ہے۔ تم نے یوحنا کے پاس پیام بھیجا اور اوس نے سچائی کی گواہی دی ہے۔ لیکن میں اپنی نسبت انسان کی گواہی منظور نہیں کرتا تو بھی میں یہ باتیں اس لیئے کہتا ہوں کہ تم نجات پاؤ ۔ وہ جلتا اور چمکتا ہوا چراغ تھا اور تم کو کچھ عرصہ تک اُس کی روشنی میں خوش رہنا منظور ہوا۔ لیکن میرے پاس جو گواہی ہے وہ یوحنا کی گواہی سے بڑی ہے کیونکہ جو کام باپ نے مجھے پورے کرنے کو دیئے یعنی یہی کام جو میں کرتا ہوں وہ میرے گواہ ہیں کہ باپ نے مجھے بھیجا

ہے۔ اور باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسی نے میری گواہی دی ہے۔ تم نے نہ کبھی اُس کی آواز سُنی ہے اور نہ اُس کی صورت دیکھی۔ اور اُس کے کلام کو اپنے دلوں میں قائم نہیں رکھتے کیونکہ جسے اُس نے بھیجا ہے اُس کا یقین نہیں کرتے تم کتابِ مقدس میں ڈ ھونڈ تے ہو کیونکہ سمجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زندگی تمہیں ملتی ہے اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے۔ پھر بھی تم زندگی پانے کے لیئے میرے پاس آنا نہیں چاہتے۔ میں آدمیوں سے عزت نہیں چاہتا۔ لیکن میں تم کو جانتا ہوں کہ تم میں خدا کی محبت نہیں۔ میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں اور تم مجھے قبول نہیں کرتے۔ اگر کوئی اور اپنے ہی نام سے آئے تو اُسے قبول کر لوگے۔ تم جو ایک دوسرے سے عزت چاہتے ہو اور وہ عزت جو خدایِ واحد کی طرف سے ہوتی ہے نہیں چاہتے کیونکہ ایمان لاسکتے ہو یہ نہ سمجھو کہ میں باپ سے تمہاری شکایت کروں گا۔ تمہاری شکایت کرنے والا تو ہے یعنی موسیٰجس پر تم نے اُمید لگا رکھی ہے۔ کیونکہ اگر تم موسیٰکا یقین کرتے تو میرا بھی یقین کرتے۔ اس لیئے کہ اُس نے میرے حق میں لکھا ہے۔ لیکن جب تم اُس کے نوشتوں کا یقین نہیں کرتے تو میری باتوں کا کیوں کر یقین کرو گے؟

34. سبت پر دوسرا اختلاف

متی 12 باب: 1-8؛ اُس وقت یسوع سبت کے دن کھیتوں میں ہوکر گیا اور اُس کے شاگردوں کو بھوک لگی اور وہ بالیں توڑ توڑ کر کھانے لگے۔ فریسیوں نے دیکھ کر اُس سے کہا کہ دیکھ

تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہیں جو سبت کے دن کرنا روا نہیں۔ اُس نے اُن سے کہا کیا تم نے یہ نہیں پڑھا کہ جب داؤ د اور اُس کے ساتھی بھوکے تھے تو اُس نے کیا کیا؟ وہ کیونکر خدا کا گھر گیا اور نذر کی روٹیاں کھائیں جن کو کھانا نہ اُس کو روا تھا نہ اُس کے ساتھیوں کو مگر صرف کاہنوں کو؟ کیا تم نے توریت میں نہیں پڑھا کہ کاہن سبت کے دن ہیکل میں سبت کی بے حُرمتی کرتے ہیں اور بے قصور رہتے ہیں۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ یہاں وہ ہے جو ہیکل سے بھی بڑا ہے۔ لیکن اگر تم اس کے معنیٰ جانتے کہ میں کہ**میں قربانی نہیں بلکہ رحم پسند کرتا ہوں۔**

[ہوسیع 6 باب:6]

توبے قصوروں کو قصوروار نہ ٹھہراتے۔''

35. سبت پر تیسرا اختلاف

لوقا 6 باب: 6–11؛ اور یوں ہوا کہ کسی اور سبت کو وہ عبادت خانہ میں داخل ہوکر تعلیم دینے لگا اور وہاں ایک آدمی تھا جس کا دہنا ہاتھ سُوکھ گیا تھا۔ اور فقیہ اور فریسی اُس کی تاک میں تھے کہ آیا سبت کے دن اچھا کرتا ہے یا نہیں تاکہ اُس پر الزام لگانے کا موقع پائیں۔ مگر اُس کو اُن کے خیال معلوم تھے پس اُس نے اُس آدمی سے جس کا ہاتھ سوکھا تھا کہا اُٹھ اور بیچ میں کھڑا ہو۔ وہ اٹھ کر کھڑا ہوا۔ یسوع نے اُس سے کہا میں تم سے یہ پوچھتا ہوں کہ آیا سبت کے دن نیکی کرنا روا ہے یا بدی کرنا؟ جان بچانا یا ہلاک کرنا؟ اور اُن سب پر نظر کرے اُس

سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھایا اور اُس کا ہاتھ درست ہوگیا۔ وہ آپے سے باہر ہوکر ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ ہم یسوع کے ساتھ کیا کریں؟

36. بڑی بھیڑیں

مرقس 3 باب 7: 12؛ اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ جھیل کی طرف چلا گیا اور گلیل سے ایک بڑی بھیڑ پیچھے ہولی۔ اور یہودیہ اور یروشلیم اور ادومیہ سے یردن پار اور صور اور صیدا کے آس پاس سے ایک بڑی بھیڑ یہ سُن کر کہ وہ کیسے بڑے کام کرتا ہے اُس کے پاس آئی۔ پس اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا بھیڑ کی وجہ سے ایک چھوٹی کشتی میرے لیئے تیار رہے تاکہ وہ مجھے دبا نہ ڈ الیں۔ کیونکہ اُس نے بہت لوگوں کو اچھا کیا تھا چنانچہ جتنے لوگ سخت بیماریوں میں گرفتار تھے اُس پر گر پڑتے تھے کہ اُسے چھولیں۔ اور ناپاک روحیں جب اُسے دیکھتی تھیں اُس کے آگے گر پڑتی اور پُکار کر کہتی تھیں کہ تو خدا کا بیٹا ہے۔ اور وہ اُن کو بڑی تاکید کرتا تھا کہ مجھے ظاہر نہ کرنا۔

37. نبوت کا مکمل ہونا

متی 12 باب: 15–21؛ یسوع یہ معلوم کر کے وہاں سے روانہ ہوا اور بہت سے لوگ اُس کے پیچھے ہولیئے اور اُس نے سب کو اچھا کر دیا۔ اور اُن کو تاکید کی کہ مجھے ظاہر نہ کرنا

تاکہ جو یسعیاہ نبی کی معرفت کیا گیا تھا وہ پورا ہو کہ دیکھو یہ میرا خادم ہے جسے میں نے چُنا۔ میرا پیارا جس سے میرا دل خوش ہے۔ میں اپنا روح اُس پر ڈ الوں گا اور یہ غیر قوموں کو انصاف کی خبر دے گا۔ یہ نہ جھگڑا کرے گا نہ شور اور نہ بازاروں میں کوئی اُس کی آواز سُنیگا۔ یہ کُچلے ہوئے سرکنڈ ے کو نہ توڑے گا اور دُھواں اُٹھتے ہوئے سن کو نہ بجھائے گا جب تک کہ انصاف کی فتح نہ کرائے۔ اور اُس کے نام سے غیر قومیں اُمید رکھیں گی۔

[یسعیاہ 42: 1-4]

38. دعا اور شاگردوں کی توفیق

لوقا 6 باب: 12–16؛ اور اُن دنوں میں ایسا ہوا کہ وہ پہاڑ پر دُعا کرنے کو نکلا اور خدا سے دُعا کرنے میں ساری رات گُذاری۔ جب دن ہوا تو اُس نے شاگردوں کو پاس بُلاکر اُن میں سے بارہ چُن لیئے اور اُن کو رسول کا لقب دیا۔ یعنی شمعون جس کا نام اُس نے پطرس بھی رکھا اور اُس کا بھائی اندریانس اور یعقوب اور یوحنا اور فلیس اور برتلمانی اور متی اور توما اور حلفئی کا بیٹا یعقوب اور شمعون جو زیلوتیس کہلاتا تھا۔ اور یعقوب کا بیٹا یہوداہ اور یہوداہ اسکریوتی جو اُس کا پکڑوانے والا ہوا۔

39. پہاڑی واعظ

متی 5 باب: 1-12؛ وہ اُس بھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھ گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے۔ اور وہ اپنی زبان کھول کر اُن کو یُوں تعلیم دینے لگا۔

برکتیں

مبارک ہیں وہ جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔

مبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں کیونکہ تسلی پائیں گے۔

مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے۔

مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے۔

مبارک ہیں وہ جو رحمدل ہیں کیونکہ اُن پر رحم کیا جائے گا۔

مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔

مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں کیونکہ وہ خدا کے بیٹے کہلائیں گے۔

مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے سبب سے ستائے گئے ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔

جب میری سبب سے لوگ تم کو لعن طعن کریں گے اور ستائیں گے اور ہر طرح کی بُری باتیں تمہاری نسبت ناحق کہیں گے تو تم مبارک ہوگے۔

خوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے اس لیئے کہ لوگوں نے اُن نبیوں کو بھی جو تم سے پہلے تھے اسی طرح ستایا تھا۔

40. اہم تعلیمات

متی 5 باب:13-7:29؛

نمک اور نور

تم زمین کے نمک ہو لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے تو وہ کس چیز سے نمکین کیا جائے گا؟ پھر وہ کسی کام کا نہیں ہوا اس کے کہ باہر پھینکا جائے اور آدمیوں کے پاؤ ں کے نیچے روندا جائے۔ تم دنیا کے نور ہو۔ جو شہر پہاڑ پر بسا ہے وہ چھپ نہیں سکتا۔ اور چراغ جلاکر پیمانہ کے نیچے نہیں بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں تو اُس سے گھر کے سب لوگوں کو روشنی پہنچتی ہے۔ اسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے تاکہ وہ تمہارے نیک کاموں کو دیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہے تمجید کریں۔

شریعت کا پورا ہونا

یہ نہ سمجھو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں۔ منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز نہ ٹلے گا جب تک سب کچھ پورا نہ ہو جائے۔ پس جو کوئی ان چھوٹے سے

چھوٹے حکموں میں سے بھی کسی کو توڑے گا اور یہ ہی آدمیوں کو سکھائے گا وہ آسمان کی بادشاہی میں سب سے چھوٹا کہلائے گا لیکن جو اُن پر عمل کرے گا اور اُن کی تعلیم دے گا وہ آسمان کی بادشاہی میں بڑا کہلائے گا۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر تمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں کی راستبازی سے زیادہ نہ ہوگی تو تم آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ہوگے۔

قتل

تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خون نہ کرنا ۔ **[خروج 20:13]**

اور جو کوئی خون کرے گا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا۔ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غصے ہوگا وہ عدالت کی سزا کےلائق ہوگا اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہے گا وہ صدِر عدالت کی سزا کے لائق ہوگا اور جو اُس کو احمق کہے گا وہ آتش جہنم کا سزا وار ہوگا۔ پس اگر تو قربان گاہ پر اپنی نذر گذرانتا ہو اور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت ہے۔ تو وہیں قربان کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جاکر پہلے بھائی سے میلاپ کر تب آکر اپنی نذر گذران۔ جب تو اپنے مدعی کے ساتھ راہ میں ہے اُس سے جلدی صُلح کرلے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ مدعی تجھے منصف کے حوالے کر دے اور منصف تجھے سپاہی کے حوالے کر دے اور تو قید

خانہ میں ڈ الا جائے۔ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک تو کوڑی کوڑی ادا نہ کرے وہاں سے ہرگز نہ چھوٹے گا۔

حرام کاری

تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ **زنا نہ کرنا۔**
[خروج 14:20]
لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا۔ پس اگر تیری دہنی آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نکال کر اپنے پاس سے پھینک دے کیونکہ تیرے لیئے یہی بہتر ہے کہ تیرے اعضا میں سے ایک جاتا رہے اور تیرا سارا بدن جہنم میں نہ ڈ الا جائے۔

طلاق

یہ بھی کہا گیا تھا کہ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑے اُسے طلاق نامہ لکھ دے۔ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سوا کسی اور سبب سے چھوڑ دے وہ اُس سے زنا کراتا ہے اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے۔

قسم

پھر تم سُن چکے ہوکہ انگلوں سے کہا گیا تھا کہ جھوٹی قسم نہ کھانا بلکہ اپنی قسمیں خداوند کے لیئے پوری کرنا۔

[احبار 4:5]

لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ بالکل قسم نہ کھانا۔ نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ خدا کا تخت ہے۔ نہ زمین کی کیونکہ وہ اُس کے پاؤ ں کی چوکی ہے۔ نہ یروشلیم کی کیونکہ وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ہے۔ نہ اپنے سر کی قسم کھانا کیونکہ تو ایک بال کو بھی سفید یا کالا نہیں کر سکتا۔ بلکہ تمہارا کلام ہاں ہاں یا نہیں نہیں ہو کیونکہ جو اس سے زیادہ ہے وہ بدی سے ہے۔

آنکھ کے بدلے آنکھ

تم سُن چکے ہوکہ کہا گیا تھا کہ آنکھ کے بدلے آنکھ اور دانت کے بدلے دانت,

[استثنا 21:19, خروج 24:21, احبار 20:24]

لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ شریر کا مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئی تیرے دہنا گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے۔ اگر کوئی تجھ پر نالش کرے تیرا کُرتا لینا چاہے تو چوغہ بھی اُسے لے لینے دے۔ اور جو کوئی تجھے ایک کوس بیگار میں لے جائے اُس کے ساتھ دو کونس چلا جا۔ جو کوئی تجھ سے مانگے اُسے دے اور جو تجھ سے قرض چاہے اُس سے مُنہ نہ موڑ۔

دشمنوں سے پیار

تم سُن چُکے ہوکہ کہا گیا تھا

اپنے پڑوسی سے محبت رکھنا

[احبار19 باب:18]

اور اپنے دشمن سے عداوت۔ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے لیئے دُعا کرو۔ تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے بیٹے ٹھہرو کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں دونوں پر چمکاتا ہے اور راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے کیوں کہ اگر تم اپنے محبت رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو تو تمہارے لیئے کیا اجر ہے؟ کیا محصول لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے؟ اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں ہی کو سلام کرو تو کیا زیادہ کرتے ہو؟ کیا غیر قوموں کے لوگ بھی ایسا نہیں کرتے؟ پس چاہیے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔

ضرورت مند کو دینا (متی 6 باب)

خبردار اپنے راستبازی کے کام آدمیوں کے سامنے دکھا نے کے لیئے نہ کرو۔ نہیں تو تمہارا باپ کے پاس جو آسمان پر ہے تمہارے لیئے کچھ اجر نہیں ہے۔ پس جب تو خیرات کرے تو اپنے آگے نرسنگا نہ بجوا جیسا ریاکار عبادت خانوں اور کُوچوں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کی بُرائی کریں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چُکے۔ بلکہ جب تو خیرات کرے تو جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے اُسے تیرا بایا ہاتھ نہ جانے۔ تاکہ تیری خیرات پوشیدہ

رہے اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دے گا۔

دُعا کیسے کرو

اور جب تم دُعا کرو تو ریاکاروں کی مانند نہ بنو کیونکہ وہ عبادتخانوں میں اور بازاروں کے موڑوں پر کھڑے ہوکر دُعا کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کو دیکھیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چُکے۔ بلکہ جب تو دُعا کرے تو اپنی کوٹھری میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دُعاکر۔ اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دے گا۔ اور دُعا کرتے وقت غیر قوموں کے لوگوں کی طرح بک بک نہ کرو کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بہت بولنے کے سبب سے ہماری سُنی جائے گی۔ پس اُن کی مانند نہ بنو کیونکہ تمہارا باپ تمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تم کِن کِن چیزوں کے محتاج ہو۔

خداوند کی دُعا

پس تم اس طرح دُعا کیا کرو کہ:
اے ہمارے باپ تو جو آسمان پر ہے۔
تیرا نام پاک مانا جائے۔
تیری بادشاہی آئے۔
تیری مرضی جیسی آسمان پر ہوتی ہے زمین پر بھی ہو۔

ہمارے روز کی روٹی آج ہمیں دے۔
اور جس طرح ہم اپنے قرض داروں کو معاف کرتے ہیں تو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کر۔
اور ہمیں آزمائش میں نہ پڑنے دے بلکہ بُرائی سے بچا [کیونکہ بادشاہی اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں۔ آمین]
اس لیئے کہ اگر تم آدمیوں کے قصور معاف کرو گے تو تمہارا آسمانی باپ بھی تم کو معاف کرے گا۔ اور اگر تم آدمیوں کے قصور معاف نہ کروگے تو تمہارا باپ بھی تمہارے قصور معاف نہ کرے گا۔

روزہ

اور جب تم روزہ رکھو تو ریا کاروں کی طرح اپنی صورت اُداس نہ بناؤ کیونکہ وہ اپنا منہ بگاڑتے ہیں تاکہ لوگ اُن کو روزہ دار جانیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چُکے۔ بلکہ جب تو روزہ رکھے تو اپنے سر میں تیل ڈ ال اور مُنہ دھو۔ تاکہ آدمی نہیں بلکہ تیرا باپ جو پوشیدگی میں ہے تجھے روزہ دار جانے۔ اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں ہے تجھے روزہ دار جانے۔ اس صورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دے گا۔

آسمان میں خزانہ

اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے اور جہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں۔ بلکہ اپنے لیئے آسمان پر مال جمع کرو جہاں نہ کیڑا خراب کرتا ہے نہ زنگ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اورچُراتے ہیں۔ کیونکہ جہاں تیرا مال ہے وہیں تیرا دل بھی لگا رہے گا۔ بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پس اگر تیری آنکھ درست ہو تو سارا بدن روشن ہو جائے گا۔ اور اگر تیری آنکھ خراب ہو تو تیرا سارا بدن تاریک ہوگا۔ پس اگر وہ روشنی جو تجھ میں ہے تاریکی کیسی بڑی ہوگی۔ کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھے گا اور دوسرے سے محبت۔ یا ایک سے ملا رہے گا اور دوسرے کو ناچیز جانے گا تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔

<u>اندیشہ</u>

اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پیئیں گے؟ اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے؟ کیا جان خوراک سے اور بدن پوشاک سے بڑھ کر نہیں؟ ہوا کے پردوں کو دیکھو نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے ہیں۔ نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں تو بھی تمہارا آسمانی باپ اُن کو کھلاتا ہے کیا تم ان سے زیادہ قدر نہیں رکھتے؟ تم میں ایسا کون ہے جو فکر کر کے اپنی عمر میں ایک گھڑی بھی بڑھا سکے؟ اور پوشاک کے لیئے کیوں فکر کرتے ہو؟ جنگلی سوسن کے درختوں کو غور سے دیکھو کہ وہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ

محنت کرتے نہ کاتتے ہیں۔ تو بھی میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کسی کی مانند ملبس نہ تھا۔ پس جب خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تندور میں جھونکی جائے گی ایسی پوشاک پہناتا ہے تو اے کم اعتقادو تم کو کیوں نہ پہنائے گا؟ اس لیئے فکر مند ہوکر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پئیں گے یا کیا پہنیں گے؟ کیونکہ ان سب چیزوں کی تلاش میں غیر قومیں رہتی ہیں اور تمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تم ان سب چیزوں کے محتاج ہو۔ بلکہ تم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُس کی راستبای کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی۔ پس کل کے لیئے فکر نہ کرو کیونکہ کل کا دن اپنے لیئے آپ فکر کرلے گا۔ آج کے لیئے آج ہی کا دکھ کافی ہے۔

دوسروں کے عیب

عیب جوئی نہ کرو کہ تمہاری بھی عیب جو ئی نہ کی جائے۔ کیونکہ جس طرح تم عیب جوئی کرتے ہو اُسی طرح تمہاری بھی عیب جوئی کی جائے گی۔ اور جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے واسطے ناپا جائے گا۔ تو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر پر غور نہیں کرتا؟ اور جب تیری ہی آنکھ میں شہتیر ہے تو تو اپنے بھائی سے کیونکر کہہ سکتا ہے کہ لا تیری آنکھ سے تنکا نکال دوں؟ اے ریاکار پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نکال پھر اپنے بھائی کی آنکھ میں سے تنکے کو اچھی طرح دیکھ کر نکال

سکے گا۔ پاک چیز کتوں کو نہ دو اور اپنے موتی سوروں کے آگے نہ ڈ الو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اُن کو پاؤ ں کے تلے روندیں اور پلٹ کر تم کو پھاڑیں۔

دعا میں مانگنا, ڈ ھونڈ نا اور کھٹکھٹانا

مانگو تو تم کو دیا جائے گا۔ ڈ ھونڈ و تو پاؤ گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے اور جو ڈ ھونڈ تا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا۔ تم میں ایسا کون سا آدمی ہے کہ اگر اُس کا بیٹا اُس سے روٹی مانگے تو وہ اُسے پتھر دے۔ یا اگر مچھلی مانگے تو اُسے سانپ دے؟ پس جبکہ تم بُرے ہوکر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو تمہارا باپ جو آسمان پر ہے اپنے مانگنے والوں کو اچھی چیزیں کیوں نہ دے گا؟ پس جو کچھ تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں وہی تم بھی اُن کے ساتھ کرو کیونکہ توریت اور نبیوں کی تعلیم یہی ہے۔

تنگ اور کشادہ دروازہ

تنگ دروازے سے داخل ہو کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ استہ کشادہ ہے جو ہلاکت کو پہچانتا ہے اور اُس سے داخل ہونے والے بہت ہیں۔ کیوں کہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ

سُکڑا ہے جو زندگی کو پہنچاتا ہے اور اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں۔

سچے اور جھوٹے نبی

جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے ہیں مگر باطن میں پھاڑ نے والے بھیڑیے ہیں۔ اُن کے پھلوں سے تم اُن کو پہنچان لوگے۔ کیا جھاڑیوں سے انگور اور اُونٹ کٹاروں سے انجیر توڑتے ہیں؟ اسی طرح ہر ایک اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے اچھا درخت بُرا پھل نہیں لاسکتا بُرا درخت اچھا پھل لاسکتا ہے۔ جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈ الا جاتا ہے۔ پس اُن کے پھلوں سے تم اُن کو پہنچان لو گے۔

سچے اور جھوٹے شاگرد

جو مجھ سے اے خداوند اے خداوند کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہوگا مگر وہ ہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔ اُس دن بہتیرے مجھ سے کہیں گے اے خداوند اے خداوند! کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی اور تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہت سے معجزے نہیں دکھائے؟ اُس وقت میں اُن سے صاف کہہ دوں گا کہ میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی اے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ ۔

عقل مند اور احمق گھر بنانے والا

پس جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا اور اُن پر عمل کرتا ہے وہ اُس عقل مند آدمی کی مانند ٹھہرے گا جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا۔ اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر ٹکریں لگیں لیکن وہ نہ گرا کیونکہ اُس کی بنیاد چٹان پر ڈ الی گئی تھی۔ اور جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا اور اُن پر عمل نہیں کرتا وہ اُس بیوقوف آدمی کی مانند ٹھہریگا جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا۔ اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر کو صدمہ پہنچایا اور وہ گر گیا اور بلکل برباد ہوگیا۔ جب یسوع نے یہ باتیں ختم کیں تو ایسا ہو اکہ بھیڑ اُس کی تعلیم سے حیران ہوئی۔

41. بادشاہ کے نوکر کا بیٹا

یوحنا 4 باب:43-54؛ پھر اُن دو دنوں کے بعد وہ وہاں سے روانہ ہوکر گلیل کو گیا۔ کیونکہ یسوع نے خود گواہی دی کہ نبی اپنے وطن میں عزت نہیں پاتا۔ پس جب وہ گلیل میں آیا تو گلیلیوں نے اُسے قبول کیا۔ اس لیے کہ جتنے کام اُس نے یروشلیم میں کیئے تھے انہوں نے اُن کو دیکھا کیونکہ وہ بھی عید میں گئے تھے پس وہ پھر قاناۓ گلیل میں آیا جہاں اُس نے پانی کو مے بنایا تھا اور بادشاہ کا ایک ملازم تھا جسکا بیٹا کفر نحوم میں بیمار تھا۔ وہ یہ سُن کر کہ یسوع یہودیہ سے گلیل

میں آگیا ہے اُس کے پاس گیا اور اُس سے خرخواست کرنے لگا کہ چل کہ میرے بیٹے کو شفا بخش کیونکہ وہ مرنے کو تھا۔ یسوع نے اُس سے کہا جب تک تم نشان اور عجیب کام نہ دیکھو ہرگز ایمان نہ لاؤ گے۔ بادشاہ کے ملازم نے اُس سے کہا اے خداوند میرے بچہ کے مرنے سے پہلے چل۔ یسوع نے اُس سے کہا جا تیرا بیٹا جیتا ہے۔ اُس شخص نے اُس بات کا یقین کیا جو یسوع نے اُس سے کہی اور چلا گیا۔ وہ راستہ ہی میں تھا کہ اُس کے نوکر اُسے ملے اور کہنے لگے کہ تیرا بیٹا جیتا ہے۔ اُس نے اُن سے پوچھا کہ اُسے کس وقت سے آرام ہونے لگا تھا؟ انہوں نے کہا کہ کل ساتویں گھنٹے میں اُس کی تپ اُتر گئی۔ پس باپ جان گیا کہ وہی وقت تھا جب یسوع نے اُس سے کہا تھا تیرا بیٹا جیتا ہے اور وہ خود اور اُس کا سارا گھرانا ایمان لایا۔ یہ دوسرا معجزہ ہے جو یسوع نے یہودیہ سے گلیل میں آکر دکھایا۔

42. ایک بیوہ کا بیٹا

لوقا 7 باب: 11-17؛ تھوڑے عرصہ بعد ایسا ہوا کہ وہ نائین نام ایک شہر کو گیا اور اُس کے شاگرد اور بہت سے لوگ اُس کے ہمراہ تھے۔ جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو ایک مردہ کو باہر لیئے جاتے تھے۔ وہ اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے بہتیرے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔ اُسے دیکھ کر خداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا مت رو۔ پھر اُس نے پاس آکر جنازہ کو چُھوا اور اُٹھانے والے کھڑے ہوگئے اور اُس نے

کہا اے جوان میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ۔ اور وہ مردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا اور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سونپ دیا۔ اور سب پر دھیشت چھا گئی اور خدا کی تمجید کرکے کہنے لگے کہ ایک بڑا نبی ہم میں برپا ہوا ہے اور خدا نے اپنی اُمت پر توجہ کی ہے اور اُس کی نسبت یہ خبر سارے یہودیہ اور تمام گرونواح میں پھیل گئی۔

43. یوحنا قید میں

متی 11 باب: 2-19؛ اور یوحنا نے قید خانہ میں مسیح کے کاموں کا حال سُن کر اپنے شاگردوں کی معرفت اُس سے پچھوابھیجا کہ آنے والا تو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ دیکھیں؟ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ جو کچھ تم سُنتے اور دیکھتے ہو جاکر یوحنا سے بیان کردو۔ کہ اندھے دیکھتے اور لنگڑے چلتے پھرتے ہیں کوڑی پاک صاف کئے جاتے اور بہرے سُنتے ہیں اور مردے زندہ کئے جاتے ہیں اور غریبوں کو خوشخبری سُنائی جاتی ہے۔ اور مبارک ہے وہ جو میرے سبب سے ٹھوکر نہ کھائے۔ جب وہ روانہ ہوئے تو یسوع نے یوحنا کی بابت لوگوں سے کہنا شروع کیا کہ تم بیابان میں کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا ہوا سے ہلتے ہوئے سرکنڈ ے کو؟ تو پھر کیا دیکھنے گئے تھے؟ کیا مہین کپڑے پہنے ہوئے شخص کو؟ دیکھو جو مہین کپڑے پہنتے ہیں وہ بادشاہوں کے گھروں میں ہوتے ہیں۔ تو پھر کیوں گئے تھے؟ کیا ایک نبی دیکھنے کو؟ ہاں میں تم سے کہتا ہوں بلکہ نبی سے بڑے کو۔ یہ وہی ہے جس کی بابت

لکھا ہے کہ دیکھ میں اپنا پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں جو تیری راہ تیرے آگے تیار کرے گا۔

[ملاکی 3 باب: 1]

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں اُن میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بڑا کوئی نہیں ہوا لیکن جو آسمان کی بادشاہی میں چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے۔ اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے اور زور آور اُسے چھین لیتے ہیں۔ کیونکہ سب نبیوں اور توریت نے یوحنا تک نبوت کی۔ اور چاہو تو مانو۔ ایلیاہ جو آنے والا تھا یہی ہے۔ جس کے سُننے کے کان ہوں وہ سُن لے۔ پس اس زمانے کے لوگوں کو میں کس سے تشبیہ دوں؟ وہ اُن لڑکوں کی مانند ہیں جو بازاروں میں بیٹھے ہوئے اپنے ساتھیوں کو پکار کر کہتے ہیں۔ ہم نے تمہارے لیئے بانسلی بجائی اور ت نہ ناچے۔ ہم نے ماتم کیا اور تم نے چھاتی نہ پیٹی۔ کیونکہ یوحنا نہ کھاتا آیا نہ پیتا اور وہ کہتے ہیں کہ اُس میں بدروح ہے۔ ابنِ آدم کھاتا پیتا آیا اور وہ کہتے ہیں دیکھ کھاؤ اور شرابی آدمی۔ محصول لینے والوں اور گنہگاروں کا یار! مگر حکمت اپنے کاموں سے راست ثابت ہوئی۔

44. توبہ نہ کرنے والے لوگ

متی 11 باب: 20-24؛ وہ اُس وقت اُن شہروں کو ملامت کرنے لگا جن میں اُس کے اکثر معجزے ظاہر ہوئے تھے کیونکہ

انہوں نے توبہ نہ کی تھی کہ اے خُرازین تجھ پر افسوس اے بیت صیدا! تجھ پر افسوس کیونکہ جو معجزے تم میں ظاہر ہوئے اگر صور اور صیدا میں ہوتے تو وہ ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک میں بیٹھ کر کب کے توبہ کر لیتے۔ مگر میں تم سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن صور اور صیدا کا حال تمہارے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہوگا۔ اور اے کفر نحوم کیا تو آسمان تک بلند کیا جائے گا تو تو عالمِ ارواح میں اُتریگا کیونکہ جو معجزے تجھ میں ظاہر ہوئے اگر صدوم میں ہوتے تو آج تک قائم رہتا۔ مگر میں تم سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن صدوم کے علاقہ کا حال تیرے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہوگا۔

45۔ تھکے ماندوں کو بُلانا

متی 11 باب: 25-30؛ اُس وقت یسوع نے کہا اے باپ آسمان اور زمین کے خداوند میں تیری حمد کرتا ہوں کہ تونے یہ باتیں داناؤ ں اور عقل مندوں سے چھپائیں اور بچوں پر ظاہر کیں۔ ہاں اے باپ کیونکہ ایسا ہی تجھے پسند آیا۔ میرے باپ کی طرف سے سب کچھ مجھے سونپا گیا اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا سوا باپ کے اور کوئی باپ کو نہیں جانتا سوا بیٹے کے اور اُس کے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے۔ اے محنت اُٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ ۔ میں تم کو آرام دوں گا۔ میرا جُوا اپنے اُوپر اُٹھا لو اور مجھ سے سیکھو۔ کیونکہ میں حلیم ہوں اور دل کا فروتن۔ تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی۔ کیونکہ میرا جُوا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا۔

46. یسوع کے پاؤ ں پر

لوقا 7 باب: 36-50؛ پھر کسی فریسی نے اُس سے درخواست کی کہ میرے ساتھ کھانا کھا۔ پس وہ اُس فریسی کے گھر جاکر کھانا کھانے بیٹھا۔ تو دیکھو ایک بدچلن عورت جو اُس شہر کی تھی۔ یہ جان کر کہ وہ اُس فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہے سنگ مرمر کے عطردان میں عطر لائی۔ اور اُس کے پاؤ ں کے پاس روتی ہوئی پیچھے کھڑی ہوکر اُس کے پاؤ ں آنسوؤ ں سے بھگونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے اُن کو پونچا اور اُس کے پاؤ ں بہت چومے اور اُن پر عطر ڈ الا۔ اُس کی دعوت کرنے والے فریسی یہ دیکھ کر اپنے جی میں کہنے لگا کہ اگر یہ شخص نبی ہوتا تو جانتا کہ جو اُسے چھوتی ہے وہ کون اور کیسی عورت ہے کیونکہ بدچلن ہے۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اے شمعون مجھے تجھ سے کچھ کہنا ہے۔ اُس نے کہا اے اُستاد کہہ۔ کسی شاہوکار کے دو قرضدار تھے۔ ایک پانچ سو دینار کا دوسرا پچاس دینار کا۔ جب اُن کے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ رہا تو اُس نے دونوں کو بخش دیا۔ پس اُن میں سے کون اُس سے زیادہ محبت رکھے گا؟ شمعون نے جواب میں اُس سے کہا میری دانست میں وہ جسے اُس نے زیادہ بخشا۔ اُس نے اُس سے کہا تونے ٹھیک فیصلہ کیا۔ اور اُس عورت کی طرف پھر کر اُس نے شمعون سے کہا کیا تو اس عورت کو دیکھتا ہے؟ میں تیرے گھر میں آیا۔ تونے میرے پاؤ ں دھونے کو پانی نہ دیا مگر اس نے میرے پاؤ ں آنسوں سے بھگو

دیئے اور اپنے بالوں سے پونچے۔ تونے جھ کو بوسہ نہ دیا مگر اس نے جب سے میں آیا ہوں میرے پاؤ ں چومنا نہ چھوڑا۔ تونے میرے سر پر تیل نہ ڈ الا مگر اس نے میرے پاؤ ں پر عطر ڈ الا ہے۔ اسی لیئے میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اس کے گناہ جو بہت تھے معاف ہوئے کیونکہ اس نے بہت محبت کی مگر جس کے تھوڑے گناہ معاف ہوئے وہ تھوڑی محبت کرتا ہے۔ اور اُس عورت سے کہا تیرے گناہ معاف ہوئے۔ اس پر وہ جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اپنے جی میں کہنے لگے کہ یہ کون ہے جو گناہ بھی معاف کرتا ہے؟ مگر اُس نے عورت سے کہا تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا ہے سلامت چلی جا۔

47.احمقانہ الزام

متی 12 باب: 22-37؛ اُس وقت لوگ اُس کے پاس ایک اندھے گونگے کو لائے جس میں بدروح تھی۔ اُس نے اُسے اچھا کر دیا۔ چنانچہ وہ گونگا بولنے اور دیکھنے لگا۔ اور ساری بھیڑ حیران ہوکر کہنے لگی کیا یہ ابنِ داؤ د ہے؟ فریسیوں نے سُن کر کہا یہ بدروحوں کے سردار بعلزبول کی مدد کے بغیر بدروحوں کو نہیں نکالتا۔ اُس نے اُن کے خیالوں کو جان کر اُن سے کہا جس بادشاہی میں پھوٹ پڑتی ہے وہ ویران ہو جاتی ہے اور جس شہر یا گھر میں پھوٹ پڑے گی وہ قائم نہ رہے گا۔ اور اگر شیطان ہی نے شیطان کو نکالا تو وہ آپ اپنا مخالف ہوگیا۔ پھر اُس کی بادشاہی کیونکہ قائم رہے گی؟ اور اگر میں بعلزبول کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے

نکالتے ہیں؟ پس وہی تمہارے منصف ہوں گے۔ لیکن اگر میں خدا کی روح کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہوں تو خدا کی بادشاہی تمہارے پاس آ پہنچی۔ یا کیونکہ کوئی آدمی کسی زورآور کے گھر میں گُھس کر اُس کا اسباب لُوٹ سکتا ہے جب تک کے پہلے اُس زور آور کو نہ باندھ لے؟ پھر وہ اُس کا گھر لُوٹ لے گا۔ جو میرے ساتھ نہیں وہ میرے خلاف ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے۔ اس لیئے میں تم سے کہتا ہوں کہ آدمیوں کا ہر گناہ اور کُفر تو معاف کیا جائے گا مگر جو کُفر روح کے حق میں ہو وہ معاف نہ کیا جائے گا۔ اور جو کوئی ابن آدم کے برخلاف کوئی بات کہے گا وہ تو اُسے معاف کی جائے گی مگر جو کوئی روح القدس کے برخلاف کوئی بات کہے گا وہ اُسے معاف نہ کی جائے گی نہ اس عالم میں نہ آنے والے میں۔ یا تو درخت کو بھی اچھا کہو اور اُس کے پھل کو بھی اچھا یا درخت کو بھی بُرا کہو اور اُس کے پھل کو بھی بُرا کیونکہ درخت پھل ہی سے پہچانا جاتا ہے۔ اے سانپ کے بچو تم بُرے ہوکر کیونکر اچھی باتیں کہہ سکتے ہو؟ کیونکہ جو دل میں بھرا ہے وہی مُنہ پر آتا ہے۔ اچھا آدمی اچھے خدا نہ سے بُری چیزیں نکالتا ہے۔ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو نکمی بات لوگ کہیں گے عدالت کے دن اُس کا حساب دیں گے۔ کیونکہ تو اپنی باتوں کے سبب سے قصوروار ٹھہرایا جائے گا۔

48. ایک نشان

متی 12 باب: 38-45؛ اس پر بعض فقہیوں اور فریسیوں نے جواب میں اُس سے کہا اے اُستاد ہم تجھ سے ایک نشان دیکھنا چاہتے ہیں۔ اُس نے جواب دے کر اُن سے کہا اس زمانے کے بُرے اور زناکار لوگ نشان طلب کرتے ہیں مگر یوناہ نبی کے نشان کے سوا کوئی اور نشان اِن کو نہ دیا جائے گا۔ کیونکہ جیسے یوناہ تین رات دن مچھلی کے پیٹ میں رہا ویسے ہی ابنِ آدم تین رات دن زمین کے اندر رہے گا۔ نینوہ کے لوگ عدالت کے دن اس زمانے کے لوگوں کے ساتھ کھڑے ہوکر ان کو مجرم ٹھہرائیں گے کیونکہ انہوں نے یوناہ کی منادی پر توبہ کرلی اور دیکھ یہاں وہ ہے جو یوناہ سے بھی بڑا ہے۔ دکھن کی ملکہ عدالت کے دن اس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ اٹھ کر ان کو مجرم ٹھہرائے گی۔ کیونکہ وہ دنیا کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سُننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سلیمان سے بھی بڑا ہے۔ جب ناپاک روح آدمی سے نکلتی ہے تو سُوکھے مقاموں میں آرام ڈ ھونڈ تی پھرتی ہے اور نہیں پاتی۔ تب کہتی ہے میں اپنے اُس گھر میں پھر جاؤ ں گی جس سے نکلی تھی اور آکر اُسے خالی اور جھڑا ہوا اور آراستہ پاتی ہے۔ پھر جاکر اور سات روحُیں اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے۔ اور داخل ہوکر وہاں بستی ہیں اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔ اس زمانے کے بُرے لوگوں کا حال بھی ایسا ہی ہوگا۔

49.یسوع کا خاندان

متی 12 باب:46-50؛ جب وہ بھیڑ سے یہ کہہ رہا تھا اُس کی ماں اور بھائی باہر کھڑے تھے اور اُس سے بات کرنا چاہتے تھے۔ کسی نے انہیں دیکھ کر کہا تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں اور تجھ سے بات کرنا چاہتے ہیں۔ اُس نے خبر دینے والے کو جواب میں کہا کون ہے میری ماں اور کون ہیں میرے بھائی؟ اور اپنے شاگردوں کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہا دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں۔ کیونکہ جو کوئی میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلے وہی میرا بھائی اور میری بہن اور ماں ہے۔

50. جھیل پر تمثیل

متی 13 باب: 1–58؛ اُسی روز یسوع گھر سے نکل کر جھیل کے کنارے جا بیٹھا اور اُس کے پاس ایسی بڑی بھیڑ جمع ہوگئی کہ وہ کشتی پر چڑھ بیٹھا اور ساری بھیڑ کنارے پر کھڑی رہی۔ اور اُس نے اُن سے بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہیں کہ دیکھو,

<u>بیج بونے والے کی تمثیل</u>

ایک بونے والا بیج بونے نکلا۔ اور بوتے وقت کچھ دانے راہ کے کنارے گرے اور پرندوں نے آکر انہیں چُگ لیا۔ اور کچھ پتھریلی زمین پر گرے جہاں اُن کو بہت مٹی نہ ملی اور گہری مٹی نہ ملنے کے سبب سے جلد اُگ آئے۔ اور جب سورج نکلا تو جل گئے اور جڑ نہ ہونے کے سبب سے سُوکھ گئے۔ اور کچھ

جھاڑیوں میں گرے اور جھاڑیوں نے بڑھ کر اُن کو دبالیا۔ اور کچھ اچھی زمین میں گرے اور پھل لائے۔ کچھ سوگنا کچھ ساٹھ گُنا کچھ تیس گنا۔ جس کے کان ہوں وہ سُن لے۔ شاگردوں نے پاس آکر اُس سے کہا کہ تو اُن سے تمثیلوں میں کیوں باتیں کرتا ہے؟ اُس نے جواب میں اُن سے کہا اس لیئے کہ تم کو آسمان کی بادشاہی کے بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے مگر اُن کو نہیں دی گئی۔ کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے دیا جائے گا اور اُس کے پاس زیادہ ہو جائے گا اور جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو اُس کے پاس ہے۔ میں اُن سے تمثیلوں میں اس لیئے بات کرتا ہوں کہ وہ دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے اور سُنتے ہوئے نہیں سُنتے اور نہیں سمجھتے اور ان کے حق میں یسعیاہ کی یہ پیشن گوئی پوری ہوتی ہے کہ تم کانوں سے سُنو گے پر ہرگز نہ سمجھو گے اور آنکھوں سے دیکھو گے پر ہرگز معلوم نہ کرو گے۔ کیونکہ اُمت کے دل پر چربی چھا گئی ہے اور وہ کانوں سے اُونچا سنتے ہیں اور انہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں تاکہ ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلوم کریں اور کانوں سے سُنیں اور دل سے سمجھیں اور رجوع لائیں اور میں اُن کو شفا بخشوں۔

[یسعیاہ 6 باب:9-10]

مبارک ہیں آنکھیں جو دیکھتی ہیں

لیکن مبارک ہیں تمہاری آنکھیں اس لیئے کہ وہ دیکھتی ہیں اور تمہارے کان اس لیئے کہ وہ سُنتے ہیں۔ کیونکہ یں تم

سے سچ کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور راستبازوں کو آرزو تھی کہ جو کچھ تم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھا اور جو باتیں تم سُنتے ہو سُنیں مگر نہ سُنیں۔ پس بونے والے کی تمثیل سنو۔ جب کوئی بادشاہی کا کلام سُنتا ہے اور سمجھتا نہیں تو جو اُس کے دل میں بویا گیا تھا اُسے وہ شریر آکر چھیں لے جاتا ہے۔ یہ وہ ہے جو راہ کے کنارے بویا گیا تھا۔ اور جو پتھریلی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور اُسے فی الفور خوشی سے قبول کر لیتا ہے۔ لیکن اپنے اندر جڑ نہیں رکھتا بلکہ چند روزہ ہے اور جب کلام کے سبب سے مصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھاتا ہے۔ اور جو جھاڑیوں میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور دُنیا کی فکر اور دولت کا فریب اُس کلام کو دبا دیتا ہے اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے۔ اور جو اچھی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا اور سمجھتا ہے اور پھل بھی لاتا ہے کوئی سوگنا پھلتا ہے کوئی ساٹھ گنا کوئی تیس گنا۔

گیہوں اور کڑوے دانے

اُس نے ایک اور تمثیل اُن کے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے جس نے اپنے کھیت میں اچھا بیج بویا۔ مگر لوگوں کے سوتے میں اُس کا دشمن آیا اور گیہوں میں کڑوے دانے بھی بوگیا۔ پس جب پتیاں نکلیں اور بالیں آئیں تو وہ کڑوے دانے بھی دکھائی دِئے۔ نوکروں نے آکر گھر کے مالک سے کہا اے خداوند کیا تونے اپنے کھیت میں اچھا بیج نہ بویا تھا؟ اس میں کڑوے دانے کہاں سے آگئے؟

اُس نے اُن سے کہا یہ کسی دشمن کا کام ہے۔ نوکروں نے اُس سے کہا تو کیا تو چاہتا ہے کہ ہم جاکر اُن کو جمع کریں؟ اُس نے کہا نہیں ایسا نہ ہوکہ کڑوے دانے جمع کرنے میں تم اُن کے ساتھ گیہوں بھی اُکھاڑ لو۔ کٹائی تک دونوں کو اکٹھا بڑھنے دو۔ اور کٹائی کے وقت بس کاٹنے والوں سے کہہ دوں گا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کرلو اور گیہوں میرے کھتے میں جمع کردو۔

رائی کے دانے کی تمثیل

اُس نے ایک اور تمثیل اُن کے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی بادشاہی اُس رائی کے دانے کی مانند ہے جسے کسی آدمی نے لے کر اپنے کھیت میں بو دیا وہ سب بیجوں سے چھوٹا تو ہے مگر جب بڑھتا ہے تو سب ترکاریوں سے بڑا اور ایسا درخت ہو جاتا ہے کہ ہوا کے پرندے آکر اُس کی ڈ الیوں پر بسیرا کرتے ہیں۔

اُس نے ایک اور تمثیل اُن کو سُنائی کہ آسمان کی بادشاہی اُس خمیر کی مانند ہے جسے کسی عورت نے لے کر تین پیمانہ آٹے میں ملادیا اور وہ ہوتے ہوتے سب خمیر ہوگیا۔

یہ سب باتیں یسوع نے بھیڑ سے تمثیلوں میں کہیں اور بغیر تمثیل کے وہ اُن سے کچھ نہ کہتا تھا۔ تاکہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہوکہ میں تمثیلوں میں اپنا مُنہ کھولوں گا۔ میں اُن باتوں کو ظاہر کروں گا جو بنایِ عالم سے پوشیدہ رہی ہیں۔

یسوع کسان کی تمثیل سمجھاتا ہے

اُس وقت وہ بھیڑ کو چھوڑ کر گھر میں گیا اور اُس کے شاگردوں نے اُس کے پاس آکر کہا کہ کھیت کے کڑوے دانوں کی تمثیل ہمیں سمجھادے اُس نے جواب میں کہا کہ اچھے بیج کا بونے والا ابنِ آدم ہے۔ اور کھیت دنیا ہے اور اچھا بیج بادشاہی کے فرزند اور کڑوے دانے اُس شریر کے فرزند ہیں۔ جس دشمن نے اُن کو بویا وہ ابلیس ہے اور کٹائی دنیا کا آخر ہے اور کاٹنے والے فرشتے ہیں۔ پس جیسے کڑوے دانے جمع کیئے جاتے اور آگ میں جلائے جاتے ہیں ویسے ہی دنیا کے آخر میں ہوگا۔ ابنِ آدم اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور وہ سب ٹھوکر کھانے والی چیزوں اور بدکاروں کو اُس کی بادشاہی میں جمع کریں گے۔ اور اُن کو آگ کی بھٹی میں ڈ ال دیں گے۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ اُس وقت راستباز اپنے باپ کی بادشاہی میں آفتاب کی مانند چمکیں گے۔ جس کے کان ہوں وہ سُن لے۔

پوشیدہ خزانے اور موتی کی تمثیلیں

آسمان کی بادشاہی کھیت میں چُھپے خزانہ کی مانند ہے جسے کسی آدمی نے پاکر چھپا دیا اور خوشی کے مارے جاکر جو کچھ اُس کا تھا بیچ ڈ الا اور اُس کھیت کو مول لے لیا۔ پھر آسمان کی بادشاہی اُس سوداگر کی مانند ہے جو عمدہ موتیوں کی تلاش میں تھا جب اُسے ایک بیش قیمت موتی ملا تو اُس نے جاکر جو کچھ اُس کا تھا سب بیچ ڈ الا اور اُسے مول لے لیا۔

جال کی تمثیل

پھر آسمان کی بادشاہی اُس بڑے جال کی مانند ہے جو دریا میں ڈ الا گیا اور اُس نے ہر قسم کی مچھلیاں سمیٹ لیں۔ اور جب بھر گیا تو اُسے کنارے پر کھینچ لائے اور بیٹھ کر اچھی اچھی تو برتنوں میں جمع کر لیں اور جو خراب تھیں پھینک دیں۔ دنیا کے آخر میں ایسا ہی ہوگا۔ فرشتے نکلیں گے اور شریروں کو راستبازوں سے جُدا کریں گے اور اُن کو آگ کی بھٹی میں ڈ ال دیں گے۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ کیا تم یہ سب باتیں سمجھ گئے؟ انہوں نے اُس سے کہا ہاں۔ اس لئے ہر فقیہ جو آسمان کی بادشاہی کا شاگرد بنا ہے اُس گھر کے مالک کی مانند ہے جو اپنے خزانہ میں سے نئی اور پُرانی چیزیں نکالتا ہے۔

ایک نبی عزت کے بغیر

جب یسوع یہ تمثیلیں ختم کر چکا تو ایسا ہوا کہ وہاں سے روانہ ہوگیا۔ اور اپنے وطن میں آکر اُن کے عبادت خانہ میں اُن کو ایسی تعلیم دینے لگا کہ وہ حیران ہوکر کہنے لگے اس میں یہ حکمت اور معجزے کہاں سے آئے؟ کیا یہ بڑھئی کا بیٹا نہیں؟ اور اُس کی ماں کا نام مریم اور اس کے بھائی یعقوب اور یوسف اور شمعون اور یہوداہ نہیں؟ اور اُس کی سب بہنیں ہمارے ہاں نہیں؟ پھر یہ سب کچھ اس میں کہاں سے آیا؟ اور انہوں نے اُس کے سبب سے ٹھوکر کھائی۔ مگر یسوع نے اُن سے کہا کہ نبی

اپنے وطن اور اپنے گھر کے سوا اور کہیں بے عزت نہیں ہوتا۔ اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی کے سبب سے وہاں بہت سے معجزے نہ دکھائے۔

51. گلیل پر طوفان

مرقس 4 باب: 35-41؛ اُسی دن جب شام ہوئی تو اُس نے اُن سے کہا آؤ پار چلیں۔ اور وہ بھیڑ کو چھوڑ کر اُسے جس حال میں وہ تھاکشتی پر ساتھ لے چلے اور اُس کے ساتھ اور کشتیاں بھی تھیں۔ تب بڑی آندھی چلی اور لہریں کشتی پر یہاں تک آئیں کہ کشتی پانی سے بھر جاتی تھی اور وہ خود پیچھے کی طرف گدی پر سو رہا تھا پس انہوں نے اُسے جگا کر کہا اے اُستاد کیا تجھے فکر نہیں کہ ہم ہلاک ہوئے جاتے ہیں؟ اُس نے اُٹھ کر ہوا کو ڈ انٹا اور پانی سے کہا ساکت ہو۔ تھم جا۔ پس ہوا بند ہوگئی اور بڑا امن ہوگیا۔ پھر اُن سے کہا تم کیوں ڈ رتے ہو؟ اب تک ایمان نہیں رکھتے؟ اور وہ نہایت ڈ ر گئے اور آپس میں کہنے لگے یہ کون ہے کہ ہوا اور پانی بھی اس کا حکم مانتے ہیں؟

52. ایک بدروح گرفتہ آدمی

مرقس 5 باب: 1-20؛ اور وہ جھیل کے پار گراسینیوں کے علاقہ میں پہنچے۔ اور جب وہ کشتی سے اُترا تو فی الفور ایک آدمی جس میں ناپاک روح تھی قبروں سے نکل کر اُس سے ملا۔

وہ قبروں میں رہا کرتا تھا اور اب کوئی اُسے زنجیروں سے بھی نہ باندھ سکتا تھا۔ کیونکہ وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے باندھا گیا تھا, لیکن اُس نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کو ٹُکڑے ٹُکڑے کیا تھا اور کوئی اُسے قابو میں نہ لا سکتا تھا۔ اور وہ ہمیشہ رات دن قبروں اور پہاڑوں میں چلاتا اور اپنے تئیں پتھروں سے زخمی کرتا تھا۔ وہ یسوع کو دور سے دیکھ کر دوڑا اور اُسے سجدہ کیا اور بڑی آواز سے چلا کر کہا اے یسوع خدا تعالیٰکے فرزند مجھے تجھ سے کیا کام؟ تجھے خدا کی قسم دیتا ہوں مجھے عذاب میں نہ ڈ ال۔ کیونکہ اُس نے اُس سے کہا تھا اے ناپاک روح اس آدمی میں سے نکل آ۔ پھر اُس نے اُس سے پوچھا تیرا نام کیا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا میرا نام لشکر ہے کیونکہ ہم بہت ہیں۔ پھر اُس نے اُس کی بہت منت کی کہ ہمیں اس علاقہ سے باہر نہ بھیج۔ اور وہاں پہاڑ پر سؤ روں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا۔ پس انہوں نے اُس کی منت کر کے کہا کہ ہم کو ان سئوروں میں بھیج دے تاکہ ہم اُن میں داخل ہوں پس اُس نے اُن کو اجازت دی اور ناپاک روحیں نکل کر سئوروں میں داخل ہوگئیں اور وہ غول جو کوئی دو ہزار کا تھا کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور جھیل میں ڈ وب مرا۔ اور اُن کے چرانے والوں نے بھاگ کر شہر اور دیہات میں خبر پہنچائی۔ پس لوگ یہ ماجرا دیکھنے کو نکل کر یسوع کے پاس آئے اور جس میں بدروحیں یعنی بدروحوں کا لشکر تھا اُس کو بیٹھے اور کپڑے پہنے اور ہوش میں دیکھ کر ڈ ر گئے۔ اور دیکھنے والوں نے اُس کا حال جس میں بدروحیں تھیں اور سئوروں کا ماجرا اُن سے بیان کیا۔ وہ اُس کی منت کرنے لگے کہ ہماری سرحد سے چلا جا اور

جب وہ کشتی میں داخل ہونے لگا تو جس میں بدروحیں تھیں اُس نے اُس کی منت کی کہ میں تیرے ساتھ رہوں لیکن اُس نے اُسے اجازت نہ دی بلکہ اُس سے کہا کہ اپنے لوگوں کے پاس اپنے گھر جا اور اُن کو خبر دے کہ خداوند تیرے لیئے کیسے بڑے کام کئے اور تجھ پر رحم کیا۔ وہ گیا اور دکپلس میں اس بات کا چرچا کرنے لگا کہ یسوع نے اُس کے لیئے کیسے بڑے کام کئے اور سب لوگ تعجب کرتے تھے۔

53. ایک عورت کا چھونا

مرقس 5 باب:21-43؛ جب یسوع پھر کشتی میں پار گیا تو بڑی بھیڑ اُس کے پاس جمع ہوئی اور وہ جھیل کے کنارے تھا اور عبادت خانہ کے سرداروں میں سے ایک شخص یائیر نام آیا اور اُسے دیکھ کر اُس کے قدموں پر گرا اور یہ کہہ کر اُس کے بہت منت کی کہ میری چھوٹی بیٹی مرنے کو ہے تو آکر اپنے ہاتھ اُس پر رکھ تاکہ وہ اچھی ہو جائے اور زندہ رہے۔ پس وہ اُس کے ساتھ چلا اور بہت سے لوگ اُس کے پیچھے ہولیئے اور اُس پر گرے پڑتے تھے۔ پھر ایک عورت جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا اور کئی طبیبوں سے بڑی تکلیف اٹھا چکی تھی اور اپناس ب مال خرچ کر کے بھی اُسے کچھ فائدہ نہ ہوا تھا بلکہ زیادہ بیمار ہوگئی تھی۔ یسوع کا حال سُن کر بھیڑ میں اُس کے پیچھے سے آئی اور اُس کی پوشاک کو چُھوا۔ کیونکہ وہ کہتی تھی کہ اگر میں صرف اُس کی پوشاک ہی چھو لوں گی تو اچھی ہو جاؤ ں گی۔ اور فی الفور اُس کا خون بہنا بند ہوگیا اور

اُس نے اپنے بدن میں معلوم کیا کہ میں نے اس بیماری سے شفا پائی۔ یسوع نے فی الفور اپنے میں معلوم کر کے کہ مجھ میں سے قوت نکلی اُس بھیڑ میں پیچھے مڑ کر کہا کس نے میری پوشاک چھوئی؟ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا تو دیکھتا ہے کہ بھیڑ تجھ پر گری پڑتی ہے پھر تو کہتا ہے مجھے کس نے چُھوا؟ اُس نے چاروں طرف نگاہ کی تاکہ جس نے یہ کام کیا تھا اُسے دیکھے۔ وہ عورت جو کچھ اُس سے ہوا تھا محسوس کرکے ڈ رتی اور کانپتی ہوئی آئی اور اُس کے آگے گر پڑی اور سارا حال سچ سچ اُس سے کہہ دیا۔ اُس نے اُس سے کہا بیٹی تیرے ایمان سے تجھے شفا ملی۔ سلامت جا اور اپنی اس بیماری سے بچی رہ۔ وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ عبادت خانہ کے سردار کے ہاں سے لوگوں نے آکر کہا کہ تیری بیٹی مرگئی اب اُستاد کو کیوں تکلیف دیتا ہے؟ جو بات وہ کہہ رہے تھے اُس پر یسوع نے توجہ نہ کر کے عبادت خانہ کے سردار سے کہا خوف نہ کر۔ فقط اعتقاد رکھ۔

<u>یسوع مردہ لڑکی کو اُٹھاتا ہے</u>

پھر اُس نے پطرس اور یعقوب اور یعقوب کے بھائی یوحنا کے سوا اور کسی کو اپنے ساتھ چلنے کی اجازت نہ دی۔ اور وہ عبادت خانہ کے سردار کے گھر میں آئے اور اُس نے دیکھا کہ ہُلڑ ہو رہا ہے اور لوگ بہت روپیٹ رہے ہیں اور اندر جاکر اُن سے کہا تم کیوں غُل مچاتے اور روتے ہو؟ لڑکی مری نہیں بلکہ سوتی ہے۔ وہ اُس پر ہسنے لگے لیکن وہ سب کو نکال کر لڑکی کے

ماں باپ کو اور اپنے ساتھیوں کو لے کر جہاں لڑکی پڑی تھی اندر گیا۔ اور لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر اُس سے کہا تلیتا قومی۔ جس کا ترجمہ ہے اے لڑکی میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ وہ لڑکی فی الفور اُٹھ کر چلنے پھرنے لگی کیونکہ وہ بارہ برس کی تھی۔ اس پر لوگ بہت ہی حیران ہوئے۔ پھر اُس نے اُن کو تاکید سی حکم دیا کہ یہ کوئی نہ جانے اور فرمایا کہ لڑکی کو کچھ کھانے کو دیا جائے۔

54. اندھا اور گونگا

متی 9 باب: 27-34؛ جب یسوع وہاں سے آگے بڑھا تو اندھے اُس کے پیچھے یہ پُکارتے ہوئے چلے کہ اے ابنِ داؤ د ہم پر رحم کر۔ جب وہ گھر میں پہنچا تو وہ اندھے اُس کے پاس آئے اور یسوع نے اُن سے کہا کیا تم کو اعتقاد ہے کہ میں یہ کر سکتا ہوں؟ انہوں نے اُس سے کہا ہاں خداوند۔ تب اُس نے اُن کی آنکھیں چھوکر کہا تمہارے اعتقاد کے مُوافق تمہارے لیئے ہو۔ اور اُن کی آنکھیں کُھل گئیں اور یسوع نے اُن کو تاکید کر کے کہا خبردار کوئی اس بات کو نہ جانے۔ مگر انہوں نے نکل کر اُس تمام علاقہ میں اُس کی شہرت پھیلا دی۔ جب وہ باہر جا رہے تھے تو دیکھو لوگ ایک گونگے کو جس میں بدروح تھی اُس کے پاس لائے اور جب وہ بدروح نکال دی گئی تو وہ گونگا بولنے لگا اور لوگوں نے تعجب کرکے کہا کہ اسرائیل میں ایسا کبھی نہیں دیکھا گیا۔ مگر فریسیوں نے کہا کہ یہ تو بدروحوں کے سردار کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہے۔

55. پہلے خاص مقصد کا دورہ

متی 9باب: 35 سے 10 باب: 42؛ اور یسوع سب شہروں اور گاؤ ں میں پھرتا رہا اور اُن کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری دور کرتا رہا۔ اور جب اُس نے بھیڑ کو دیکھا تو اُس کو لوگوں پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند جن کا چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پرا گندہ تھے۔ تب اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں۔ پس فصل کے مالک کی منت کرو کہ وہ اپنی فصل کاٹنے کے لیئے مزدور بھیج دے۔ پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بُلاکر اُن کو ناپاک روحوں پر اختیار بخشا کہ اُن کو نکالیں اور ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کریں۔ اور بارہ رسولوں کے نام یہ ہیں۔ پہلا شمعون جو پطرس کہلاتا ہے اور اُس کا بھائی اندریاس, زبدی کا بیٹا یعقوب اور اُس کا بھائی یوحنا۔ فلیس اور برتلمائی توما اور متی محصول لینے والا۔ خلفئی کا بیٹا یعقوب تدئی۔ شمعون قنانی اور یہودہ اسکریوتی جس نے اُسے پکڑوا بھی دیا۔ ان بارہ کو یسوع نے بھیجا اور اُن کو حکم دے کر کہا غیر قوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا۔ بلکہ اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا۔ اور چلتے چلتے یہ منادی کرنا کہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے۔ بیماروں کو اچھا کرنا مردوں کو جلانا, کوڑھیوں کو پاک صاف کرنا, بدروحوں کو نکالنا۔ تم نے مفت

پایا مفت دینا۔ نہ سونا اپنی کمر بند میں رکھنا نہ چاندی نہ پیسے۔ راستہ کے لیئے نہ جھولی لینا نہ دو دو کُرتے نہ جوتیاں نہ لاٹھی کیونکہ مزدور اپنی خوراک کا حقدار ہے۔ اور جس شہر یا گاؤ ں میں داخل ہو دریافت کرنا کہ اُس میں کون لائق ہے اور جب تک وہاں سے روانہ نہ ہو اُسی کے ہاں رہنا۔ اور گھر میں داخل ہوتے وقت اُسے دعاءِ خیر دینا۔ اور اگر وہ گھر لائق ہو تو تمہارا سلام تم پر پھر آئے۔ اور اگر کوئی تم کو قبول نہ کرے اور تمہاری باتیں نہ سُنے تو اُس گھر یا اُس شہر سے باہر نکلتے وقت اپنے پاؤ ں کی گرد جھاڑ دینا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ عدالت کے دن اُس شہر کی نسبت سدوم اور عموراہ کے علاقہ کا حال زیادہ برداشت کے لائق ہوگا۔

بھیڑوں کے بیچ میں بھیڑیئے

دیکھو میں تم کو بھیجتا ہوں گویا بھیڑوں کو بھیڑیوں کے بیچ میں۔ پس سانپوں کی مانند ہوشیار اور کبوتروں کی مانند بے آزاد بنو۔ مگر آدمیوں سے خبردار رہو کیونکہ وہ تم کوعدالت کے حوالے کریں گے اور اپنے عبادت خانوں میں تم کو عدالت کے حوالہ کریں گے اور اپنے عبادت خانوں میں تم کو کوڑے ماریں گے۔ اور تم میرے سبب سے حاکموں اور بادشاہوں کے سامنے حاضر کئے جاؤ گے تاکہ اُن کے اور غیر قوموں کے لیئے گواہی ہو۔ لیکن جب وہ تم کو پکڑوائیں تو فکر نہ کرنا کہ ہم کس طرح کہیں اور کیا کہیں کیونکہ جو کچھ کہنا ہوگا اُسی گھڑی تم کو بتایا جائے گا۔ کیونکہ بولنے والے تم نہیں بلکہ تمہارے باپ کا روح ہے جو تم میں بولتا ہے۔ بھائی کو بھائی قتل کے لیئے حوالہ کرے گا اور بیٹے کو باپ اور بیٹے اپنے ماں باپ کے برخلاف کھڑے ہوکر اُن کو مروا ڈ الیں گے۔ اور میرے نام کے باعث سے سب لوگ تم سے عداوت رکھیں گے مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وہی نجات پائے گا۔ لیکن جب تم کو ایک شہر میں ستائیں تو دوسرے کو بھاگ جاؤ , کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم اسرائیل کے سب شہروں میں نہ پھر چُکو گے کہ ابنِ آدم آجائے گا۔

شاگرد استاد سے بڑا نہیں ہے

شاگرد اپنے استاد سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ نوکر اپنے مالک سے۔ شاگرد کے لیئے یہ کافی ہے کہ اپنے استاد کی مانند ہو

اور نوکر کے لیئے یہ کہ اپنے مالک کی مانند۔ جب انہوں نے گھر کے مالک کو بعلزبول کہا تو اُس کے گھرانے کے لوگوں کو کیوں نہ کہیں گے؟ پس اُن سے نہ ڈ رو کیونکہ کوئی چیز ڈ ھکی نہیں جو کھولی نہ جائے گی اور نہ کوئی چیز چھپی ہے جو جانی نہ جائے گی۔ جو کچھ میں تم سے اندھیرے میں کہتا ہوں اُجالے میں کہو اور جو کچھ تم کان سے سُنتے ہو کوٹھوں پر اُس کی منادی کرو۔ جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور روح کو قتل نہیں کر سکتے اُن سے نہ ڈ رو بلکہ اُسی سے ڈ رو جو روح اور بدن دونوں کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہے۔ کیا پیسے کی دو چڑیاں نہیں بکتیں؟ اور اُن میں سے ایک بھی تمہارے باپ کی مرضی کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتی۔ بلکہ تمہارے سر کے بال بھی سب گنے ہوئے ہیں۔ پس ڈ رو نہیں۔ تمہاری قدر تو بہت سی چڑیوں سے زیادہ ہے۔ پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرے گا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا اقرار کروں گا۔ مگر جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے گا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا انکار کروں گا۔ یہ نہ سمجھو کہ زمین پر صلح کرانے آیا ہوں۔ صلح کروانے نہیں بلکہ تلوار چلوانے آیا ہوں۔ کیونکہ میں اس لیئے آیا ہوں کہ آدمی کو اُس کے باپ سے اور بیٹی کو اُس کی ماں سے اور بہو کو اُس کی ساس سے جدا کروں اور آدمی کے دشمن اُس کے گھر ہی کے لوگ ہوں گے۔

[ملاکی 7 باب:6]

جو کوئی باپ کو یا ماں کو مجھ سے زیادہ عزیزرکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں اور جو کوئی بیٹے یا بیٹی کو مجھ سے زیادہ عزیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں۔ اور جو کوئی اپنی صلیب نہ اٹھائے اور میرے پیچھے نہ چلے وہ میرے لائق نہیں۔ جو کوئی اپنی جان بچاتا ہے اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوتا ہے اُسے بچائے گا۔

ٹھنڈ ے پانی کا پیالہ

جو تم کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے۔ جو نبی کے نام سے نبی کو قبول کرتا ہے وہ نبی کا اجر پائے گا اور جو راستباز کے نام سے راستباز کو قبول کرتا ہے وہ راستباز کا اجر پائے گا۔ اور جو کوئی شاگرد کے نام سے اُن چھوٹوں میں سے کسی کو صرف ایک پیالہ ٹھنڈ ا پانی ہی پلائے گا میں تم سے سچ کہتا ہوں وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئے گا۔

56. ہیرو دیس

اور ہیرو دیس بادشاہ نے اُس کا ذکر سنا کیونکہ اُس کا مشہور ہوگیا تھا اور اُس نے کہا کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا مردوں میں سے جی اُٹھا ہے کیونکہ اُس سے معجزے ظاہر ہوتے تھے۔ مگر بعض کہتے تھے کہ ایلیاہ ہے اور بعض یہ کہ نبیوں میں سے کسی کی مانند ایک نبی ہے مگر ہیرو دیس نے سُن کر

کہا کہ یوحنا جس کا سر میں نے کٹوایا وہی جی اُٹھا ہے۔ کیونکہ ہیرو دیس نے اپنے آدمی کو بھیج کر یُوحنا کو پکڑوایا اور اپنے بھائی فلپس کی بیوی ہیرو دیاس کے سبب سے اُسے قیدخانہ میں باندھ رکھا تھا کیونکہ ہیرو دیس نے اُس سے بیاہ کر لیا تھا اور یوحنا نے اُس سے کہا تھا کہ اپنے بھائی کی بیوی کو رکھنا تجھے روا نہیں۔ پس ہیرو دیاس اُس سے دُشمنی رکھتی اور چاہتی تھی کہ اُسے قتل کرائے مگر نہ ہو سکا۔ کیونکہ ہیرو دیس یُوحنا کو راستباز اور مقدس آدمی جان کر اُسے ڈ رتا اور اُسے بچائے رکھتا تھا اور اُس کی باتیں سُن کر بہت حیران ہو جاتا تھا مگر سُنتا خوشی سے تھا۔ اور موقع کے دن جب ہیرو دیس نے اپنی سالگرہ میں اپنے امیروں اور فوجی سرداروں اور گلیل کے رئیسوں کی ضیافت کی اور اُسی ہیرو دیاس کی بیٹی اندر آئی اور ناچ کر ہیرو دیس اور اُس کے مہمانوں کو خوش کیا تو بادشاہ نے اُس لڑکی سے کہا جو چاہیے مجھ سے مانگ میں تجھے دوں گا۔ اور اُس نے قسم کھائی کہ جو تو مجھ سے مانگے گی اپنی آدھی سلطنت تک تجھے دُوں گا۔ اور اُس نے باہر جاکر اپنی ماں سے کہا میں کیا مانگوں؟ اُس نے کہا یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر۔ وہ فی الفور بادشاہ کے پاس اندر آئی اور اُس سے عرض کی میں چاہتی ہوں کہ تو یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر ایک تھال میں ابھی مجھے منگوادے۔ بادشاہ بہت غمگیں ہوا مگر اپنی قسموں اور مہمانوں کے سبب سے اُس سے انکار کرنا نہ چاہا۔ پس بادشاہ نے فی الفور ایک سپاہی کو حکم دے کر بھیجا کہ اُس کا سر لائے۔ اُس نے جاکر قید خانہ میں اُس کا سر کاٹا۔ اور ایک تھال میں لاکر لڑکی کو دیا اور لڑکی نے اپنی ماں کو دیا۔

پھر اُس کے شاگرد سُن کر آئے اور اُس کی لاش اُٹھا کر قبر میں رکھی۔

یوسف کی پرانے زمانہ کی کتاب 18 باب آیت 2 میں ہیرودیس کا یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر کٹوانے کا واقعہ درج ہے۔

57. پانچ ہزار

مرقس 6 باب 30-56؛ اور رسول یسوع کے پاس جمع ہوئے اور جو کچھ انہوں نے کیا اور سکھایا تھا سب اُس سے بیان کیا۔ اُس نے اُن سے کہا تم آپ الگ ویران جگہ میں چلے آؤ اور ذرا آرام کرو۔ اس لیئے کہ بہت لوگ آتے جاتے تھے اور اُن کو کھانا کھانے کی بھی فرصت نہ ملتی تھی۔ پس وہ کشتی میں بیٹھ کر الگ ایک ویران جگہ میں چلے گئے۔ اور لوگوں نے اُن کو جاتے دیکھا اور بہتیروں نے پہچان لیا اور سب شہروں سے اکٹھے ہوکر پیدل اُدھر دوڑے اور اُن سے پہلے جا پہنچے۔ اور اُس نے اُتر کر بھیڑ دیکھی اور اُسے اُن پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند تھے جن کا چرواہا نہ ہو اور وہ اُن کو بہت سی باتوں کی تعلیم دینے لگا جب دن بہت ڈ ھل گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آکر کہنے لگے یہ جگہ ویران ہے اور دن بہت ڈ ھل گیا ہے۔ ان کو رخصت کر تاکہ چاروں طرف بستیوں اور گاؤ ں میں جاکر اپنے لیئے کچھ کھانے کو مول لیں۔ اُس نے اُن سے جواب میں کہا تم ہی انہیں کھانے کو دو۔ انہوں نے اُس سے کہا کیا ہم جاکر دو سو دینار کی روٹیاں مول لائیں اور ان کو کھلائیں؟ اُس

نے اُن سے کہا تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟ جاؤ دیکھو۔ انہوں نے دریافت کر کے کہا پانچ اور دو مچھلیاں۔ اُس نے اُن کو حکم دیا کہ سب ہری گھاس پر دستہ دستہ ہوکر بیٹھ جائیں۔ پس وہ سو سو اور پچاس پچاس کی قطاریں باندھ کر بیٹھ گئے۔ پھر اُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر برکت دی اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیتا گیا کہ اُن کے آگے رکھیں اور وہ دو مچھلیاں بھی اُن سب میں بانٹ دیں۔ پس وہ سب کھاکر سیر ہوگئے اور انہوں نے ٹکڑوں اور مچھلیوں سے بارہ ٹوکریاں بھرکر اُٹھائیں۔ اور کھانے والے پانچ ہزار تھے۔

58. پانی پر چلنا

متی 14 باب:22-33؛ اور اُس فوراً شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی میں سوار ہوکر اُس سے پہلے پار چلے جائیں جب تک وہ لوگوں کو رُخصت کرے۔ اور لوگوں کو رُخصت کرکے تنہا پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب شام ہوئی تو وہاں اکیلا تھا۔ مگر کشتی اُس وقت جھیل کے بیچ میں تھی اور لہروں سے ڈ گمگگا رہی تھی کیونکہ ہوا مخالف تھی۔ اور وہ رات کے چوتھے پہر جھیل پر چلتا ہوا دیکھ کر گھبرا گئے اور کہنے لگے کہ بھوت ہے اور ڈ ر کر چلا اٹھے۔ یسوع نے فوراً اُن سے کہا خاطر جمع رکھو۔ میں ہوں۔ ڈ رو مت۔ پطرس نے اُس سے جواب میں کہا اے خداوند اگر تو ہے تو مجھے حکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤ ں۔ اُس نے کہا آ۔ پطرس کشتی سے اُتر کر یسوع کے پاس جانے کے لئے پانی

پر چلنے لگا۔ مگر جب ہوا دیکھی تو ڈ ر گیا اور جب ڈ وبنے لگا تو چلاکر کہا اے خداوند مجھے بچا۔ یسوع نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیا اور اُس سے کہا اے کم اعتقاد تونے کیوں شک کیا؟ اور جب وہ کشتی پر چڑھ آئے تو ہوا تھم گئی۔ اور جو کشتی پر تھے انہوں نے اُسے سجدہ کر کے کہا یقیناً تو خدا کا بیٹا ہے۔

59. پانچ ہزار کو تعلیم دینا

یوحنا 6 باب: 22-71؛ دوسرے دن اُس بھیڑ نے جو جھیل کے پار کھڑی تھی یہ دیکھا کہ یہاں ایک کے سوا اور کوئی چھوٹی کشتی نہ تھی اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ کشتی پر سوار نہ ہوا تھا بلکہ صرف اُس کے شاگرد چلے گئے تھے۔ (لیکن بعض چھوٹی کشتیاں تبریاس سے اُس جگہ کے نزدیک آئیں جہاں انہوں نے خداوند کے شکر کرنے کے بعد روٹی کھائی تھی)۔ بس جب بھیڑ نے دیکھا کہ یہاں نہ یسوع ہے نہ اُس کے شاگرد تو وہ خود چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر یسوع کی تلاش میں کفر نحوم کو آئے۔

<u>یسوع زندگی کی روٹی</u>

اور جھیل کے پار اُس سے مل کر کہا اے ربی! تو یہاں کب آیا؟ یسوع نے اُن کے جواب میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم مجھے اس لیئے نہیں ڈ ھونڈ تے کہ معجزے دیکھے بلکہ اس لیئے کہ تم روٹیاں کھا کر سیر ہوئے۔ فانی خوراک کے لیئے

محنت نہ کرو اُس خوراک کے لیئے جو ہمیشہ کی زندگی تک باقی رہتی ہے جسے ابنِ آدم تمہیں دے گا کیونکہ باپ یعنی خدا نے اُس پر مہر کی ہے۔ پس انہوں نے اُس سے کہا کہ ہم کیا کریں تاکہ خدا کے کام انجام دیں؟ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا خدا کا کام یہ ہے کہ جسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر ایمان لاؤ ۔ پس اُنہوں نے اُس سے کہا پھر تو کونسا نشان دکھاتا ہے تاکہ ہم دیکھ کر تیرا یقین کریں؟ تو کونسا کام کرتا ہے؟ ہمارے باپ دادا نے بیابان میں من کھایا۔ چنانچہ لکھا ہے کہ:

اُس نے انہیں کھانے کے لیئے آسمان سے روٹی دی۔

[استثنا 8 باب, زبور105-40]

یسوع نے اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ موسیٰنے تو وہ روٹی اسمان سے تمہیں نہ دی لیکن میرا باپ تمہیں آسمان سے حقیقی روٹی دیتا ہے۔ کیونکہ خدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُتر کر دنیا کو زندگی بخشتی ہے۔ اُنہوں نے اُس سے کہا اے خداوند! یہ روٹی ہم کو ہمیشہ دیا کر۔ یسوع نے اُن سے کہا زندگی کی روٹی میں ہوں, جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ لیکن میں نے تم سے کہا کہ تم نے مجھے دیکھ لیا ہے پھر بھی ایمان نہیں لاتے۔ جو کچھ باپ مجھے دیتا ہے میرےپاس آجائے گا اور جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے میں ہرگز نکال نہ دوں گا۔ کیونکہ میں آسمان سے اس لیئے نہیں اُترا ہوں کہ اپنی مرضی کے موافق عمل کروں بلکہ اس لیئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں اور میرے

بھیجنے والے کی مرضی یہ ہے کہ جو کچھ اُس نے مجھے دیا ہے میں اُس میں سے کچھ کھونہ دوں بلکہ اُسے آخری دن پھر زندہ کروں۔ کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں۔ پس یہودی اُس پر بُڑ بڑانے لگے۔ اس لیئے کہ اُس نے کہا تھا کہ جو روٹی آسمان سے اُتری ہے وہ میں ہوں۔ اور اُنہوں نے کہا کیا یہ یسوف کا بیٹا یسوع نہیں جس کے باپ اور ماں کو ہم جانتے ہیں؟ اب یہ کیونکر کہتا ہے کہ میں آسمان سے اُترا ہوں؟ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا آپس میں نہ بُڑ بُڑاؤ ۔ کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسے کھینچ نہ لے اور میں اُسے آخری دن پھر زندہ کروں گا۔ نبیوں کے صحیفوں میں یہ لکھا ہے کہ وہ سب خدا سے تعلیم یافتہ ہوں گے۔ جس کسی نے باپ سے سُنا اور سیکھا ہے وہ میرے پاس آتا ہے۔ یہ نہیں کہ کسی نے باپ کو دیکھا ہے مگر جو خدا کی طرف سے ہے اُسی نے باپ کو دیکھا ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے۔ زندگی کی روٹی میں ہوں۔ تمہارے باپ دادا نے بیابان میں من کھایا اور مرگئیے۔ یہ وہ روٹی ہے جو آسمان سے اُتری ہے تاکہ آدمی اُس میں سے کھائے اور نہ مرے۔ میں ہوں وہ زندگی کی روٹی جو آسمان سے اُتری۔ اگر کوئی اُس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زندہ رہے گا بلکہ جو میں جہان کی زندگی کے لیئے دوں گا وہ میرا گوشت ہے۔ پس یہودی یہ کہہ کر آپس میں جھگڑنے لگے کہ یہ شخص اپنا گوشت ہمیں کیونکر کھانے کو دے سکتا ہے؟ یسوع نے اُن سے

کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک تم ابنِ آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور اُس کا خون نہ پیو تم میں زندگی نہیں۔ جو میرا گوشت کھاتا اور میرا خون پیتا ہے وہ مجھ میں قائم رہتا ہے اور میں اُس میں جس طرح زندہ باپ نے مجھے بھیجا اور میں باپ کے سبب سے زندہ ہوں اسی طرح وہ بھی جو مجھے کھائے گا میرے سبب سے زندہ رہے گا۔ جو روٹی آسمان سے اُتری یہی ہے۔ باپ دادا کی طرح نہیں کہ کھایا اور مرگئے۔ جو یہ روٹی کھائے گا وہ ابد تک زندہ رہے گا۔ یہ باتیں اُس نے کفرِ نحوم کے ایک عبادت خانہ میں تعلیم دیتے وقت کہیں۔

یسوع کے الفاظ روح اور زندگی ہیں

اس لیئے اُس کے شاگردوں میں سے بہتوں نے سُن کر کہا کہ یہ کلام ناگوار ہے۔ اسے کون سُن سکتا ہے؟ یسوع نے اپنے جی میں جان کر کہ میرے شاگرد آپس میں اس بات پر بُربُڑاتے ہیں اُن سے کہا کیا تم اس بات سے ٹھوکر کھاتے ہو؟ اگر تم ابنِ آدم کو اُوپرجاتے دیکھو گے جہاں وہ پہلے تھا تو کیا ہوگا؟ زندہ کرنے والی تو روح ہے۔ جسم سے کچھ فائدہ نہیں۔ جو باتیں میں نے تم سے کہی ہیں وہ روح ہیں اور زندگی بھی ہیں۔ مگر تم میں سے بعض ایسے ہیں جو ایمان نہیں لائے کیونکہ یسوع شروع سے جانتا تھا کہ جو ایمان نہیں لاتے وہ کون ہیں اور کون مجھے پکڑوائے گا۔ پھر اُس نے کہا اسی لیئے میں نے تم سے کہا تھا کہ میرے پاس کوئی نہیں آ سکتا جب تک باپ کی طرف سے اُسے یہ توفیق نہ دی جائے۔ اس پر اُس کے شاگردوں میں

سے بہتیرے اُلٹے پھر گئے اور اُس کے بعد اُس کے ساتھ نہ رہے۔ پس یسوع نے اُن بارہ سے کہا کیا تم بھی چلا جانا چاہتے ہو؟ شمعون پطرس نے اُسے جواب دیا اے خداوند! ہم کس کے پاس جائیں؟ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں۔ اور ہم ایمان لائے اور جان گئے ہیں کہ خدا کا قدوس توہی ہے۔ یسوع نے انہیں جواب دیا کیا میں نے تم بارہ کو نہیں چُن لیا؟ اور تم میں سے ایک شخص شیطان ہے۔ اُس نے شمعون اسکریوتی کے بیٹے یہوداہ کی نسبت کہا کیونکہ یہی جو اُن بارہ میں سے تھا اُسے پکڑوانے کو تھا۔

60.حقیقی ناپاکی

مرقس 7 باب: 1-23؛ پھر فریسی اور بعض فقیہ اُس کے پاس جمع ہوئے۔ وہ یروشلم سے آئے تھے۔ اور انہوں نے دیکھا کہ اُس کے بعض شاگرد ناپاک یعنی بن دھوئے ہاتھوں سے کھانا کھاتے ہیں۔ کیونکہ فریسی اور سب یہودی بزرگوں کی روایت کے مطابق جب تک اپنے ہاتھ خوب دھو نہ لیں نہیں کھاتے اور بازار سے آکر جب تک غسل نہ کرلیں نہیں کھاتے اور بہت سی اور باتوں کے جو اُن کو پہنچی ہیں پابند ہیں جیسے پیالوں اور لوٹوں اور تانبے کے برتنوں کو دھونا۔ بس فریسوں اور فقہیوں نے اُس سے پوچھا کیا سبب ہے کہ تیرے شاگرد بزرگوں کی روایت پر نہیں چلتے بلکہ ناپاک ہاتھوں سے کھانا کھاتے ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا یسعیاہ نے تم ریاکاروں کے حق میں کیا خوب نبوت کی ہے جیسا کہ لکھا ہے:

یہ لوگ ہونٹوں سے تو میری تعظیم کرتے ہیں لیکن اُن کے دل مجھ سے دور ہیں۔

[یسعیاہ 29 باب:13]

یہ لوگ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں کیونکہ انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں۔ تم خدا کے حکم کو ترک کر کے آدمیوں کی روایت کو قائم رکھتے ہو۔ اور اُس نے اُن سے کہا تم اپنی روایت کو ماننے کے لیئے خدا کے حکم بلکل رد کر دیتے ہو۔ کیونکہ موسیٰ نے فرمایا ہے:

کہ اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کر اور جو کوئی باپ یا ماں کو بُرا کہے وہ ضرور جان سے مارا جائے گا۔

[خروج 20 باب:12]

لیکن تم کہتے ہو اگر کوئی باپ یا ماں سے کہے کہ جس چیز کا تجھے مجھ سے فائدہ پہنچ سکتا تھا وہ قربان یعنی خدا کی نذر ہو چکی۔ تو تم اُسے پھر باپ یا ماں کی کچھ مدد کرنے نہیں دیتے۔ یوں تم خدا کے کلام کو اپنی روایت سے جو تم نے جاری کی ہے باطل کر دیتے ہو اور ایسے بہتیرے کام کرتے ہو۔ اور وہ لوگوں کو پھر پاس بلاکر اُن سے کہنے لگا تم سب میری سُنو اور سمجھو کوئی چیز باہر سے آدمی میں داخل ہوکر اُسے ناپاک نہیں کر سکتی مگر جو چیزیں آدمی میں سے نکلتی ہیں وہی اُس کو ناپاک کرتی ہیں۔ [اگر کسی کے سُننے کے کان ہوں تو سُن لے۔] اور جب وہ بھیڑ کے پاس سے گھر میں گیا تو اُس کے شاگردوں نے اُس سے اُس تمثیل کے معنیٰ پوچھے۔ اُس نے اُن

سے کہا تم بھی ایسے بے سمجھ ہو؟ کیا تم نہیں سمجھتے کہ کوئی چیز جو باہر سے آدمی کے اندر جاتی ہے اُسے ناپاک نہیں کر سکتی۔ اس لیئے کہ وہ اُس کے دل میں نہیں بلکہ پیٹ میں جاتی ہے اور مزبلہ میں نکل جاتی ہے؟ یہ کہہ کر اُس نے تمام کھانے کی چیزوں کو پاک ٹھہرایا۔ پھر اُس نے کہا جو کچھ آدمی میں سے نکلتا ہے وہی اُس کو ناپاک کرتا ہے۔ کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دل سے بُرے خیال نکلتے ہیں حرامکاریاں, چوریاں, خونریزیاں, زناکاریاں, لالچ, بدکاریاں, مکر, شہوت پرستی , بدنطری, بدگوئی, شیخی, بیواقوفی۔ یہ سب بُری باتیں اندر سے نکل کر آدمی کو ناپاک کرتی ہیں۔

61.ایک عورت کی بیٹی

متی15 باب:21-28؛ پھر یسوع وہاں سے نکل کر صور اور صیدا کے علاقے کو روانہ ہوا۔ اور دیکھو ایک کنعانی عورت اُن سرحدوں سے نکلی اور پکار کر کہنے لگی اے خداوند ابنِ داؤ د مجھ پر رحم کر۔ ایک بدروح میری بیٹی کو بہت ستاتی ہے مگر اُس نے اُسے کچھ جواب نہ دیا اور اُس کے شاگردوں نے پاس آکر اُس سے یہ عرض کی کہ اُسے رخصت کر دے کیونکہ وہ ہمارے پیچھے چلاتی ہے۔ اُس نے جواب میں کہا کہ میں اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا۔ مگر اُس نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا اے خداوند میری مدد کر۔ اُس نے جواب میں کہا لڑکوں کی روٹی لے کر کتوں کو ڈ ال دینا اچھا نہیں۔ اُس نے کہا ہاں خداوند کیونکہ

کُتے بھی اُن ٹکڑوں میں سے کھاتے ہیں جو اُن کے مالکوں کی میز سے گرتے ہیں۔ اس پر یسوع نے جواب میں اُس سے کہا, اے عورت تیرا ایمان بہت بڑا ہے۔ جیسا تو چاہتی ہے تیرے لیئے ویسا ہی ہوا اور اُس کی بیٹی نے اُسی گھڑی شفا پائی۔

62. بہرا اور گونگا

مرقس 7 باب: 31-37؛ اور وہ پھر صُور کی سرحدوں سے نکل کر صیدا کی راہ سے دکپلس کی سرحدوں سے ہوتا ہوا گلیل کی جھیل پر پہنچا۔ اور لوگوں نے ایک بہرے کو جو ہکلا بھی تھا اُس کے پاس لاکر اُس کی منت کی کہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھ۔ وہ اُس کو بھیڑ میں سے الگ لے گیا اور اپنی انگلیاں اُس کے کانوں میں ڈ الیں اور تھوک کر اُس کی زبان چھوئی۔ اور آسمان کی طرف نظر کر کے ایک آہ بھری اور اُس سے کہا افتح یعنی کُھل جا۔ اور اُس کے کان کُھل گئے اور اس کی زبان کی گرہ کُھل گئی اور وہ صاف بولنے لگا۔ اور اُس نے اُن کو حکم دیا کہ کسی سے نہ کہنا۔ لیکن جتنا وہ اُن کو حکم دیتا رہا اُتنا ہی زیادہ وہ چرچار کرتے رہے۔ اور انہوں نے نہایت ہی حیران ہوکر کہا جو کچھ اُس نے کیا سب اچھا کیا۔ وہ بہروں کو سُننے کی اور گونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہے۔

63. چار ہزار

مرقس 8 باب: 1-9؛ اُن دِنوں میں جب پھر بڑی بھیڑ جمع ہوئی اور اُن کے پاس کُچھ کھانے کو نہ تھا تو اُس نے اپنے شاگِردوں کو پاس بُلا کر ان سے کہا مجھے اِس بھیڑ پر ترس آتا ہے کیونکہ یہ تین دِن سے برابر میرے ساتھ رہی ہے اور ان کے پاس کچھ کھانے کو نہیں ۔ اگر میں ان کو بُھوکا گھر کو رُخصت کرُوں تو راہ میں تھک کر رہ جائیں گے اور بعض اِن میں سے دُور کے ہیں اُس کے شاگردوں نے اُسے جواب دیا کہ اِس بیابان میں کہاں سے کوئی اتنی روٹیاں لائے کہ ان کو سیر کر سکے اُس نے اُن سے پُوچھا تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں۔ اُنہوں نے کہا سات پھر اُس نے لوگوں کو حُکم دیا کہ پر بیٹھ جائیں اور اُس وہ روٹیاں لیں اور شکر کر کے توڑیں اور اپنے شاگردوں کو دیتا گیا کہ ان کے آگے رکھیں اور انہوں نے لوگوں کے آگے رکھ دیں اور اُن کے پاس تھوڑی سی چھوٹی مچھلیاں تھیں۔ اس نے اُن پر برکت دے کر کہا کہ یہ بھی اُن کے آگے رکھ دو۔ پس وہ کھاکر سیر ہوئے۔ اور بچے ہوئے ٹکڑوں کے سات ٹوکرے اُٹھائے۔ اور لوگ چار ہزار کے قریب تھے۔ پھر اُس نے ان کو رخصت کیا۔

64. شناخت کرنے کی کمی

متی 16 باب: 1-12؛ پھر فریسیوں اور صُروقیوں نے پاس آکر آزمانے کے لیے اُس سے درخواست کی کہ کہیں کوئی آسمانی نشان دکھا۔ اس نے جواب میں ان سے کہا شام کو تم کہتے ہوکہ کھلا رہے گا کیونکہ آسمان لال ہے۔ اور صبح کو یہ کہ آج آندھی چلے گی کیونکہ آسمان لال اور دُھندلا ہے۔ تم آسمان

کی صُورت میں تو تمیز کرنا جانتے ہو مگر زمانوں کی علامتوں میں تمیز نہیں کر سکے اس زمانے کے بُرے اور زناکار لوگ نشان طلب کرتے ہیں مگر یوناہ کے نشان کے سِوا کوئی اور نشان اُن کو نہ دیا جائے گا اور وہ اُن کو چھوڑ کر چلا گیا۔ اور شاگرد پار جاتے وقت روٹی ساتھ لینا بُھول گئے تھے۔ یسوع نے اُن سے کہا خبردار فریسیوں اور صُروقیوں کے خمیر سے ہوشیار رہنا وہ آپس میں چرچا کرنے لگے کہ ہم روٹی نہیں لائے یسوع نے یہ معلوم کر کے کہا اے کم اعتقادو تم آپس میں کیوں چرچار کرتے ہو کہ ہمارے پاس روٹی نہیں کیا اب تک نہیں سمجھتے اور ان پانچ ہزار آدمیوں کی پانچ روٹیاں تم کو یاد نہیں اور نہ یہ کہ کتنی ٹوکریاں اُٹھائیں اور نہ اُن چار ہزار آدمیوں کی سات روٹیاں اور نہ یہ کہ کتنے ٹوکرے اُتھائے کیا وجہ ہے کہ تم یہ نہیں سمجھتے کہ میں نے تم سے روٹی کی بابت نہیں کہا؟ فریسیوں اور صُروقیوں کے خمیر سے خبردار رہو؟ تب اُن کی سمجھ میں آیا کہ اُس نے روٹی کے خمیر سے نہیں بلکہ فریسیوں اور صُروقیوں کی تعلیم سے خبردار رہنے کو کہا تھا۔

65۔ یسوع کون ہے؟

متی 16 باب: 13-28؛ جب یسوع قیصر یہ فلپی کے علاقہ میں آیا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ لوگ ابنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا بعض یوحنا بپتسمہ دینے والا, بعض ایلیاہ بعض یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی۔ اُس نے اُن سے کہا مگر تم مجھے کیا کہتے ہو؟ شمعون پطرس نے جواب

میں کہا تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا مبارک ہے تو شمعون بریوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے۔ اور میں تجھ سے کہتا ہوں کہ تو پطرس ہے اور میں اس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤ ں گا اور عالم ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔ میں آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں تجھے دوں گا اور جو کچھ تو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کچھ تو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کُھلے گا۔ اُس وقت اُس نے شاگردوں کو حکم دیا کہ کسی کو نہ بتانا کہ میں مسیح ہوں۔

موت کی پہلی پیشن گوئی

اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں پر ظاہر کرنے لگا کہ اُسے ضرور ہے کہ یروشلیم کو جائے اور بزرگوں اور سرداروں کاہنوں اور فقہیوں کی طرف سے بہت دکھ اُٹھائے اور قتل کیا جائے اور تیسرے دن جی اُٹھے۔ اس پر پطرس اُس کو الگ لے جاکر ملامت کرنے لگا کہ اے خداوند خدا نہ کرے۔ یہ تجھ پر ہرگز نہیں آنے کا۔ اُس نے پھر پطرس سے کہا اے شیطان میرے سامنے سے دور ہو۔ تو میرے لیئے ٹھوکر کا باعث ہے کیونکہ تو خدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۔ اُس وقت یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا انکار کرے اور اپنی صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہولے۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا

چاہے اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے گا اُسے پائے گا۔ اور اگر آدمی ساری دنیا حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے گا؟ کیونکہ ابنِ آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آئے گا۔ اُس وقت ہر ایک کو اُس کے کاموں کے مطابق بدلہ دے گا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک ابنِ آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے ہوئے دیکھ نہ لیں گے موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے۔

66. تبدیل ہو جانا

لوقا 9 باب: 28-36؛ پھر اِن باتوں کے کوئی آٹھ روز بعد ایسا ہوا کہ وہ پطرس اور یوحنا اور یعقوب کو ہمراہ لے کر پہاڑ پر دُعا کرنے گیا۔ جب وہ دُعا کر رہا تھا تو ایسا ہوا کہ اُس کے چہرہ کی صورت بدل گئی اور اُس کی پوشاک سفید تراق ہوگئی۔ اور دیکھو دو شخص یعنی موسیٰاور ایلیاہ اُس سے باتیں کر رہے تھے۔ یہ جلال میں دکھائی دئے اور اُس کے انتقال کا ذکر کرتے تھے جو یروشلیم میں واقع ہونے کو تھا۔ مگر پطرس اور اُس کے ساتھی نیند میں پڑے تھے اور جب اچھی طرح بیدار ہوئے تو اُس کے جلال کو اور اُن دو شخصوں کو دیکھا جو اُس کے ساتھ کھڑے تھے۔ جب وہ اُس سے جدا ہونے لگے تو ایسا ہوا کہ پطرس نے یسوع سے کہا اے اُستاد ہمارا یہاں رہنا اچھا ہے۔ پس ہم تین ڈ یرے بنائیں۔ ایک تیرے لیئے, ایک موسیٰکے لیئے ایک ایلیاہ کے لیئے۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ کیا کہتا ہے۔ وہ یہ کہتا ہی تھا کہ بادل

نے آکر اُن پر سایہ کر لیا اور جب وہ بادل میں گھرنے لگے تو ڈ ر گئے۔ اور بادل میں سے ایک آواز آئی کہ یہ میرا برگزیدہ بیٹا ہے۔ اس کی سُنو۔ یہ آواز آتے ہی یسوع اکیلا دکھائی دیا اور وہ چپ رہے اور جو باتیں تھیں اُن دنوں میں کسی کو اُن کی کچھ خبر نہ دی۔

67. ایلیاہ

متی 17 باب: 9-13؛ جب وہ پہاڑ سے اُتر رہے تھے یسوع نے انہیں حکم دیا کہ جب تک ابنِ آدم مردوں میں سے نہ جی اُٹھے جو کچھ تم نے دیکھا ہے کسی سے اُس کا ذکر نہ کرنا۔ شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ پھر فقہیہ کیوں کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے؟ اُس نے جواب میں کہا ایلیاہ البتہ آئے گا اور سب کچھ بحال کرے گا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ ایلیاہ تو آچکا اور انہوں نے اُسے نہیں پہچانا بلکہ جو چاہا اُس کے ساتھ کیا۔ اسی طرح ابنِ آدم بھی اُن کے ہاتھ سے دکھ اُٹھائے گا۔ تب شاگرد سمجھ گئے کہ اُس نے اُن سے یوحنا بپتسمہ دینے والے کی بابت کہا ہے۔

68. بدروح گرفتہ

مرقس 9 باب: 14-29؛ اور جب وہ شاگردوں کے پاس آئے تو دیکھا کہ اُن کی چاروں طرف بڑی بھیڑ ہے اور فقہیہ اُن سے بحث کر رہے ہیں۔ اور فی الفور ساری بھیڑ اُسے دیکھ کر نہایت

حیران ہوئی اور اُس کی طرف دوڑ کر اُسے سلام کرنے لگی۔ اُس نے اُن سے پوچھا تم اُن سے کیا بحث کرتے ہو؟ اور بھیڑ میں سے ایک نے اُسے جواب دیا کہ اے اُستاد میں اپنے بیٹے کو جس میں گونگی روح ہے تیرے پاس لایا تھا۔ وہ جہاں اُسے پکڑتی ہے پٹک دیتی ہے۔ اور وہ کف بھر لاتا اور دانت پیستا اور سوکھتا جاتا ہے اور میں نے تیرے شاگردوں سے کہا تھا کہ وہ اُسے نکال دیں مگر وہ نہ نکال سکے۔ اُس نے جواب میں اُن سے کہا اے بے اعتقاد قوم میں کب تک تمہارے ساتھ رہوں گا؟ کب تک تمہاری برداشت کروں گا؟ اُسے میرے پاس لاؤ ۔ پس وہ اُسے اُس کے پاس لائے اور جب اُس نے اُسے دیکھا تو فی الفور روح نے اُسے مروڑا اور وہ زمین پر گرا کف بھر لاکر لوٹنے لگا۔ اُس نے اُس کے باپ سے پوچھا یہ اِس کو کتنی مدت سے ہے؟ اُس نے کہا بچپن ہی سے اور اُس نے اکثر اُسے آگ اور پانی میں ڈ الا تاکہ اُسے ہلاک کرے۔ لیکن اگر تو کچھ کر سکتا ہے تو ہم پر ترس کھا کر ہماری مدد کر۔ یسوع نے اُس سے کہا کیا! اگر تو کر سکتا ہے! جو اعتقاد رکھتا ہے اُس کے لیئے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اُس لڑکے کے باپ نے فی الفور چلا کر کہا میں اعتقاد رکھتا ہوں۔ تو میری بے اعتقادی کا علاج کر۔ جب یسوع نے دیکھا کہ لوگ دوڑ دوڑ کر جمع ہو رہے ہیں تو اُس ناپاک روح کو جھڑک کر اُس سے کہا اے گونگی بہری روح! میں تجھے حکم کرتا ہوں۔ اس میں سے نکل آ اور اس میں پھر کبھی داخل نہ ہو۔ وہ چلا کر اور اُسے بہت مروڑ کر نکل آئی اور وہ مردہ سا ہوگیا ایسا کہ اکثروں نے کہا کہ وہ مرگیا۔ مگر یسوع نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اور وہ اُٹھ کر کھڑا ہوا۔ جب وہ گھر میں آیا تو اُس کے

شاگردوں نے تنہائی میں اُس سے پوچھا کہ ہم اُسے کیوں نہ نکال سکے؟ اُس نے اُن سے کہا کہ یہ قسم دُعا کے سوا کسی اور طرح نہیں نکل سکتی۔

موازنہ: متی 17 باب:19-20؛ تب شاگردوں نے یسوع کے پاس آکر خلوت میں کہا ہم اس کو کیوں نہ نکال سکے؟ اُس نے اُن سے کہا اپنے ایمان کی کمی کے سبب سے کیوں کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا تو اس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا اور وہ چلا جائے گا اور کوئی بات تمہارے لیئے ناممکن نہ ہوگی۔

69. موت کی دوسری پیشن گوئی

مرقس 9 باب:30-32؛ پھر وہاں سے روانہ ہوئے اور گلیبل سے ہوکر گذرے اور وہ نہ چاہتا تھا کہ کوئی جانے, اس لئے وہ اپنے شاگردوں کو تعلیم دیتا اور اُن سے کہتا تھا کہ ابنِ آدم آدمیوں کے حوالہ کیا جائے گا اور وہ اُسے قتل کریں گے اور وہ قتل ہونے کے تین دن بعد جی اُٹھے گا۔ لیکن وہ اس بات کو سمجھتے نہ تھے اور اُس سے پوچھتے ہوئے ڈ رتے تھے۔

70. محصول

متی 17 باب: 24-27؛ اور جب کفر نحوم میں آئے تو نیم مثقال لینے والوں نے پطرس کے پاس آکر کہا کیا تمہارا اُستاد نیم مثقال نہیں دیتا؟ اُس نے کہا ہاں دیتا ہے اور جب وہ گھر میں آیا تو یسوع نے اُس کے بولنے سے پہلے ہی کہا اے شمعون تو کیا سمجھتا ہے؟ دنیا کے بادشاہ کن سے محصول یا جزیہ لیتے ہیں؟ اپنے بیٹوں سے یا غیروں سے؟ جب اُس نے کہا غیروں سے تو یسوع نے اُس سے کہا پس بیٹے بری ہوئے۔ لیکن مبادا ہم اُن کے لیئے ٹھوکر کا باعث ہوں تو جھیل پر جاکر بنسی ڈ ال اور جو مچھلی پہلے نکلے اُسے لے اور جب تو اُس کا مُنہ کھولے تو ایک مثقال پائے گا۔ وہ لے کر میرے اور اپنے لیئے انہیں دے۔

71. بڑا کون ہے؟

مرقس 9 باب: 33–37؛ پھر وہ کفر نجوم میں آئے اور جب وہ گھر میں تھا تو اُس نے اُن سے پوچھا کہ تم راہ میں کیا بحث کرتے تھے؟ وہ چپ رہے کیونکہ انہوں نے راہ میں ایک دوسرے سے بحث کی تھی کہ بڑا کون ہے؟ پھر اُس نے بیٹھ کر اُن بارہ کو بلایا اور اُن سے کہا کہ اگر کوئی اول ہونا چاہے تو وہ سب میں سے پچھلا اور سب کا خادم بنے۔

اور ایک بچے کو لے کر اُن کے بیچ میں کھڑ ا کیا پھر اُسے گود میں لے کر اُن سے کہا جو کوئی میرے نام پر ایسے بچوں میں سے ایک کو مقبول کرتا ہے اور جو کوئی مجھے قبول کرتا

ہے وہ مجھے نہیں بلکہ اُسے جس نے مجھے بھیجا ہے قبول کرتا ہے۔

72.دوسرے بدروحیں نکالتے ہیں

مرقس 9 باب: 38–50؛ یوحنا نے اُس سے کہا اے اُستاد ہم نے ایک شخص کو تیرے نام سے بدروحوں کو نکالتے دیکھا اور ہم اُسے منع کرنے لگے کیونکہ وہ ہماری پیروی نہیں کرتا تھا۔ لیکن یسوع نے کہا اُسے منع نہ کرنا کیونکہ ایسا کوئی نہیں جو میرے نام سے معجزہ دکھائے اور مجھے جلد بُرا کہہ سکے۔ کیونکہ جو ہمارے خلاف نہیں وہ ہماری طرف ہے اور جو کوئی ایک پیالہ پانی تم کو اس لیئے پلائے کہ تم مسیح کے ہو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر ہرگز نہ کھوئے گا۔ اور جو کوئی ان چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لائے ہیں کسی کو ٹھوکر کھلائے اُس کے لیئے یہ بہتر ہے کہ ایک بڑی چکی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے اور وہ سمندر میں پھینک دیا جائے۔ اور اگر تیرا ہاتھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے کاٹ ڈ ال۔ ٹُنڈ ا ہوکر زندگی میں داخل ہونا تیرے لیئے اس سے بہتر ہے کہ دو ہاتھ ہوتے جہنم کے بیچ اُس آگ میں جائے جو کبھی بجھنے کی نہیں۔ [جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی]۔ اور اگر تیرا پاؤ ں تجھے تو اُسے کاٹ ڈ ال۔ لنگڑا ہوکر زندگی میں داخل ہونا تیرے لیئے اس سے بہتر ہے کہ دو پاؤ ں ہوتے ہوئے جہنم میں ڈ الا جائے۔ [جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی]۔ اور اگر تیری آنکھ تجھے ٹھوکر کھلائے تو اُسے نکال ڈ ال۔ کانا ہوکر خدا

کی بادشاہی میں داخل ہونا تیرے لیئے اس سے بہتر ہے کہ دو آنکھیں ہوتے جہنم میں ڈ الا جائے۔ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا اور آگ نہیں بجھتی۔ کیونکہ ہر شخص آگ سے نمکین کیا جائے گا [اور ہر ایک قربانی نمک سے نمکین کی جائے گی]۔ نمک اچھا ہے لیکن اگر نمک کی نمکینی جاتی رہے تو اُس کو کس چیز سے مزہ دار کرو گے؟ اپنے میں نمک رکھو اور ایک دوسرے کے ساتھ میل ملاپ سے رہو۔

73.معافی

متی18 باب:15-35؛ اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے تو جا اور خلوت میں بات چیت کر کے اُسے سمجھا۔ اگر وہ تیری سُنے تو تُونے اپنے بھائی کو پالیا۔ اور اگر نہ سُنے تو ایک دو آدمیوں کو اپنے ساتھ لے جا تاکہ ہر ایک بات دو تین گواہوں کی زبان سے ثابت ہو جائے۔

[استثنا19 باب:15]

اگر وہ اُن کی سُننے سے بھی انکار کرے تو کلیسیا سے کہہ اور اگر کلیسیا کی سُننے سے بھی انکار کرے تو تُو اُسے غیر قوم والے اور محصول لینے والے کے برابر جان۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کچھ تم زمین پر باندھو گے وہ آسمان پر بندھیگا اور جو کچھ تم زمین پر کھولو گے وہ آسمان پر کُھلے گا۔ پھر میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر تم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لیئے جسے وہ چاہتے ہوں اتفاق کریں تو وہ میرے باپ کی طرف سے جو

آسمان پر ہے اُن کے لیئے ہو جائے گی۔ کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہیں وہاں میں اُن کے بیچ میں ہوں۔

معاف نہ کرنے والے نوکر کی تمثیل

اُس وقت پطرس نے پاس آکر اُس سے کہا اے خداوند اگر میرا بھائی گُناہ کرتا رہے تو میں کتنی دفعہ اُسے معاف کروں؟ کیا سات بار تک؟ یسوع نے اُس سے کہا میں تجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات بار بلکہ سات دفعہ کے ستر بار تک۔ پس آسمان کی بادشاہی اُس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے نوکروں سے حساب لینا چاہا۔ اور جب حساب لینے لگا تو اُس کے سامنے ایک قرضدار حاضر کیا گیا جس پر اُس کے دس ہزار توڑے آتے تھے۔ مگر چونکہ اُس کے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ تھا اس لیئے اُس کے مالک نے حکم دیا کہ یہ اور اُس کی بیوی بچے اور جو کچھ اس کا ہے سب بیچا جائے اور قرض وصول کر لیا جائے۔ پس نوکر نے گر کر اُسے سجدہ کیا اور کہا اے خداوند مجھے مہلت دے۔ میں تیرا سارا قرض ادا کروں گا۔ اُس نوکر کے مالک نے ترس کھا کر اُسے چھوڑ دیا اور اُس کا قرض بخش دیا۔ جب وہ نوکر باہر نکلا تو اُس کے ہم خدمتوں میں سے ایک اُس کو ملا جس پر اُس کے سو دینار آتے تھے, اُس نے اُس کو پکڑ کر اُس کا گلا گھونٹا اور کہا جو میرا آتا ہے ادا کردے۔ پس اُس کے ہمخدمت نے اُس کے سامنے گر کر اُس کی منت کی اور کہا مجھے مہلت دے۔ میں تجھے ادا کروں گا۔ اُس نے نہ مانا بلکہ جاکر اُسے قید خانہ میں ڈ ال دیا کہ جب تک قرض ادا نہ کر دے

قید رہے۔ پس اُس کے ہمخدمت یہ حال دیکھ کر بہت غمگین ہوئے اور آکر اپنے مالک کو سب کچھ جو ہوا تھا سُنا دیا۔ اس پر اُس کے مالک نے اُس کو پاس بلاکر اُس سے کہا اے شریر نوکر! میں نے وہ سارا قرض اس لیئے تجھے بخش دیا کہ تونے میری منت کی تھی۔ کیا تجھے لازم نہ تھا کہ جیسا میں نے تجھ پر رحم کیا تو بھی اپنے ہمخدمت پر رحم کرتا؟ اور اُس کے مالک نے خفا ہوکر اُس کو جلادوں کے حوالے کیا کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کردے قید رہے۔ میرا آسمانی باپ بھی تمہارے ساتھ اسی طرح کرے گا اگر تم میں سے ہر اپنے بھائی کو دل سے معاف نہ کرے۔

[بادشاہ نے نوکر کو 1.2 ملین ڈ الر معاف کیئے مگر نوکر نے 17 ڈ الر معاف کرنے سے انکار کیا۔]

74. آسمان سے آگ

لوقا 9 باب: 51-56؛ جب وہ دن نزدیک آئے کہ وہ اوپر اُٹھایا جائے تو ایسا ہوا کہ اُس نے یروشلیم جانے کو کمر باندھی۔ اور اپنے آگے قاصد بھیجے۔ وہ جاکر سامریوں کے ایک گاؤ ں میں داخل ہوئے تاکہ اُس کے لیئے تیاری کریں۔ لیکن انہوں نے اُس کو ٹکنے نہ دیا کیونکہ اُس کا رُخ یروشلیم کی طرف تھا۔ یہ دیکھ کر اُس کے شاگرد یعقوب اور یوحنا نے کہا اے خداوند کیا تو چاہتا ہے کہ ہم حکم دیں کہ آسمان سے آگ نازل ہوکر انہیں بھسم کر دے [جیسا ایلیاہ نے کیا؟] مگر اُس نے پھر کر انہیں جھڑا [اور کہا تم نہیں جانتے کہ تم کیسی روح کے ہو, کیونکہ ابن آدم

لوگوں کی جان برباد کرنے نہیں بلکہ بچانے آیا۔] پھر وہ کسی اور گاؤ ں میں چلے گئے۔

75. بے گھر

لوقا 9 باب: 57-58؛ جب وہ راہ میں چلے جاتے تھے تو کسی نے اُس سے کہا جہاں کہیں تو جائے میں تیرے پیچھے چلوں گا۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ لومڑیوں کے بھٹ ہوتے ہیں اور ہوا کے پرندوں کے گھونسلے مگر ابنِ آدم کے لیئے سردھرنے کی بھی جگہ نہیں۔

76. میرے پیچھے آ

لوقا 9 باب: 59-62؛ پھر اُس نے دوسرے سے کہا میرے پیچھے چل۔ اُس نے کہا اے خداوند! مجھے اجازت دے کہ پہلے جاکر اپنے باپ کو دفن کروں۔ اُس نے اُس سے کہا کہ مردوں کو اپنے مردے دفن کرنے دے لیکن توجا کر خُدا کی بادشاہی کی خبر پھیلا۔ ایک اور نے بھی کہا اے خداوند میں تیرے پیچھے چلوں گا لیکن پہلے مجھے اجازت دے کہ اپنے گھر کے لوگوں سے رخصت ہو آؤ ں۔ یسوع نے اُس سے کہا جو کوئی اپنا ہاتھ ہل پر رکھ کر پیچھے دیکھتا ہے وہ خدا کی باشاہی کے لائق نہیں۔

77. خیمہ کی عید

یوحنا 7 باب: 10-52؛ لیکن جب اُس کے بھائی عید میں چلے گئے اُس وقت وہ بھی گیا۔ ظاہر نہیں بلکہ گویا پوشیدہ۔ پس یہودی اُسے عید میں یہ کہہ کر ڈھونڈ نے لگے کہ وہ کہاں ہے؟ اور لوگوں میں اُس کی بابت چُپکے چُپکے بہت سی گفتگو ہوئی۔ بعض کہتے تھے وہ نیک ہے اور بعض کہتے تھے نہیں بلکہ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا ہے۔ تو بھی یہودیوں کے ڈ ر سے کوئی شخص اُس کی بابت صاف صاف نہ کہتا تھا۔ اور جب عید کے آدھے دن گذر گئے تو یسوع ہیکل میں جاکر تعلیم دینے لگا۔ پس یہودیوں نے تعجب کر کے کہا کہ اس کو بغیر پڑھے کیونکر علم آ گیا؟ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ میری تعلیم میری نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے کی ہے۔ اگر کوئی اُس کی مرضی پر چلنا چاہے تو وہ اُس کی تعلیم کی بابت جان جائے گا کہ خدا کی طرف سے ہے یا میں اپنی طرف سے کہتا ہوں۔ جو اپنی طرف سے کچھ کہتا ہے وہ اپنی عزت چاہتا ہے لیکن جو اپنے بھیجنے والے کی عزت چاہتا ہے وہ سچا ہے اور اُس میں ناراستی نہیں۔ کیا موسیٰ نے تمہیں شریعت نہیں دی؟ تو بھی تم میں سے کوئی شریعت پر عمل نہیں کرتا۔ تم کیوں میرے قتل کی کوشش میں ہو؟ لوگوں نے جواب دیا تجھ میں تو بدروح ہے۔ کون تیرے قتل کی کوشش میں ہے؟ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا میں نے ایک کام کیا اور تم سب تعجب کرتے ہو۔ اس سبب سے موسیٰ نے تمہیں ختنہ کا حکم دیا ہے۔ (حالانکہ وہ موسیٰ کی طرف سے نہیں بلکہ باپ دادا سے چلا آیا ہے) اور تم سبت کے دن آدمی کا ختنہ کرتے ہو۔ جب سبت کو آدمی کا ختنہ کیا جاتا تاکہ موسیٰ کی شریعت کا حکم نہ ٹوٹے تو کیا

مجھ سے اس لیئے ناراض ہو کہ میں نے سبت کے دن ایک آدمی کو بلکل تندرست کر دیا ہے۔ ظاہر کے مواقف فیصلہ نہ کرو بلکہ انصاف سے فیصلہ کرو۔

مسیح؟

تب بعض یروشلیمی کہنے لگے کیا یہ وہی نہیں جس کے قتل کی کوشش ہو رہی ہے؟ لیکن دیکھو یہ صاف صاف کہتا ہے اور وہ اس سے کچھ نہیں کہتے۔ کیا ہو سکتا ہے کہ سرداروں نے یہ ہی سچ جان لیا ہوکہ مسیح یہی ہے؟ اس کو تو ہم جانتے ہیں کہ کہاں کا ہے مگر مسیح جب آئے گا تو کوئی توکوئی نہ جانے گا کہ وہ کہاں کا ہے۔ پس یسوع نے ہیکل میں تعلیم دیتے وقت پکار کر کہا کہ تم مجھے بھی جانتے ہو اور یہ بھی جانتے ہو کہ میں کہاں کا ہوں اور میں آپ سے نہیں آیا مگر جس نے مجھے بھیجا ہے وہ سچا ہے۔ اُس کو تم نہیں جانتے۔ میں اُسے جانتا ہوں اس لیئے کہ میں اُس کی طرف سے ہوں اور اُس نے مجھے بھیجا ہے۔ پس وہ اُسے پکڑنے کی کوشش کرنے لگے لیکن اس لیئے کہ اُس کا وقت ابھی نہ آیا تھا کسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈ الا۔ مگر بھیڑ میں سے بہتیرے اُس پر ایمان لائے اور کہنے لگے کہ مسیح جب آئے گا تو کیا ان سے زیادہ معجزے دکھائے گا جو اس نے دکھائے؟ فریسیوں نے لوگوں کو سُنا کہ اُس کی بابت چُپکے چُپکے یہ گفتگو کرتے ہیں۔ پس سردار کاہنوں اور فریسیوں نے اُسے پکڑنے کو پیادے بھیجے۔ یسوع نے کہا میں اور تھوڑے دنوں تک تمہارے پاس ہوں۔ پھر اپنے بھیجنے

والے کے پاس چلا جاؤ ں گا۔ تم مجھے ڈ ھونڈ و گے مگر نہ پاؤ گے اور جہاں میں ہوں تم نہیں آ سکتے۔ یہودیوں نے آپس میں کہا یہ کہاں جائے گا کہ ہم اُسے نہ پائیں گے؟ کیا اُن کے پاس جائے گا جو یونانیوں میں جا بجا رہتے ہیں اور یونانیوں کو تعلیم دے گا؟ یہ کیا بات ہے جو اُس نے کہی کہ تم مجھے ڈ ھونڈ وں گے مگر نہ پاؤ گے اور جہاں میں ہوں تم نہیں آ سکتے؟ پھر عید کے آخری دن جو خاص دن ہے یسوع کھڑا ہوا اور پُکار کر کہا اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آکر پئے۔ جو مجھ پر ایمان لائے گا اُس کے اندر سے جیسا کہ کتاب مقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی اُس نے یہ بات روح کی بابت کہی جسے وہ پانے کو تھے جو اُس پر ایمان لائے کیونکہ روح اب تک نازل نہ ہوا تھا اس لیئے کہ یسوع ابھی اپنے جلال کو نہ پہنچا تھا۔ پس بھیڑ میں بعض نے یہ باتیں سُن کر کہا بیشک یہی وہ نبی ہے۔ اوروں نے کہا یہ مسیح ہے اور بعض نے کہا کیوں؟ کیا مسیح گلیل سے آئے گا؟ کیا کتاب مقدس میں یہ نہیں آیا کہ مسیح داؤ د کی نسل اور بیت الحم کے گاؤ ں سے آئے گا جہاں کا داؤ د تھا؟ پس لوگوں میں اُس کے سبب سے اختلاف ہوا۔ اور اُن میں سے بعض اُس کو پکڑنا چاہتے تھے مگر کسی نے اُس پر ہاتھ نہ ڈ الا۔ پس پیادے سردار کاہنوں اور فریسیوں کے پاس آئے اور انہوں نے اُن سے کہا تم اُسے کیوں نہ لائے۔ پیادوں نے جواب دیا کہ انسان نے کبھی ایسا کلام نہیں کیا۔ فریسیوں نے انہیں جواب دیا کیا تم بھی گمراہ ہوگئے؟ بھلا سرداروں یا فریسیوں میں سے بھی کوئی اُس پر ایمان لایا۔ مگر یہ عام لوگ جو شریعت سے واقف نہیں لعنتی ہیں۔ نیکدیمس نے جو پہلے

اُس کے پاس آیا تھا اور اُنہی میں سے تھا اُن سے کہا۔ کیا ہماری شریعت کسی شخص کو مجرم ٹھہراتی ہے جب تک پہلے اُس کی سُن کر جان نہ لے کہ وہ کیا کرتا ہے؟ اُنہوں نے اُس کے جواب میں کہا کیا تو بھی گلیل کا ہے؟ تلاش کر اور دیکھ کہ گلیل میں سے کوئی نبی برپا نہیں ہونیکا۔

78. زناکاری میں پکڑی گئی

یوحنا 8 باب: 1-11؛ مگر یسوع زیتون کے پہاڑ پر گیا۔ صبح سویرے ہی وہ پھر ہیکل میں آیا اور سب لوگ اُس کے پاس آئے اور وہ بیٹھ کر انہیں تعلیم دینے لگا۔ اور فقیہ اور فریسی ایک عورت کو لائے جو زنا میں پکڑی گئی تھی اور اُسے بیچ میں کھڑا کر کے یسوع سے کہا۔ اے اُستاد! یہ عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑی گئی ہے۔ توریت میں موسیٰ نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ایسی عورتوں کو سنگسار کریں۔ پس تو اس عورت کی نسبت کیا کہتا ہے؟ انہوں نے اُسے آزمانے کے لیئے یہ کہا تاکہ اس پر الزام لگانے کا کوئی سبب نکالیں مگر یسوع جُھک کر زمین پر لکھنے لگا۔ جب وہ اُس سے سوال کرتے ہی جا رہے تھے تو اس نے سیدھے ہوکر اُن سے کہا کہ جو تم میں بیگناہ ہو وہی پہلے اُس کے پتھر مارے۔ اور پھر جُھک کر زمین پر انگلی سے لکھنے لگا۔ وہ یہ سُن کر بڑوں سے لے کر چھوٹوں تک ایک ایک کر کے نکل گئے اور یسوع اکیلا رہ گیا اور عورت وہیں بیچ میں رہ گئی۔ یسوع نے سیدھے ہوکر اُس سے کہا اے عورت یہ لوگ کہاں گئے؟ کیا کسی نے تجھ پر حکم نہیں لگایا؟ اُس نے

کہا اے خداوند کسی نے نہیں۔ یسوع نے کہا میں بھی تجھ پر حکم نہیں لگاتا۔ جا, پھر گناہ نہ کرنا۔

79.دنیا کا نور

یوحنا 8 باب:12-20؛ یسوع نے پھر اُن سے مخاطب ہوکر کہا دنیا کا نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائے گا۔ فریسیوں نے اُس سے کہا تو اپنی گواہی آپ دیتا ہے۔ تیری گواہی سچی نہیں۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا اگرچہ میں اپنی گواہی آپ دیتا ہوں تو بھی میری گواہی سچی ہے کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ میں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں کو جاتا ہوں لیکن تم کو معلوم نہیں کہ میں کہاں سے آتا ہوں یا کہاں کو جاتا ہوں۔ تم جسم کے مطابق فیصلہ کرتے ہو۔ میں کسی کا فیصلہ نہیں کرتا۔ اور اگر میں فیصلہ کروں بھی تو میرا فیصلہ سچا ہے کیونکہ میں اکیلا نہیں بلکہ میں ہوں اور باپ ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔ اور تمہاری توریت میں بھی لکھا ہے کہ دو آدمیوں کی گواہی مل کر سچی ہوتی ہے۔ ایک تو میں خود اپنی گواہی دیتا ہوں اور ایک باپ جس نے مجھے بھیجا میری گواہی دیتا ہے۔ اُنہوں نے اُس سے کہا تیرا باپ کہاں ہے؟ یسوع نے جواب دیا نہ تم مجھے جانتے ہو نہ میرے باپ کو اگر مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے ۔ اُس نے ہیکل میں تعلیم دیتے وقت یہ باتیں بیت المال میں کہیں اور کسی نے اُس کو نہ پکڑا کیونکہ ابھی تک اُس کا وقت نہ آیا تھا۔

80. گناہ میں مرنا

یوحنا 8 باب: 21-59؛ اُس نے پھر اُن سے کہا میں جاتا ہوں اور تم مجھے ڈ ھونڈ و گے اور اپنے گناہ میں مروگے۔ جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آ سکتے۔ پس یہودیوں نے کہا کیا وہ اپنے آپ کو مار ڈ الے گا جو کہتا ہے جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آ سکتے؟ اُس نے اُن سے کہا تم نیچے کے ہو۔ میں اوپر کا ہوں۔ تم دنیا کے ہو۔ میں دنیا کا نہیں ہوں۔ اس لیئے میں نے تم سے یہ کہا کہ اپنے گناہوں میں مرو گے کیونکہ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے کہ میں وہی ہوں تو اپنے گناہوں میں مروگے۔ انہوں نے اُس سے کہا تو کون ہے؟ یسوع نے اُن سے کہا وہی ہوں جو شروع سے تم سے کہتا آیا ہوں۔ مجھے تمہاری نسبت بہت کچھ کہنا اور فیصلہ کرنا ہے لیکن جس نے مجھے بھیجا وہ سچا ہے اور جو میں نے اُس سے سُنا وہی دنیا سے کہتا ہوں۔ وہ نہ سمجھے کہ ہم سے باپ کی نسبت کہتا ہے۔ پس یسوع نے کہا کہ جب تم ابنِ آدم کو اونچے پر چڑھاؤ گے تو جانو گے کہ میں وہی ہوں اور اپنی طرف سے کچھ نہیں کرتا بلکہ جس طرح باپ نے مجھے سکھایا اُسی طرح یہ باتیں کہتا ہوں۔ اور جس نے مجھے بھیجا وہ میرے ساتھ ہے۔ اُس نے مجھے اکیلا نہیں چھوڑا کیونکہ میں ہمیشہ وہی کام کرتا ہوں جو اُسے پسند آتے ہیں۔ جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو بہتیرے اُس پر ایمان لائے۔

”.... سچائی تم کو آزاد کرے گی“

پس یسوع نے اُن یہودیوں سے کہا جنہوں نے اُس کا یقین کیا تھا کہ اگر تم میرے کلام پر قائم رہوگے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہروگے اور سچائی سے واقف ہوگے اور سچائی تم کو آزاد کرے گی۔ انہوں نے اُس سے جواب دیا ہم تو ابرہام کی نسل سے ہیں اور کبھی کسی کی غلامی میں نہیں رہے تو کیونکر کہتا ہے کہ تم آزاد کیئے جاؤ گے؟ یسوع نے انہیں جواب دیا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گناہ کرتا ہے گناہ کا غلام ہے۔ اور غلام ابد تک گھر میں نہیں رہتا بیٹا ابد تک رہتا ہے۔ پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کرے گا تو تم واقعی آزاد ہوگے۔ میں جانتا ہوں کہ تم ابرہام کی نسل سے ہو تو بھی میرے قتل کی کوشش میں ہو کیونکہ میرا کلام تمہارے دل میں گھر نہیں پاتا۔ میں نے جو اپنے باپ کے ہاں دیکھا ہے وہ کہتا ہوں اور تم نے جو اپنے باپ سے سُنا ہے وہ کرتے ہو۔

باپ ہونے کی سچی حالت

انہوں نے جواب میں اُس سے کہا ہمارا باپ تو ابرہام ہے۔ یسوع نے اُن سے کہا اگر تم ابرہام کے فرزند ہوتے تو ابرہام کے سے کام کرتے۔ لیکن اب تم مجھ جیسے شخص کے قتل کی کوشش میں ہو جس نے تم کو وہی حق بات بتائی جو خدا سے سُنی ابرہام نے تویہ نہیں کیا تھا۔ تم اپنے باپ کے سے کام کرتے ہو۔ انہوں نے اُس سے کہا ہم حرام سے پیدا نہیں ہوئے۔ ہمارا ایک باپ ہے یعنی خدا۔ یسوع نے اُن سے کہا اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم مجھ سے محبت رکھتے اس لیئے کہ میں خدا میں

سے نکلا اور آیا ہوں کیونکہ میں آپ سے نہیں بلکہ اُسی نے مجھے بھیجا۔ تم میری باتیں کیوں نہیں سمجھتے؟ اس لیئے کہ میرا کلام سُن نہیں سکتے۔ تم اپنے باپ ابلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشوں کو پورا کرنا چاہتے ہو۔ وہ شروع ہی سے خونی ہے اور سچائی پر قائم نہیں رہا کیونکہ اُس میں سچائی ہے نہیں۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے کیونکہ وہ جھوٹا ہے بلکہ جھوٹ کا باپ ہے۔ لیکن میں جو سچ بولتا ہوں اس لیئے تم میرا یقین نہیں کرتے۔ تم میں کون مجھ پر گناہ ثابت کرتا ہے اگر میں سچ بولتا ہوں تو میرا یقین کیوں نہیں کرتے؟ جو خدا سے ہوتا ہے وہ خدا کی باتیں سُنتا ہے۔ تم اس لیئے نہیں سُنتے کہ خدا سے نہیں ہو۔

”میں ہوں“

یہودیوں نے اُس سے کہا کیا ہم خوب نہیں کہتے کہ سامری ہے اور تجھ میں بد روح ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ مجھ میں بدروح نہیں مگر میں اپنے باپ کی عزت کرتا ہوں اور تم میری بے عزتی کرتے ہو۔ لیکن میں اپنی بزرگی نہیں چاہتا۔ ہاں۔ ایک ہے جو اُسے چاہتا اور فیصلہ کرتا ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابد تک کبھی موت کونہ دیکھے گا۔ یہودیوں نے اُس سے کہا کہ اب ہم نے جان لیا کہ تجھ میں بدروح ہے ابرہام مرگیا اور نبی مرگئے مگر تو کہتا ہے کہ اگر کوئی میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابدتک کبھی موت کا مزہ نہ چکھیگا۔ ہمارا باپ ابرہام جو مرگیا کیا تو اُس سے بڑا

ہے؟ اور نبی بھی مرگئے, تو اپنے آپ کو کیا ٹھہراتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا اگر میں آپ اپنی بڑائی کروں تو میری بڑائی کچھ نہیں لیکن میری بڑائی میرا باپ کرتا ہے جسے تم کہتے ہوکہ ہمارا خدا ہے۔ تم نے اُسے نہیں جانا لیکن میں اُسے جانتا ہوں اور اگر کہوں کہ اُسے نہیں جانتا تو تمہاری طرح جھوٹا بنوں گا مگر میں اُسے جانتا اور اُس کے کلام پر عمل کرتا ہوں۔ تمہارا باپ ابرہام میرا دن دیکھنے کی اُمید پر بہت خوش تھا چانچہ اُس نے دیکھا اور خوش ہوا۔ یہودیوں نے اُس سے کہا تیری عمر تو ابھی پچاس برس کی نہیں پھر کیا تو نے ابرہام کو دیکھا ہے؟ یسوع نے اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ پیشتر اُس سے کہ ابرہام پیدا ہوا میں ہوں پس انہوں نے اُسے مارنے کو پتھر اُٹھائے مگر یسوع چھپ کر ہیکل سے نکل گیا۔

81. سبت کا چوتھا اختلاف

یوحنا 9 باب: 1-41؛ پھر اُس نے جاتے وقت ایک شخص کو دیکھا جو جنم کا اندھا تھا۔ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا کہ اے ربی! کس نے گناہ کیا تھا جو یہ اندھا پیدا ہوا۔ اس شخص نے یا اس کے ماں باپ نے؟ یسوع نے جواب دیا کہ نہ اس نے گناہ کیا تھا نہ اس کے ماں باپ نے بلکہ یہ اس لیئے ہوا کہ خدا کے کام اُس میں ظاہر ہوں۔ جس نے مجھے بھیجا ہے ہمیں اُس کے کام دن ہی دن کو کرنا ضرور ہے۔ وہ رات آنے والی ہے جس میں کوئی شخص کام نہیں کر سکتا۔ جب تک میں دنیا میں ہوں دنیا کا نور ہوں۔ یہ کہہ کر اُس نے زمین پر تھوکا اور تھوک

سے مٹی سانی اور وہ مٹی اندھے کی آنکھوں پر لگا کر اُس سے کہا جا شیلوخ (جس کا ترجمہ, ''بھیجا ہوا'' ہے) کے حوض میں دھولے۔ پس اُس نے جاکر دھویا اور بینا جو کر واپس آیا۔ پس پڑوسی اور جن جن لوگوں نے پہلے اُس کو بھیک مانگتے دیکھا تھا کہنے لگے کیا یہ وہ نہیں جو بیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا؟ بعض نے کہا یہ وہی ہے اوروں نے کہا نہیں لیکن کوئی اُس کا ہم شکل ہے۔ اُس نے کہا میں وہی ہوں پس وہ اُس سے کہنے لگے پھر تیری آنکھیں کیونکر کُھل گئیں؟ اُس نے جواب دیا کہ اُس شخص نے جس کا نام یسوع ہے مٹی سانی اور میری آنکھوں پر لگار کر مجھ سے کہا شیلوخ میں جاکر دھولے۔ پس میں گیا اور دھوکر بینا ہوگیا۔ انہوں نے اُس سے کہا وہ کہاں ہے؟ اُس نے کہا میں نہیں جانتا۔

دریافت کرنا

لوگ اُس شخص کو جو پہلے اندھا تھا فریسوں کے پاس لے گئے۔ اور جس روز یسوع نے مٹی سان کر اُس کی آنکھیں کھولی تھیں وہ سبت کا دن تھا۔ پھر فریسوں نے بھی اُس سے پوچھا تو کس طرح بینا ہوا؟ اُس نے اُن سے کہا اُس نے میری آنکھوں پر مٹی لگائی, پھر میں نے دھولیا اور اب بینا ہوں۔ پس بعض فریسی کہنے لگے یہ آدمی خدا کی طرف سے نہیں کیونکہ سبت کے دن کو نہیں مانتا مگر بعض نے کہا کہ گنہگار آدمی کیونکر ایسے معجزے دکھا سکتا ہے؟ پس اُن میں اختلاف ہوا۔ انہوں نے پھر اُس اندھے سے کہا کہ اُس نے جو تیری

آنکھیں کھولیں تو اُس کے حق میں کیا کہتا ہے؟ اُس نے کہا وہ نبی ہے۔ لیکن یہودیوں کو یقین نہ آیا کہ یہ اندھا تھا اور بینا ہوگیا ہے جب تک انہوں نے اُس کے ماں باپ کو جو بینا ہوگیا تھا بلاکر اُن سے پوچھ لیا کہ کیا یہ تمہارا بیٹا ہے جسے تم کہتے ہو کہ اندھا پیدا ہوا تھا؟ پھر وہ اب کیونکر دیکھتا ہے؟ اُس کے ماں باپ نے جواب میں کہا ہم جانتے ہیں کہ یہ ہمارا بیٹا ہے اور اندھا پیدا ہوا تھا۔ لیکن یہ ہم نہیں جانتے کہ اب وہ کیونکر دیکھتا ہے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کس نے اُس کی آنکھیں کھولیں۔ وہ تو بالغ ہے۔ اُس سے پوچھو۔ وہ اپنا حال آپ کہہ دے گا۔ یہ اُس کے ماں باپ نے یہودیوں کے ڈ ر سے کہا کیونکہ یہودی ایکا کر چُکے تھے کہ اگر کوئی اُس کے مسیح ہونے کا اقرار کرے تو عبادت خانہ سے خارج کیا جائے۔ اس واسطے اُس کے ماں باپ نے کہا کہ وہ بالغ ہے اُسی سے پوچھو۔ پس اُنہوں نے اُس شخص کو جو اندھا تھا دوبارہ بُلاکر کہا کہ خدا کی تمجید کر۔ ہم تو جانتے ہیں کہ یہ آدمی گنہگار ہے۔ اُس نے جواب دیا میں نہیں جانتا کہ وہ گنہگار ہے یا نہیں۔ ایک بات جانتا ہوں کہ میں اندھا تھا۔ اب بینا ہوں۔ پھر انہوں نے اُس سے کہا کہ اُس نے تیرے ساتھ کیا کیا؟ کس طرح تیری آنکھیں کھولیں؟ اُس نے اُنہیں جواب دیا میں تو تم سے کہہ چُکا ہوں اور تم نے نہ سُنا۔ دوبارہ کیوں سُننا چاہتے ہو؟ کیا تم بھی اُس کے شاگرد ہونا چاہتے ہو؟ وہ اُسے بُرا بھلا کہہ کر کہنے لگے کہ تو ہی اس کا شاگرد ہے۔ ہم تو موسیٰ کے شاگرد ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا نے موسیٰ کےساتھ کلام کیا ہے مگر اُس شخص کو نہیں جانتے کہ کہاں کا ہے۔ اُس آدمی نے جواب میں اُن سے کہا یہ تو تعجب کی بات ہے کہ تم نہیں

جانتے کہ وہ کہاں کا ہے حالانکہ اُس نے میری آنکھیں کھولیں۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا گنہگاروں کی نہیں سُنتا لیکن اگر کوئی خدا پرست ہو اور اُس کی مرضی پر چلے تو وہ اُس کی سُنتا ہے۔ دنیا کے شروع سے کبھی سُننے میں نہیں آیا کہ کسی نے جنم کے اندھے کی آنکھیں کھولی ہوں۔ اگر یہ شخص خدا کی طرف سے نہ ہوتا تو کچھ نہ کر سکتا انہوں نے جواب میں اُس سے کہا تو تو بلکل گناہوں میں پیدا ہوا۔ تُو ہم کو کیا سکھاتا ہے؟ اور انہوں نے اُس کو باہر نکال دیا۔ یسوع نے سُنا کہ انہوں نے اُس کو باہر نکال دیا اور جب اُس سے ملا تو کہا کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہے؟ اُس نے جواب میں کہا اے خداوند وہ کون ہے کہ میں اُس پر ایمان لاؤ ں؟ یسوع نے اُس سے کہا تونے تو اُسے دیکھا ہے اور جو تجھ سے باتیں کرتا ہے وہی ہے۔ اُس نے کہا اے خداوند میں ایمان لاتا ہوں اور اُسے سجدہ کیا۔ یسوع نے کہا میں دنیا میں عدالت کے لیئے آیا ہوں تاکہ جو نہیں دیکھتے وہ دیکھیں اور جو دیکھتے ہیں وہ اندھے ہوجائیں۔ جو فریسی اُس کے ساتھ تھے انہوں نے یہ باتیں سُن کر اُس سے کہا کیا ہم بھی اندھے ہیں؟ یسوع نے اُن سے کہا کہ اگر تم اندھے ہوتے تو گنہگار نہ ٹھہرتے۔ مگر اب کہتے ہو کہ ہم دیکھتے ہیں۔ پس تمہارا گناہ قائم رہتا ہے۔

82. اچھا چرواہا

یوحنا 10 باب: 1-21؛ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی دروازے سے بھیڑ خانے میں داخل نہیں ہوتا بلکہ اور کسی

طرف سے چڑھ جاتا ہے وہ چور اور ڈ اکو ہے۔ لیکن جو دروازہ سے داخل ہوتا ہے وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے۔ اُس کے لیئے دربان دروازہ کھول دیتا ہے اور بھیڑیں اُس کی آواز سنتی ہیں اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام نام بنام بُلاکر باہر لے جاتا ہے۔ جب وہ اپنی بھیڑوں کو باہر نکال چُکتا ہے تو اُن کے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وہ اُس کی آواز پہنچانتی ہیں۔ مگر وہ غیر شخص کے پیچھے نہ جائیں گی بلکہ اُس سے بھاگیں گی کیونکہ غیروں کی آواز نہیں پہچانتیں۔ یسوع نے اُن سے یہ تمثیل کہی لیکن وہ نہ سمجھے کہ یہ کیا باتیں ہیں جو ہم سے کہتا ہے۔ پس یسوع نے اُن سے پھر کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں۔ جتنے مجھ سے پہلے آئے سب چور اور ڈ اکو ہیں مگر بھیڑوں نے اُن کی نہ سُنی دروازہ میں ہوں اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائے گا اور اندر باہر آیا جایا کرے گا اور چارا پائے گا۔ چور نہیں آتا مگر چُرانے اور مار ڈ النے اور ہلاک کرنے کو۔ میں اس لیئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔ اچھا چرواہا میں ہو۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لیئے اپنی جان دیتا ہے۔ مزدور جو نہ چرواہا ہے نہ بھیڑوں کا مالک۔ بھیڑئے کو آتے دیکھ کر بھیڑوں کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے اور بھیڑیا اُن کو پکڑتا اور پراگندہ کرتا ہے۔ وہ اس لیئے بھاگ جاتا ہے کہ مزدور ہے اور اُس کو بھیڑوں کی فکر نہیں۔ اچھا چرواہا میں ہوں۔ جس طرح باپ مجھے جانتا ہے اور میں باپ کو جانتا ہوں اسی طرح میں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہوں اور میری بھیڑیں مجھے جانتی ہیں اور بھیڑوں کے لیئے اپنی جان دیتا ہوں۔ اور میری اور بھی بھیڑیں ہیں جو اس بھیڑ

خانہ کی نہیں۔ مجھے ان کو بھی لانا ضرور ہے اور وہ میری آواز سنیں گی پھر ایک ہی گلہ اور ایک ہی چرواہا ہوگا۔ باپ مجھ سے اس لیئے محبت رکھتا ہے کہ میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ اُسے پھر لے لوں۔ کوئی اُسے مجھ سے چھینتا نہیں بلکہ میں اُسے آپ ہی دیتا ہوں مجھے اُس کے دینے کا بھی اختیار ہے اور اُسے پھر لینے کا بھی اختیار ہے یہ حکم میرے باپ سے مجھے ملا۔ ان باتوں کے سبب سے یہودیوں میں پھر اختلاف ہوا اُن میں سے بہتیرے تو کہنے لگے کہ اُس میں بدروح ہے اور وہ دیوانہ ہے۔ تم اُس کی کیوں سنتے ہو؟ اوروں نے کہا یہ ایسے شخص کی باتیں نہیں جس میں بدروح ہو۔ کیا بدروح اندھوں کی آنکھیں کھول سکتی ہے؟۔

83.دوسرے خاص مقصد کا دورہ

لوقا 10 باب: 1-24؛ ان باتوں کے بعد خداوند نے ستر آدمی اور مقرر کیئے اور جس جس شہر اور جگہ کو خود جانے والا تھا وہاں انہیں دو دو کر کے اپنے آگے بھیجا۔ اور وہ اُن سے کہنے لگا کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدور تھوڑے ہیں اس لیئے فصل کے مالک کی منت کرو کہ اپنی فصل کاٹنے کے لیئے مزدور بھیجے۔ جاؤ ۔ دیکھو میں تم کو گویا بروں کو بھیڑوں کے بیچ میں بھیجتا ہوں۔ نہ بٹوا لے جاؤ نہ جھولی نہ جوتیاں اور نہ راہ میں کسی کو سلام کرو۔ اور جس گھر میں داخل ہو پہلے کہو کہ اس گھر کی سلامتی ہو۔ اگر وہاں کوئی سلامتی کا فرزند ہوگا تو تمہارا سلام اُس پر ٹھہریگا نہیں تو تم پر لوٹ آئے گا۔ اُسی گھر

میں رہو اور جو کچھ اُن سے ملے کھاؤ پیو کیونکہ مزدور اپنی مزدوری کا حقدار ہے۔ گھر گھر نہ پھرو۔ اور جس شہر میں داخل ہو اور وہاں کے لوگ تمہیں قبول کریں تو جو کچھ تمہارے سامنے رکھا جائے کھاؤ ۔ اور وہاں کے بیماروں کو اچھا کرو اور اُن سے کہو کہ خدا کی بادشاہی تمہارے نزدیک آ پہنچی ہے۔ لیکن جس شہر میں داخل ہو اور وہاں کے لوگ تمہیں قبول نہ کریں تو اُس کے بازاروں میں جاکر کہو کہ ہم اس گرد کو بھی جو تمہارے شہر سے ہمارے پاؤ ں میں لگی ہے تمہارے سامنے جھاڑ دیتے ہیں مگر یہ جان لو کہ خدا کی بادشاہی نزدیک آ پہنچی ہے میں تم سے کہتا ہوں کہ اُس دن سدوم کا حال اُس شہر کے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہوگا۔ اے خرازین تجھ پر افسوس! اے بیت صیدا تجھ پر افسوس! کیونکہ جو معجزے تم میں ظاہر ہوئے اگر صور اور صیدا میں ظاہر ہوتے تو وہ ٹاٹ اوڑھ کر اور خاک میں بیٹھ کر کب کے توبہ کر لیتے۔ مگر عدالت میں صور اور صیدا کا حال تمہارے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہوگا۔ اور اے کفر نحوم کیا تو آسمان تک بلند کیا جائے گا؟ نہیں بلکہ تو عالمِ ارواح میں اُتارا جائے گا۔ جو تمہاری سُنتا ہے وہ میری سُنتا ہے اور جو تمہیں نہیں مانتا وہ مجھے نہیں مانتا وہ میرے بیھجنے والے کو نہیں مانتا۔

ستر کا دوبارہ آنا

اور ستر خوش ہوکر پھر آئے اور کہنے لگے اے خداوند تیرے نام سے بدروہیں بھی ہمارے تابع ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا میں

شیطان کو بجلی کی طرح آسمان سے گرا ہوا دیکھ رہا تھا۔ دیکھو میں نے تم کو اختیار دیا کہ سانپوں اور بچھوؤ ں کو کچلو اور دشمن کی ساری قدرت پر غالب آؤ اور تم کو ہرگز کسی چیز سے ضرر نہ پہنچیگا۔ تو بھی اس سے خوش نہ ہوکہ روحیں تمہارے تابع ہیں بلکہ اس سے خوش ہوکہ تمہارے نام آسمان پر لکھے ہوئے ہیں۔ اُسی گھڑی وہ روح القدس سے خوشی میں بھر گیا اور کہنے لگا اے باپ آسمان اور زمین کے خداوند میں تیری حمد کرتا ہوں کہ تونے یہ باتیں داناؤ ں اور عقلمندوں سے چھپائیں اور بچوں پر ظاہر کیں۔ ہاں اے باپ کیونکہ ایسا ہی تجھے پسند آیا۔ میرے باپ کی طرف سے سب کچھ مجھے سونپا گیا اور کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کون ہے سوا باپ کے اور کوئی نہیں جانتا کہ باپ کون ہے سوا بیٹے کے اور اُس شخص کے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے۔ اور شاگردوں کی طرف متوجہ ہوکر خاص اُن ہی سے کہا مبارک ہیں وہ آنکھیں جو یہ باتیں دیکھتی ہیں۔ جنہیں تم دیکھتے ہو۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہت سے نبیوں اور بادشاہوں نے چاہا کہ جو باتیں تم دیکھتے ہو دیکھیں اور جو باتیں تم سنتے ہو سُنیں مگر نہ سُنیں۔

84. ایک عالم شرح

لوقا 10 باب: 25-37؛ اور دیکھو ایک عالم شرح اٹھا اور یہ کہہ کر اُس کی آزمائش کرنے لگا کہ اے اُستاد! میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟ اُس نے اُس سے کہا توریت میں کیا لکھا ہے؟ تُو کس طرح پڑھتا ہے؟ اُس نے جواب میں کہا

کہ خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ اُس نے اُس سے کہا تونے ٹھیک جواب دیا یہی کر تو تو جئے گا۔ مگر اُس نے اپنے تئیں راستباز ٹھہرانے کی عرض سے یسوع سے پوچھا پھر میرا پڑوسی کون ہے؟

نیک سامری کی تمثیل

یسوع نے جواب میں کہا کہ ایک آدمی یروشلیم سے بریحو کی طرف جا رہا تھا کہ ڈ اکوؤ ں میں گھر گیا۔ اُنہوں نے اُس کے کپڑے اُتار لیئے اور مارا بھی اور ادھموا چھوڑ کر چلے گئے۔ اتفاقاً ایک کاہن اُس راہ سے جا رہا تھا اور اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔ اسی طرح ایک لاوی اُس جگہ آیا۔ وہ بھی اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا لیکن ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں آ نکلا اور اُسے دیکھ کر اُس نے ترس کھایا۔ اور اُس کے پاس آکر اُس کے زخموں کو تیل اور مے لگا کر باندھا اور اپنے جانور پر سوار کر کے سرائے میں لے گیا اور اُس کی خبر گیری کی۔ دوسرے دن دو دینار نکال کر بُھیارے کو دیئے اور کہا اس کی خبر گیری کرنا اور جو کچھ اس سے زیادہ خرچ ہوگا میں پھر آکر تجھے ادا کروں گا۔ ان تینوں میں سے اُس شخص کا جو ڈ اکوؤ ں میں گھر گیا تھا تیری دانست میں کون پڑومی ٹھہرا؟ اُس نے کہا وہ جس نے اُس پر رحم کیا۔ یسوع نے اُس سے کہا, جا تو بھی ایسا ہی کر۔

85. مارتھا اور مریم

لوقا 10 باب: 38-42؛ پھر جب جا رہے تھے تو وہ ایک گاؤ ں میں داخل ہوا اور مارتھا نام ایک عورت نے اُسے اپنے گھر میں اُتارا۔ اور مریم نام اُس کی ایک بہن تھی۔ وہ یسوع کے پاؤ ں کے پاس بیٹھ کر اُس کا کلام سُن رہی تھی۔ لیکن مرتھا خدمت کرتے کرتے گھبرا گئی۔ پس اُس کے پاس آکر کہنے لگی اے خداوند! کیا تجھے خیال نہیں کہ میری بہن نے خدمت کرنے کو مجھے اکیلا چھوڑ دیا ہے؟ پس اُسے فرما کہ میری مدد کرے۔ خداوند نے جواب میں اُس سے کہا مرتھا! تو تو بہت سی چیزوں کی فکر و ترؤ ُو میں ہے۔ لیکن ایک چیز ضرور ہے۔ اور مریم نے وہ اچھا حصہ چُن لیا ہے جو اُس سے چھینا نہ جائے گا۔

86 دُعا کس طرح کریں

لوقا 11 باب: 1-13؛ پھر ایسا ہوا کہ وہ کسی جگہ دُعا کر رہا تھا۔ جب کر چُکا تو اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا اے خداوند جیسا یوحنا نے اپنے شاگردوں کو دُعا کرنا سکھایا تو بھی ہمیں سکھا۔ اُس نے اُن سے کہا جب تم دُعا کرو تو کہو اے باپ تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ ہمارے روز کی روٹی ہر روز ہمیں دے۔ اور ہمارے گناہ معاف کر کیونکہ ہم بھی اپنے ہر قرضدار کو معاف کرتے ہیں اور ہمیں آزمائش میں نہ لا۔ پھر اُس نے اُن سے کہا تم میں سے کون ہے جس کا ایک دوست ہو اور وہ آدھی رات کو اُس کے پاس جاکر

اُس سے کہے اے دوست مجھے تیں روٹیاں دے۔ کیونکہ میرا ایک دوست سفر کر کے میرے پاس آیا ہے اور میرے پاس کچھ نہیں کہ اُس کے آگے رکھوں اور وہ اندر سے جواب دے مجھے تکلیف نہ دے۔ اب دروازہ بند ہے اور میرے لڑکے میرے پاس بچھونے پر ہیں۔ میں اٹھ کر تجھے دے نہیں سکتا۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اگرچہ وہ اس سبب سے کہ اُس کا دوست ہے اٹھ کر اُسے نہ دے تو بھی اُس کی بے حیائی کے سبب سے اٹھ کر جتنی درکار ہیں اُسے دے گا۔

<u>مانگنا, ڈھونڈ نا, کھٹکھٹانا</u>

پس میں تم سے کہتا ہوں کہ مانگو تو تہمیں دیا جائے گا۔ ڈ ھونڈ و تو پاؤ ں گے۔ دروازہ کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے اور جو ڈ ھونڈ تا ہے وہ پاتا ہے اور جو کھٹکھٹاتا ہے اُس کے واسطے کھولا جائے گا۔ تم میں سے ایسا کونسا باپ ہے کہ جب اُس کا بیٹا روٹی مانگے تو اُسے پتھر دے؟ یا مچھلی مانگے تو مچھلی کے بدلے اُسے سانپ دے؟ یا انڈ ا مانگے تو اُسے بچھو دے؟ پس جب تم بڑے ہوکر اپنے بچوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو آسمانی باپ اپنے مانگنے والوں کو روح القدس کیوں نہ دے گا؟

87.ایک اچھا احمقانہ الزام

لوقا 11 باب:14-28؛ پھر وہ ایک گونگی بدروح کو نکال رہا تھا اور جب وہ بدروح نکل گئی تو ایسا ہوا کہ گونگا بولا اور لوگوں نے تعجب کیا۔ لیکن اُن میں سے بعض نے کہا یہ تو بدروحوں کے سردار بعل زبول کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہے۔ بعض اور لوگ آزمائش کے لیئے اُس سے ایک آسمانی نشان طلب کرنے لگے۔ مگر اُس نے اُن کے خیالوں کو جان کر اُن سے کہا جس سلطنت میں پھوٹ پڑے وہ ویران ہو جاتی ہے اور جس گھر میں پھوٹ پڑے وہ برباد ہو جاتا ہے۔ اور اگر شیطان بھی اپنے مخالف ہو جائے تو اُس کی سلطنت کسی طرح قائم رہے گی؟ کیونکہ تم میری بابت کہتے ہو کہ یہ بدروحوں کو بعل زبول کی مدد سے نکالتا ہے۔ اور اگر میں بدروحوں کو بعل زبول کی مدد سے نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟ پس وہی تمہارے منصف ہوں گے۔ لیکن اگر میں بدروحوں کو خدا کی قدرت سے نکالتا ہوں تو خدا کی بادشاہی تمہارے پاس آ پہنچی۔ جب زور آور آدمی ہتھیار باندھے ہوئے اپنی حویلی کی رکھوالی کرتا ہے تو اُس کا مال محفوظ رہتا ہے۔ لیکن جب اُس سے کوئی زورآور حملہ کرے اُس پر غالب آتا ہے تو اُس کے سب ہتھیار جن پر اُس کا بھروسہ تھا چھین لیتا اور اُس کا مال لوٹ کر بانٹ دیتا ہے۔ جو میری طرف نہیں وہ میرے خلاف ہے اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا وہ بکھیرتا ہے۔

بدروح کی واپسی

جب ناپاک روح آدمی میں سے نکلتی ہے تو سوکھے مقام میں آرام ڈ ھونڈتی پھرتی ہے اور جب نہیں پاتی تو کہتی ہے کہ میں اپنے اُسی گھر میں لوٹ جاؤ ں گی جس سے نکلی ہوں۔ اور آکر اُسے جھڑا ہوا اور آراستہ پاتی ہے۔ پھر جاکر اور سات روحیں اپنے سے بُری ہمراہ لے آتی ہے اور وہ اُس میں داخل ہوکر وہاں بستی ہیں اور اُس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی خراب ہو جاتا ہے۔

مریم کی تعریف

جب وہ یہ باتیں کہہ رہا تھا تو ایسا ہوا کہ بھیڑ میں سے ایک عورت نے پکار کر اُس سے کہا مبارک ہے وہ رحم جس میں تو رہا اور وہ چھاتیاں جو تونے چوسیں۔ اُس نے کہا ہاں۔ مگر زیادہ مبارک وہ ہیں جو خدا کا کلام سنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں۔

88. یوناہ

لوقا 11 باب:29-36؛ جب بڑی بھیڑ جمع ہوتی جاتی تھی تو وہ کہنے لگا کہ اس زمانہ کے لوگ بُرے ہیں۔ وہ نشان طلب کرتے ہیں مگر یوناہ کے نشان کے سوا کوئی اور نشان اُن کو نہ دیا جائے گا۔ کیونکہ جس طرح یوناہ نینوہ کے لوگوں کے لیئے نشان ٹھہرا اُسی طرح ابنِ آدم بھی اسی زمانہ کے لوگوں کے لیئے ٹھہریگا۔ دکھن کی ملکہ اس زمانہ کے آدمیوں کے ساتھ عدالت کے دن اٹھ کر ان کو مجرم ٹھہرائے گی کیونکہ وہ دنیا کے

کنارے سے سلیمان کی حکمت سُننے کو آئی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو سلیمان سے بھی بڑا ہے نینواہ کے لوگ اس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن کھڑے ہوکر ان کو مجرم ٹھہرائیں گے کیونکہ انہوں نے یوناہ کی منادی پر توبہ کرلی اور دیکھو یہاں وہ ہے جو یوناہ سے بھی بڑا ہے۔

آنکھ بدن کا ایک چراغ ہے

کوئی شخص چراغ جلاکر تہ خانہ میں یا پیمانہ کے نیچے نہیں رکھتا بلکہ چراغ دان پر رکھتا ہے تاکہ اندر آنے والوں کو روشنی دکھائی دے۔ تیرے بدن کا چراغ تیری آنکھ ہے۔ جب تیری آنکھ درست ہے تو تیرا سارا بدن بھی روشن ہے اور جب خراب ہے تو تیرا بدن بھی تاریک ہے۔ پس دیکھنا جو روشنی تجھ میں ہے تاریکی تو نہیں۔ پس اگر تیرا سارا بدن روشن ہوا اور کوئی حصہ تاریک نہ رہے تو وہ تمام ایسا روشن ہوگا جیسا اُس وقت ہوتا ہے جب چراغ اپنی چمک سے تجھے روشن کرتا ہے۔

89. فریسی کے ساتھ کھانا کھانا

لوقا 11 باب: 37-54؛ جب وہ باتیں کر رہا تھا تو کسی فریسی نے اُس کی دعوت کی۔ پس وہ اندر جاکر کھانا کھانے بیٹھا۔ فریسی نے یہ دیکھ کر تعجب کیا کہ اُس نے کھانے سے پہلے غسل نہیں کیا خداوند نے اُس سے کہا اے فریسو تم پیالے اور رکابی کو اوپر سے تو صاف کرتے ہو لیکن تمہارے اندر

لوٹ اور بدی بھری ہے۔ اے نادانوں جس نے باہر کو بنایا کیا اُس نے اندر کو نہیں بنایا؟ ہاں اندر کی چیزیں خیرات کردو تو دیکھ سب کچھ تمہارے لیئے پاک ہوگا۔ لیکن اے فریسو تم پر افسوس کہ بودینے اور سداب اور ہر ایک ترکاری پر وہ یکی دیتے ہو اور انصاف اور خدا کی محبت سے غافل رہتے ہو۔ لازم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی نہ چھوڑتے۔ اے فریسو تم پر افسوس کہ تم عبادت خانوں میں اعلیٰدرجہ کی کرسیاں اور بازاروں میں سلام چاہتے ہو۔ تم پر افسوس کیونکہ تم اُن پوشیدہ قبروں کی مانند ہو جن پر آدمی چلتے ہیں اور اُن کو اس بات کی خبر نہیں۔ پھر شرع کے عالموں میں سے ایک نے جواب میں اُس سے کہا اے استاد ان باتوں کے کہنے سے تو ہمیں بھی بے عزت کرتا ہے۔ اُس نے کہا اے شرع کے عالموں تم پر بھی افسوس کہ تم ایسے بوجھ جن کو اٹھانا مشکل ہے آدمیوں پر لادتے ہو اور آپ ایک انگلی بھی اُن بوجھوں کو نہیں لگاتے۔ تم پر افسوس کہ تم نبیوں کی قبروں کو بناتے ہو اور تمہارے باپ دادا نے اُن کو قتل کیا تھا۔ پس تم گواہ ہو اور اپنے باپ دادا کے کاموں کو پسند کرتے ہو کیونکہ اُنہوں نے تو اُن کو قتل کیا تھا اور تم اُن کی قبریں بناتے ہو۔ اس لیئے خدا کی حکمت نے کہا ہے کہ میں نبیوں اور رسولوں کو اُن کے پاس بھیجوں گی۔ وہ اُن میں سے بعض کو قتل کریں گے اور بعض کو ستائیں گے تاکہ سب نبیوں کے خون کی جو بنایِ عالم سے بہایا گیا اس زمانے کے لوگوں سے باز پُرس ہو۔ ہابل کے خون سے لے کر اُس ذکریاہ کے خون تک جو قربان گاہ اور مقدس کے بیچ میں ہلاک ہوا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اسی زمانہ کے لوگوں سے سب کی باز پُرس کی

جائے گی۔ اے شرع کے عالموں تم پر افسوس کہ تم نے معرفت کی کُنجی چھین لی تم آپ بھی داخل نہ ہوئے اور نہ داخل ہونے والوں کو بھی روکا۔ جب وہ وہاں سے نکلا تو فقیہ اور فریسی اُسے بے طرح چمٹنے اور چھیڑنے لگے تاکہ وہ بہت سی باتوں کا ذکر کرے۔ اور اُسی کی گھات میں رہے تاکہ اُس کے منہ کی کوئی بات پکڑیں۔

90۔مزید بڑی تعلیمات

لوقا 12 باب: 1-59ء اتنے میں جب ہزاروں آدمیوں کی بھیڑ لگ گئی یہاں تک کہ ایک دوسرے پر گرا پڑتا تھا تو اُس نے سب سے پہلے اپنے شاگردوں سے یہ کہنا شروع کیا کہ اُس خمیر سے ہوشیار رہنا جو فریسیوں کی ریاکاری ہے۔ کیونکہ کوئی چیز ڈ ھکی نہیں جو کھولی نہ جائے گی اور نہ کوئی چیز چُھپی ہے جو جانی نہ جائے گی۔ اس لیئے جو کچھ تم نے اندھیرے میں کہا وہ اُجالے میں سُنا جائے گا اور جو کچھ تم نے کوٹھڑیوں کے اندر کان میں کہا ہے کوٹھوں پر اُس کی منادی کی جائے گی۔

خدا کا خوف

مگر تم دوستوں سے میں کہتا ہوں کہ اُن سے نہ ڈ رو جو بدن کو قتل کرتے ہیں اور اُس کے بعد اور کچھ نہیں کر سکتے۔ لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں کہ کس سے ڈرنا چاہیے ۔ اُس سے ڈ رو جس اختیار ہے کہ قتل کرنے کے بعد جہنم میں ڈ الے۔ ہاں میں تم سے کہتا ہوں کہ اُسی سے ڈ رو۔ کیا دو پیسے کی

پانچ چڑیاں نہیں بکتیں؟ تو بھی خدا کے حضور اُن میں سے ایک بھی فراموش نہیں ہوتی۔ بلکہ سر کے سارےبال بھی گئے ہوئے ہیں۔ ڈ رو مت۔ تمہاری قدر تو بہت سی چڑیوں سے زیادہ ہے اور میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرے ابنِ آدم بھی خدا کے فرشتوں کے سامنے اُس کا اقرار کرے گا۔ مگر جو آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرے خدا کے فرشتوں کے سامنے اُس کا انکار کیا جائے گا۔ اور جو کوئی ابنِ آدم کے خلاف کوئی بات کہے اُس کو معاف کیا جائے گا لیکن جو روح القُدس کے حق میں کفر بکے اُس کو معاف نہ کیا جائے گا۔ اور جب وہ تم کو عبادت خانوں میں اور حاکموں اور اختیار والوں کے پاس لے جائیں تو فکر نہ کرنا کہ ہم کس طرح کیا جواب دیں یا کیا کہیں۔ کیونکہ روح القُدس اُسی گھڑی تمہیں سکھا دے گا کہ کیا کہنا چاہیئے۔

امیر احمق کی تمثیل

پھر بھیڑ میں سے ایک نے اُس سے کہا اے اُستاد میرے بھائی سے کہہ کہ میراث کا میرا حصہ مجھے دے۔ اُس نے اُس سے کہا۔ میاں کس نے مجھے تمہارا منصف یا بانٹنے والا مقرر کیا ہے؟ اور اُس نے اُس سے کہا خبردار ! اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے رکھو کیونکہ کسی کی زندگی اُس کے مال کی کثرت پر موقوف نہیں۔ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی کہ کسی دولت مند کی زمین میں بڑی فصل ہوئی۔ پس وہ اپنے دل میں سوچ کر کہنے لگا میں کیا کروں کیونکہ میرے

ہاں جگہ نہیں جہاں اپنی پیداوار بھر رکھوں۔ اُس نے کہا میں یوں کروں گا کہ اپنی کوٹھیاں ڈ ھاکر اُن سے بڑی بناؤ ں گا۔ اور اُن میں اپنا سارا اناج اور مال بھر رکھوں گا اور اپنی جان سے کہوں گا اے جان! تیرے پاس بہت برسوں کے لیئے بہت سا مال جمع ہے۔ چین کر, کھا پی, خوش رہ۔ مگر خداوند نے اُس سے کہا اے نادان! اسی رات تیری جان تجھ سے طلب کرلی جائے گی۔ پس جو کچھ تونے تیار کیا ہے وہ کس کا ہوگا؟ ایسا ہی وہ شخص ہے جو اپنے لیئے خزانہ جمع کرتا ہے اور خدا کے نزدیک دولت مند نہیں۔

فکر نہ کرو

پھر اُس نے اپنے شاگرد سے کہا اس لیئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کی فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائیں گے اور نہ بدن کی کہ کیا پہنیں گے۔ کیونکہ جان خوراک سے بڑھ کر ہے اور بدن پوشاک سے کُوؤ ں پر غور کرو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے ہیں نہ اُن کے کھتا ہوتا ہے نہ کوٹھی تو بھی خدا اُنہیں کھلاتا ہے۔ تمہاری قدر تو پرندوں سے کہیں زیادہ ہے۔ تم میں سے ایسا کون ہے جو فکر کر کے اپنی عمر میں ایک گھڑی بڑھا سکے؟ پس جب سے چھوٹی بات نہیں کر سکتے تو باقی چیزوں کی فکر کیوں کرتے ہو؟ سو سن کے درختوں پر غور کرو کہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے ہیں نہ کاٹتے ہیں تو بھی میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کسی کی

مانند مُلبس نہ تھا۔ پس جب خدا میدان کی کھاس کو جو آج ہے اور کل تنور میں جھونکی جائے گی ایسی پوشاک پہناتا ہے تو اے کم اعتقادو تم کو کیوں نہ پہنائے گا؟ اور تم اس کی تلاش میں نہ رہو کہ کیا کھائیں گے کیا پہنیں گے اور نہ شکی بنو, کیونکہ ان سب چیزوں کی تلاش میں دنیا کی قومیں رہتی ہیں لیکن تمہارا باپ جانتا ہے کہ تم ان چیزوں کے محتاج ہو۔ ہاں اُس کی بادشاہی کی تلاش میں رہو تو یہ چیزیں بھی تمہیں مل جائیں گی ۔ اے چھوٹے گلے نہ ڈ ر کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کہ تمہیں بادشاہی دے۔ اپنا مال اسباب بیچ کر خیرات کردو اور اپنے لیئے ایسے بٹوے بناؤ جو پُرانے نہیں ہوتے یعنی آسمان پر ایسا خزانہ جو خالی نہیں ہوتا جہاں چور نزدیک نہیں جاتا اور کپڑا خراب نہیں کرتا۔ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہے وہیں تمہارا دل بھی لگا رہے گا۔

تیاری

تمہاری کمریں بندھی رہیں اور تمہارے چراغ جلتے رہیں۔ اور تم اُن آدمیوں کی مانند بنو جو اپنے مالک کی راہ دیکھتے ہوں کہ وہ شادی میں سے کب لوٹے گا تاکہ جب وہ آکر دروازہ کھٹکھٹائے تو فوراً اُس کے واسطے کھول دیں۔ مبارک ہیں وہ نوکر جن کا مالک آکر اُن کی خدمت کرے گا۔ اور اگر وہ رات کے دوسرے پہر میں آکر اُن کو ایسے حال میں پائے تو وہ نوکر مبارک ہیں۔ لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا کہ چور کس گھڑی آئے گا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں

نقب لگنے نہ دیتا تم بھی تیار رہو کیونکہ جس گھڑی تمہیں گمان بھی نہ ہوگا ابنِ آدم آ جائے گا۔ پطرس نے کہا اے خداوند تو یہ تمثیل ہم سے ہی کہتا ہے یا سب سے؟ خداوند نے کہا کون ہے وہ دیانتدار اور عقل مند داروغہ جس کا مالک اُس کے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کرے کہ ہر ایک کی خوراک وقت پر بانٹ دیا کرے؟ مبارک ہے وہ نوکر جس کا مالک آکر اُس کو ایسا ہی کرتے پائے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال پر مختار کرے گا لیکن اگر وہ نوکر اپنے دل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالک کے آنے میں دیر ہے غلاموں اور لونڈ یوں کو مارنا اور کھا پی کر متوالا ہونا شروع کرے۔ تو اُس نوکر کا مالک اسے دن کہ وہ اُس کی راہ نہ دیکھتا ہو اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آ موجود ہوگا۔ اور خوب کوڑے لگا کر اُسے بے ایمانوں میں شامل کرے گا۔ اور وہ نوکر جس نے اپنے مالک کی مرضی جان لی اور تیاری نہ کی نہ اُس کی مرضی کے موافق عمل کیا بہت مار کھائے گا۔ مگر جس نے نہ جان کر مار کھانے کے کام کیئے وہ تھوڑی مار کھائے گا اور جسے بہت دیا گیا اُس سے بہت طلب کیا جائے گا اور جسے بہت سونپا گیا اُس سے زیادہ طلب کریں گے۔

تقسیم امن نہیں

میں زمین پر آگ بھڑکانے آیا ہوں اور اگر لگ چُکی ہوتی تو میں کیا ہی خوش ہوتا لیکن مجھے ایک بپتسمہ لینا ہے اور جب تک وہ نہ ہولے میں بہت ہی تنگ رہوں گا! کیا تم گمان

کرتے ہو کہ میں زمین پر صلح کرانے آیا ہوں؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں بلکہ جدا ئی کرانے, کیونکہ اب سے ایک گھر کے پانچ آدمی آپس میں مخالفت رکھیں گے۔ دو سے تین اور تین سے دو۔ باپ بیٹے سے مخالفت رکھے گا اور بیٹا باپ سے۔ ماں بیٹی سے اور بیٹی ماں سے۔ ساس بہو سے اور بہو ساس سے۔ پھر اُس نے لوگوں سے بھی کہا جب بادل کو پچھم سے اُٹھتے دیکھتے ہو تو فوراً کہتے ہو کہ مینہ برسیگا اور ایسا ہی ہوتا ہے۔ اور جب تم معلوم کرتے ہو کہ دکھنا چل رہی ہے تو کہتے ہوکہ لُوچلے گی اور ایسا ہی ہوتا ہے۔ اے ریاکارو زمین اور آسمان کی صورت میں تو امتیاز کرنا تمہیں آتا ہے لیکن اُس زمانے کی بابت امتیاز کرنا کیوں نہیں آتا؟ اور تم اپنے آپ ہی فیصلہ کیوں نہیں کر لیتے کہ کیا واجب ہے۔ جب تو اپنے مدعی کے ساتھ حاکم کے پاس جا رہا ہے تو راہ میں کوشش کر کہ اُس سے چھوٹ جائے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تجھ کو منصف کے پاس کھینچ کے لے جائے اور منصف تجھ کو سپاہی کے حوالہ کرے اور سپاہی تجھے قید میں ڈ الے۔ میں تجھ سے کہتا ہوں کہ جب تک تو دمڑی دمڑی ادا نہ کرے گا وہاں سے ہرگز نہ چھوٹے گا۔

91.پشیمانی

لوقا 13 باب: 1-9؛ اُس وقت بعض لوگ حاضر تھے جنہوں نے اُسے اُن گلیلوں کی خبردی جن کا خون پیلاطُس نے اُن کے زبیعوں کے ساتھ ملایا تھا۔ اُس نے جواب میں اُن سے کہا

کہ ان گلیلوں نے ایسا دکھ پایا کیا وہ اس لیئے تمہاری دانست میں اور سب گلیلوں سے زیادہ گنہگار تھے؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں بلکہ اگر تم توبہ نہ کرو گے تو سب اسی طرح ہلاک ہوگے۔ یا کیا وہ اٹھارہ آدمی جن پر شیلوخ کا بُرج گرا اور دب کر مر گئے تمہاری دانست میں یروشلیم کے اور سب رہنے والوں سے زیادہ قصوروار تھے؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں بلکہ اگر تم توبہ نہ کرو گے تو سب اسی طرح ہلاک ہوگے۔

انجیر کے درخت کی تمثیل

پھر اُس نے یہ تمثیل کہی کہ کسی نے اپنے تاکستان میں ایک انجیر کا درخت لگایا۔ وہ اُس میں پھل ڈ ھونڈ نے آیا اور نہ پایا۔ اس پر اُس نے باغبان سے کہا کہ دیکھ تین برس سے میں اس انجیر کے درخت میں پھل ڈ ھونڈ نے آتا ہوں اور نہیں پاتا۔ اسے کاٹ ڈ ال۔ یہ زمین کو بھی کیوں روکے رہے؟ اُس نے جواب میں کہا اے خداوند اس سال تو اور بھی اُسے رہنے دے تاکہ میں اُس کے گرد تھالا کھودُوں اور کھاد ڈ الوں۔ اگر آگے کو پھلا تو خیر نہیں تو اُسے کاٹ ڈالنا۔

92. سبت پر پانچواں اختلاف

لوقا 13 باب: 10-17: پھر وہ سبت کے دن کسی عبادت خانہ میں تعلیم دیتا تھا۔ اور دیکھو ایک عورت تھی جس کو اٹھارہ برس سے کسی بدروح کے باعث کمزوری تھی۔ وہ کبُری ہوگئی تھی اور کسی طرح سیدھی نہ ہو سکتی تھی۔

یسوع نے اُسے دیکھ کر بُلایا اور اُس سے کہا اے عورت تو اپنی کمزوری سے چُھوٹ گئی۔ اور اُس نے اُس پر ہاتھ رکھے اُسی دم وہ سیدھی ہوگئی اور خدا کی تمجید کرنے لگی۔ عبادت خانہ کا سردار اس لیئے کہ یسوع نے سبت کے دن شفا بخشی خفا ہوکر لوگوں سے کہنے لگا چھ دن ہیں جن میں کام کرنا چاہیے پس اُنہیں میں آکر شفا پاؤ نہ کہ سبت کے دن۔ خداوند نے اُس کے جواب میں کہا کہ اے ریاکارو! کیا ہر ایک تم میں سے سبت کے دن اپنے بیل یا گدھے کو تھان سے کھول کر پانی پلانے نہیں لے جاتا؟ پس کیا وجاب نہ تھا کہ یہ جو ابرہام کی بیٹی ہے جس کو شیطان نے اٹھارہ برس سے باندھ رکھا تھا سبت کے دن اس بند سے چُھڑائی جاتی؟ جب اُس نے یہ باتیں کہیں تو اُس کے سب مخالف شرمندہ ہوئے اور ساری بھیڑ اُن عالیشان کاموں سے جو اُس سے ہوتے تھے خوش ہوئی۔

93۔ میری بھیڑیں

یوحنا 10 باب:22-42؛ یروشلیم میں عید تجدید ہوئی اور جاڑے کا موسم تھا۔ اور یسوع ہیکل کے اندر سلیمانی برآمدہ میں ٹہل رہا تھا۔ پس یہودیوں نے اُس کے گر جمع ہوکر اُس سے کہا تو کب تک ہمارے دل کو ڈ انوانڈ ول رکھے گا؟ اگر تو مسیح ہے تو ہم سے صاف کہہ دے۔ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے تو تم سے کہہ دیا مگر تم یقین نہیں کرتے جو کام میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں وہی میرے گواہ ہیں۔ لیکن

تم اس لیئے یقین نہیں کرتے کہ میری بھیڑوں میں سے نہیں ہو۔ میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور میں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں اور میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہوں گی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔ میرا باپ جس نے مجھے وہ دی ہیں سب سے بڑا ہے اور کوئی اُنہیں باپ کے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا۔ میں اور باپ ایک ہیں۔ یہودیوں نے اُسے سنگسار کرنے کے لیئے پھر پتھر اُٹھائے۔ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے تم کو باپ کی طرف سے بہتیرے اچھے کام دکھائے ہیں۔ اُن میں سے کسی کام کے سبب سے مجھے سنگسار کرتے ہو؟ یہودیوں نے اسے جواب دیا کہ اچھے کام کے سبب سے نہیں بلکہ کُفر کے سبب سے تجھے سنگسار کرتے ہیں اور اس لیئے کہ تو آدمی ہوکر اپنے آپ کو خدا بناتا ہے۔ یسوع نے انہیں جواب دیا کیا تمہاری شریعت میں یہ نہیں لکھا ہے کہ میں نے کہا تم خدا ہو؟

میں نے کہا تم معبود ہو؟

جبکہ اُس نے اُنہیں خدا کہا جن کے پاس خدا کا کلام آیا (اور کتابِ مقدس کا باطل ہونا ممکن نہیں۔) تم اُس شخص سے جسے باپ نے مقدس کر کے دنیا میں بھیجا کہتے ہو کہ تو کفر بکتا ہے اس لیئے کہ میں نے کہا میں خدا کا بیٹا ہوں؟ اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو میرا یقین نہ کرو۔ لیکن اگر میں کرتا ہوں تو گو میرا یقین نہ کرو مگر اُن کاموں کا تو

یقین کرو تاکہ تم جانو اور سمجھو کہ باپ مجھ میں ہے اور میں باپ میں۔ انہوں نے پھر اُسے پکڑنے کی کوشش کی لیکن وہ اُن کے ہاتھ سے نکل گیا۔ وہ پھر یردن کے پار اُس جگہ چلا گیا جہاں یوحنا پہلے بپتسمہ دیا کرتا تھا اور وہیں رہا اور بہتیرے اُس کے پاس آئے اور کہتے تھے کہ یوحنا نے کوئی معجزہ نہیں دکھایا مگر جو کچھ یوحنا نے اُس کے حق میں کہا تھا وہ سچ تھا۔ اور وہاں بہتیرے اُس پر ایمان لائے۔

[زبور 82: 6]

94. تنگ دروازہ

لوقا 13 باب: 22-35؛ وہ شہر شہر اور گاؤ ں گاؤ ں تعلیم دیتا ہوا یروشلیم کا سفر کر رہا تھا۔ اور کس شخص نے اُس سے پوچھا کہ اے خداوند! کیا نجات پانے والے تھوڑے ہیں؟ اُس نے اُن سے کہا جا نفشانی کرو کہ تنگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے داخل ہونے کی کوشش کریں گے اور نہ ہو سکیں گے۔ جب گھر کا مالک اٹھ کر دروازہ بند کر چُکا ہو اور تم باہر کھڑے دروازہ کھٹکھٹا کر یہ کہنا شروع کرو کہ اے خداوند ہمارے لیئے کھول دے اور وہ جواب دے کہ میں تم کو نہیں جانتا کہ کہاں کے ہو۔ اُس وقت تم کہنا شروع کرو گے کہ ہم نے تو تیرے روبرو کھایا پیا اور تونے ہمارے بازاروں میں تعلیم دی۔ مگر وہ کہے گا میں تم سے کہتا ہوں کہ میں نہیں جانتا کہ تم کہاں کے ہو۔ اے ریاکارو! تم سب مجھ سے دور رہو۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا جب تم ابرہام اور اصحاق اور یعقوب اور سب نبیوں کو خدا کی بادشاہی میں

شامل اور اپنے آپ کو باہر نکالا ہوا دیکھو گے۔ اور پورب پچھم اُتر دکھن سے لوگ آکر خدا کی بادشاہی کی ضیافت میں شریک ہوں گے۔ اور دیکھو بعض آخر ایسے ہیں جو اول ہوں گے اور بعض اول ہیں جو آخر ہوں گے۔ اُسی گھڑی بعض فریسوں نے آکر اُس سے کہا کہ نکل کر یہاں سے چل دے کیونکہ ہیرو دیس تجھے قتل کرنا چاہتا ہے۔ اُس نے اُن سے کہا کہ جاکر اُس لومڑی سے کہہ دو کہ دیکھ میں آج اور کل بدروحوں کو نکالتا اور شفا بخشنے کا کام انجام دیتا رہوں گا اور تیسرے دن کمال کو پہنچوں گا۔ مگر تجھے آج اور کل اور پرسوں اپنی راہ پر چلنا ضرور ہے کیونکہ ممکن نہیں کہ نبی یروشلیم سے باہر ہلاک ہو۔

یروشلیم کے لیئے دکھ

اے یروشلیم! اے یروشلیم! تو جو نبیوں کو قتل کرتی ہے اور جو تیرے پاس بھیجے گئے اُن کو سنگسار کرتی ہے کتنی ہی بار میں نے چاہا کہ جس طرح مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے جمع کرتی ہے اُسی طرح میں بھی تیرے بچوں کو جمع کرلوں مگر تم نے نا چاہا! دیکھو تمہارا گھر تمہارے ہی لیئے چھوڑا جاتا ہے اور میں تم سے کہتا ہوں کہ مجھ کو اُس وقت تک ہرگز نہ دیکھو گے جب تک نہ کہوں کہ:

’’مبارک ہے وہ جو خدا کے نام سے آتا ہے!‘‘

[زبور 118: 26]

95. سبت پر چھٹا اختلاف

لوقا 14 باب: 1-24؛ پھر ایسا ہوا کہ وہ سبت کے دن فریسیوں کے سرداروں میں سے کسی کے گھر کھانا کھانے کو گیا اور وہ اُس کی تاک میں رہے۔ اور دیکھو ایک شخص اُس کے سامنے تھا۔ یسوع نے شروع کے عالموں اور فریسیوں سے کہا کہ سبت کے دن شفا بخشنا روا ہے یا نہیں؟ وہ چپ رہ گئے۔ اُس نے اُسے ہاتھ لگا کر شفا بخشی اور رخصت کیا۔ اور اُن سے کہا تم میں سے ایسا کون ہے جس کا گدھا یا بیل کُوئیں میں گر پڑے اور وہ سبت کے دن اُس کو فوراً نہ نکال لے؟ وہ باتوں کا جواب نہ دے سکے۔

فروتنی پر تعلیم

جب اُس نے دیکھا کہ مہمان صدر جگہ کس طرح پسند کرتے ہیں تو اُن سے ایک تمثیل کہی کہ۔ جب کوئی تجھے شادی میں بُلائے تو صدر جگہ پر نہ بیٹھ کہ شاید اُس نے کسی تجھ سے بھی زیادہ عزت دار کو بُلایا ہو۔ اور جس نے تجھے اور اُسے دونوں کو بُلایا ہے آکر تجھ سے کہے کہ اس کو جگہ دے۔ پھر تجھے شرمندہ ہوکر سب سے نیچے بیٹھنا پڑے۔ بلکہ جب تو بُلایا جائے تو سب سے نیچی جگہ جا بیٹھ! تب اُن سب کی نظر میں جو تیرے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے ہیں تیری تیری عزت ہوگی۔ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا۔ پھر اُس نے اپنے بُلانے والے سے بھی یہ کہا کہ جب تو دن کا یا رات کا کھانا تیار کرے تو اپنے دوستوں یا

بھائیوں یا رشتہ داروں یا دولتمند پڑوسیوں کو نہ بُلا تاکہ ایسا نہ ہو کہ وہ بھی تجھے بُلائیں اور تیرا بدلہ ہو جائے۔ بلکہ جب تو ضیافت کرے تو غریبوں لُنجوں لنگڑوں اندھوں کو بُلا۔ اور تجھ پر برکت ہوگی کیونکہ ان کے پاس تجھے بدلہ دینے کو کچھ نہیں اور تجھے راستبازوں کی قیامت میں بدلہ ملے گا۔

بڑی ضیافت کی تمثیل

جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے اُن میں سے ایک نے یہ باتیں سُن کر اُس سے کہا مبارک ہے وہ جو خدا کی بادشاہی میں کھانا کھائے۔ اُس نے اُس سے کہا ایک شخص نے بڑی ضیافت کی اور بہت سے لوگوں کو بُلایا۔ اور کھانے کے وقت اپنے نوکر کو بھیجا کہ بلائے ہوؤ ں سے کہے آؤ ۔ اب کھانا تیار ہے۔ اس پر سب نے مل کر عزر کرنا شروع کیا پہلے نے اُس سے کہا میں نے کھیت خریدا ہے مجھے ضرورت ہے کہ جاکر اُسے دیکھوں میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے معذور رکھ۔ دوسرے نے اُس سے کہا میں نے پانچ جوڑی بیل خریدے ہیں اور انہیں آزمانے جاتا ہوں۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے معذور رکھ۔ ایک اور نے کہا میں نے بیاہ کیا ہے۔ اس سب سے نہیں آ سکتا۔ پس اُس نوکر نے آکر اپنے مالک کو ان باتوں کی خبر دی۔ اس پر گھر کے مالک نے غصے ہوکر اپنے نوکر سے کہا جلد شہر کے بازاروں اور کوچوں میں جاکر غریبوں لنجوں اندھوں اور لنگڑوں کو یہاں لے آ۔ نوکر نے کہا اے خداوند جیسا تو نے فرمایا تھا ویسا ہی ہوا اور اب بھی جگہ ہے مالک

نے اُس نوکر سے کہا کہ سڑکوں اور کھیت کی باڑوں اور لوگوں کو مجبور کر کے لا تاکہ میرا گھر بھر جائے۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ جو بلائے گئے تھے اُن میں سے کوئی شخص میرا کھانا چکھنے نہ پائے۔

شاگردیت کی قیمت

جب بہت سے لوگ اُس کے ساتھ جا رہے تھے تو اُس نے پھر اُن سے کہا اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچُن اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان سے بھی دشمنی نہ کرے تو میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔ جو کوئی اپنی صلیب اُٹھا کر میرے پیچھے نہ آئے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا کیونکہ تم میں ایسا کون ہے کہ جب وہ ایک برج بنانا چاہے تو پہلے بیٹھ کر لاگت کا اندازہ نہ کر لے کہ آیا میرے پاس اُس کے تیار کرنے کا سامان ہے یا نہیں؟ ایسا نہ ہو کہ جب نیو ڈ ال کر تیار نہ کر سکے تو سب دیکھنے والے یہ کہہ کر اُس پر ہنسنا شروع کریں کہ۔ اس شخص نے عمارت تو شروع کی مگر تکمیل نہ کر سکا۔ یا کون ایسا بادشاہ ہے جو دوسرے بادشاہ سے لڑنے جاتا ہو اور پہلے بیٹھ کر مشورہ نہ کرلے کہ آیا میں دس ہزار سے اُس کا مقابلہ کر سکتا ہوں یا نہیں جو بیس ہزار لے کر مجھ پر چڑھا آتا ہے؟ نہیں تو جب وہ ہنوز دور ہی ہے ایلچی بھیج کر شرائط صُلح کی درخواست کرے گا۔ بس اسی طرح تم میں سے جو کوئی اپنا سب کچھ ترک نہ کرے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔

96. مزید تمثیلیں

لوقا 15 باب: 1-16؛ سب محصول لینے والے اور گنہگار اُس کے پاس آتے تھے تاکے اُس کی باتیں سُنیں اور فریسی اور فقیہہ بُڑبڑا کر کہنے لگے کہ یہ آدمی گنہگاروں سے ملتا اور اُن کے ساتھ کھانا کھاتا ہے۔ اُس نے اُن سے یہ تمثیل کہی کہ۔

کھوئی ہوئی بھیڑ کی تمثیل

تم میں کون ایسا آدمی ہے جس کے پاس سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک کھو جائے تو ننانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی ہوئی کو جب تک مل نہ جائے ڈ ھونڈ تا نہ رہے؟ پھر جب مل جاتی ہے تو وہ خوش ہوکر اُسے کندھے پر اُٹھا لیتا ہے۔ اور گھر پہنچ کر دوستوں اور پڑوسیوں کو بُلاتا اور کہتا ہے میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میری کھوئی ہوئی بھیڑ مل گئی۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اسی طرح ننانوے راست بازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ کرنے والے گہنگار کے باعث آسمان پر زیادہ خوشی ہوگی۔

گمشدہ سکہ کی تمثیل

یا کون ایسی عورت ہے جس کے پاس دس درہم ہوں اور ایک کھو جائے تو وہ چراغ جلا کر گھر میں جھاڑو نہ دے اور جب تک مل نہ جائے کوشش سے ڈ ھونڈ تی نہ رہے؟ اور جب مل جائے تو اپنی دوستوں اور پڑوسیوں کو بُلا کر نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میرا کھویا ہوا درہم مل گیا۔ میں تم

سے کہتا ہوں کہ اسی طرح ایک توبہ کرنے والے گنہگار کے باعث خدا کے فرشتوں کے سامنے خوشی ہوتی ہے۔

کھوئے ہوئے بیٹے کی تمثیل

پھر اُس نے کہا کہ کسی شخص کے دو بیٹے تھے اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا اے باپ! مال کا جو حصہ مجھے پہنچا ہے مجھے دے دے۔ اُس نے اپنا مال متاع اُنہیں بانٹ دیا۔ اور بہت دن نہ گذرے کہ چھوٹا بیٹا اپنا سب کچھ جمع کر کے دور دراز مُلک کو روانہ ہوا اور وہاں اپنا مال بدچلنی میں اُڑا دیا اور جب سب خرچ کر چُکا تو اُس مُلک میں سخت کال پڑا اور وہ محتاج ہونے لگا۔ پھر اُس مُلک کے باشندے کے ہاں جا پڑا۔ اُس نے اُس کو اپنے کھیتوں میں سُور چرانے بھیجا۔ اور اُسے آرزو تھی کہ جو پھلیاں سُور کھاتے تھے انہی سے اپنا پیٹ بھرے مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا۔ پھر اُس نے ہوش میں آکر کہا میرے باپ کے بہت سے مزدوروں کو افراط سے روٹی ملتی ہے اور میں یہاں بھوکا مر رہا ہوں! میں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤ ں گا اور اُس سے کہوں گا اے باپ! میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوا۔ اب اس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤ ں۔ مجھے اپنے مزدوروں جیسا کر لے۔ پس وہ اٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اور دوڑ کر اُس کو گلے لگا لیا اور چُوما۔ بیٹے نے اُس سے کہا اے باپ! میں آسمان کا اور تیری نظر کا گنہگار ہوا۔ اب اس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤ ں۔ باپ

نے اپنے نوکروں سے کہا اچھے سے اچھا لباس جلد نکال کر اُسے پہناؤ اور اُس کے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤ ں میں جوتی پہناؤ ۔ اور پلے ہوئے بچھڑے کو لاکر زبح کرو تاکہ ہم کھا کر خوشی منائیں۔ کیونکہ میرا بیٹا مردہ تھا۔ اب زندہ ہو۔ کھو گیا تھا۔ اب ملا ہے۔ پس وہ خوشی منانے لگے۔ لیکن اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا جب وہ آکر گھر کے نزدیک پہنچا تو گانے بجانے اور ناچنے کی آواز سُنی اور ایک نوکر کو بُلا کر دریافت کرنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا تیرا بھائی آگیا ہے اور تیرے باپ نے پلا ہوا بچھڑا ذبح کرایا ہے کیونکہ اُسے بھلا چنگا پایا۔ وہ غصے ہوا اور اندر جانا نہ چاہا مگر اُس کا باپ باہر جاکر اُسے منانے لگا۔ اُس نے اپنے باپ سے جواب میں کہا دیکھ اتنے برسوں سے میں تیری خدمت کرتا ہوں اور کبھی تیری حکم عدولی نہیں کی مگر مجھے تونے کبھی ایک بکری کا بچہ بھی نہ دیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خوشی مناتا۔ لیکن جب تیرا یہ بیٹا آیا جس نے تیرا مال متاع کسبیوں میں اُرا دیا تو اُس کے لیئے تونے پلا ہوا بچھڑا ذبح کرایا اُس نے اُس سے کہا بیٹا! تُو تو ہمیشہ میرے پاس ہے اور جو کچھ میرا ہے وہ تیرا ہی ہے۔ لیکن خوشی منانا اور شادمان مناسب تھا کیونکہ تیرا یہ بھائی مردہ تھا اب زندہ ہوا کھویا ہوا تھا اب ملا ہے۔

معامہ شناس منتظم کی تمثیل

(لوقا16 باب)

پھر اُس نے شاگردوں سے بھی کہا کہ کسی دولت مند کا ایک مختیار تھا۔ اُس کی لوگوں نے اُس سے شکایت کی کہ

یہ تیرا مال اُڑاتا ہے۔ پس اُس نے اُس کو بُلا کر کہا کہ یہ کیا ہے جو میں تیرے حق میں سُنتا ہوں؟ اپنی مختاری کا حساب دے کیونکہ آگے کو تو مختار نہیں رہ سکتا۔ اُس مختار نے اپنے جی میں کہا کہ کیا کروں؟ کیونکہ میرا مالک مجھ سے مختاری چھینے لیتا ہے۔ مٹی تو مجھ سے کھودی نہیں جاتی اور بھیک مانگنے سے شرم آتی ہے میں سمجھ گیا کہ کیا کروں تاکہ جب مختاری سے موقوف ہو جاؤ ں تو لوگ مجھے اپنے گھروں میں جگہ دیں۔ پس اُس نے اپنے مالک کے ایک ایک قرض دار کو بُلاکر پہلے سے پوچھا کہ تجھ پر میرے مالک کا کیا آتا ہے؟ اُس نے کہا سو من تیل۔ اُس نے اُس سے کہا اپنی دستاویز لے اور جلد بیٹھ کر پچاس لکھ دے۔ پھر دوسرے سے کہا تجھ پر کیا آتا ہے؟ اُس نے کہا سو من گیہُوں۔ اُس نے اُس سے کہا اپنی دستاویز لے کر اسی لکھ دے۔ اور مالک نے بے ایمان مختار کی تعریف کی اُس لیئے کہ اُس نے ہوشیاری کی تھی کیونکہ اس جہاں کے فرزند اپنے ہم جنسوں کے ساتھ معاملات میں نور کے فرزندوں سے زیادہ ہوشیار ہیں۔ اور میں تم سے کہتا ہوں کہ ناراستی کی دولت سے اپنے لیئے دوست پیدا کرو تاکہ جب وہ جاتی رہے تو یہ تم کو ہمیشہ کے مسکنوں میں جگہ دیں۔ جو تھوڑے میں دیانت دار ہے اور جو تھوڑے میں بددیانت ہے وہ بہت میں بھی بددیانت ہے۔ پس جب تم ناراسات دولت میں دیانت دار نہ ٹھہرے تو حقیقی دولت کون تمہارے سپرد کرے گا؟ اور اگر تم بیگانہ سال میں دیانت دار نہ ٹھہرے تو تمہارا جو اپنا ہے اُسے کون دے گا؟ کوئی نوکر دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت

رکھے گا اور دوسرے سے محبت یا ایک سے ملا رہے گا اور دوسرے کو ناچیز جانے گا۔ تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔ فریسی جو زر دوست تھے ان سب باتوں کو سُن اُسے ٹھٹھے میں اڑانے لگے۔ اُس نے اُن سے کہا کہ تم وہ ہو کہ آدمیوں کے سامنے اپنے آپ کو راست باز ٹھہراتے ہو لیکن خدا تمہارے دلوں کو جانتا ہے کیونکہ جو چیز آدمیوں کی نظر میں عالی قدر ہے وہ خدا کے نزدیک مکروہ ہے۔

شریعت

شریعت اور انبیا یوحنا تک رہے اُس وقت سے خدا کی بادشاہی کی خوشخبری دی جاتی ہے اور ہر ایک زور مارکر اُس میں داخل ہوتا ہے۔ لیکن آسان اور زمین کا ٹل جانا شریعت کے ایک نقطہ کے مٹ جانے سے آسان ہے۔ جو کوئی اپنی بیوی کو چھوڑ کر دوسری سے بیاہ کرے وہ زنا کرتا ہے اور جو شخص شوہر کی چھوڑی ہوئی عورت سے بیاہ کرے وہ بھی زنا کرتا ہے۔

دولت مند آدمی اور لعزر کی تمثیل

ایک دولت مند تھا جو ارغوانی اور مہین کپڑے پہنتا اور ہر روز خوشی مناتا اور شان و شوکت سے رہتا تھا اور لعزر نام ایک غریب ناسوروں سے بھرا ہوا اُس کے دروازہ پر ڈ الا گیا تھا۔ اُسے آرزو تھی کہ دولت مند کی میز سے گرے ہوئے ٹکڑوں

سے اپنا پیٹ بھرے بلکہ کُتے بھی آکر اُس کے ناسور چاٹتے تھے۔

اور ایسا ہوا کہ وہ غریب مرگیا اور فرشتوں نے اُس لے جاکر ابراہام کی گود میں پہنچا دیا اور دولت مند بھی مُوا اور دفن ہوا۔ اُس نے عالم ارواح کے درمیان عذاب میں مبتلا ہوکر اپنی آنکھیں اٹھائیں اور ابرہام کو دور سے دیکھا اور اُس کی گود میں لعزر کو۔ اور اُس نے پُکار کر کہا اے باپ ابرہام مجھ پر رحم کر کے لعزر کو بھیج کہ اپنی اُنگلی کا سرا پانی میں بھگو کر میری زبان تر کرے کیونکہ میں اس آگ میں تڑپتا ہوں ابرہام نے کہا بیٹا! یاد کر کہ تو اپنی زندگی میں اپنی اچھی چیزیں لے چُکا اور اُسی طرح لعزر بُری چیزیں لیکن اب وہ یہاں تسلی پاتا ہے اور تو تڑپتا ہے۔ اور ان سب باتوں کے سوا ہمارے تمہارے درمیان ایک بڑا گڑھا واقع ہے۔ ایسا کہ جو یہاں سے تمہاری طرف پار جانا چاہیں نہ جا سکیں اور نہ کوئی ادھر سے ہماری طرف آ سکے اُس نے کہا پس اے باپ! میں تیری منت کر تاہوں کہ تو اُسے میرے باپ کے گھر بھیج۔ کیونکہ میرے پانچ بھائی ہیں تاکہ وہ اُن کے سامنے ان باتوں کی گواہی دے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ بھی اس عذاب کی جگہ میں آئیں۔ ابرہام نے اُس سے کہا اُن کے پاس موسیٰ اور انبیا تو ہیں۔ اُن کی سُنیں۔ اُس نے کہا نہیں اے باپ ابرہام۔ ہاں اگر کوئی مردوں میں سے اُن کے پاس جائے تو وہ تو بہ کریں گے۔ اُس نے اُس سے کہا کہ جب وہ موسیٰ اور نبیوں ہی کی نہیں سُنتے تو اگر مردوں میں سے کوئی جی اُٹھے تو اُس کی بھی نہ مانیں گے۔

97. دوسروں کو تکلیف دینا

لوقا 17 باب: 1-10؛ پھر اُس نے شاگردوں سے کہا یہ نہیں ہو سکتا کہ ٹھوکریں نہ لگیں, لیکن اُس پر افسوس ہے جس کے باعث سے لگیں۔ چھوٹوں میں سے ایک کو ٹھوکر کھلانے کی یہ نسبت اُس شخص کے لیئے یہ بہتر ہوتا کہ چکی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جاتا۔ خبردار رہو اگر تیرا بھائی گناہ کرے تو اُسے ملامت کر۔ اگر توبہ کرے تو اُسے معاف کر اور اگر وہ ایک دن میں سات دفعہ تیرا گناہ کرے اور ساتوں دفعہ تیرے پاس پھر آکر کہے کہ تو بہ کرتا ہوں تو اُسے معاف کر۔

<u>خداوند ہمارا ایمان بڑھا</u>

اس پر رسولوں نے خداوند سے کہا ہمارے ایمان کو بڑھا خداوند نے کہا کہ اگر تم میں برائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوتا اور تم اس توت کے درخت سے کہتے کہ جڑ سے اُکھڑ کر سمندر میں جا لگ تو تمہاری مانتا۔ مگر تم میں سے ایسا کون ہے جس کا نوکر ہل جوتتا یا گلّہ بانی کرتا ہو اور جب وہ کھیت سے آئے تو اُس سے کہے کہ جلد آکر کھانا کھانے بیٹھ؟ اور یہ نہ کہے کہ میرا کھانا تیار کر اور جب تک میں کھاؤں پیٹوں کمر باندھ کر میری خدمت کر۔ اُس کے بعد تو خود کھا پی لینا؟ کیا وہ اس لیئے اُس نوکر کا احساس مانے گا کہ اُس نے اُن باتوں کی جن کا حکم ہوا تعمیل کی؟ اسی طرح تم بھی جب اُن سب باتوں کی جن کا حکم ہوا تعمیل کی؟ اسی

طرح تم بھی جب اُن سب باتوں کی جن کا تمہیں حکم ہوا تعمیل کر چکو تو کہو کہ ہم نکمے نوکر ہیں۔ جو ہم پر کرنا فرض تھا وہی کیا ہے۔

98. لعزر

لوحنا 11 باب: 1-57؛ مریم اور اُس کی بہن مرتھا کے گاؤ ں بیت عنیاہ کا لعزر نام ایک آدمی بیمار تھا۔ یہ وہی مریم تھی جس نے خداوند پر عطر ڈ ال کر اپنے بالوں سے اُس کے پاؤ ں پونچے۔ اس کا بھائی لعزر بیمار تھا۔ پس اُس کی بہنوں نے اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اے خداوند! دیکھ جسے تو عزیز رکھتا ہے وہ بیمار ہے۔ یسوع نے سُن کر کہا کہ یہ بیماری موت کی نہیں بلکہ خدا کے جلال کے لیئے ہے تاکہ اُس کے وسیلہ سے خدا کے بیٹے کا جلال ظاہر ہو۔ اور یسوع مرتھا اور اُس کی بہن اور لعزر سے محبت رکھتا تھا۔ پس جب اُس نے سنا کہ وہ بیمار ہے تو جس جگہ تھا وہیں دو دن اور رہا۔ پھر اُس کے بعد شاگردوں سے کہا آؤ پھر یہودیہ کو چلیں۔ شاگردوں نے اُس سے کہا اے ربی! ابھی تو یہودی تجھے سنگسار کرنا چاہتے تھے اور پھر وہاں جاتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا کیا دن کے بارہ گھنٹے نہیں ہوتے؟ اگر کوئی دن کو چلے تو ٹھوکر نہیں کھاتا کیونکہ وہ دنیا کی روشنی دیکھتا ہے۔ لیکن اگر کوئی رات کو چلے تو ٹھوکر کھاتا ہے کیونکہ اُس میں روشنی نہیں اُس نے یہ باتیں کہیں اور اس کے بعد اُن سے کہنے لگا کہ ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے لیکن میں اُسے جگانے جاتا ہوں۔ پس

شاگردوں نے اُس سے کہا اے خداوند! اگر سو گیا ہے تو بچ جائے گا۔ یسوع نے تو اُس کی موت کی بابت کہا تھا مگر وہ سمجھے کہ آرام کی نیند کی بابت کہا۔ تب یسوع نے اُن سے صاف کہہ دیا کہ لعزر مر گیا۔ اور میں تمہارے سبب سے خوش ہوں کہ وہاں نہ تھا تاکہ تم ایمان لاؤ لیکن آؤ ہم اُس کے پاس چلیں۔ پس توما نے جسے توام کہتے تھے اپنے ساتھ کے شاگردوں سے کہا کہ آؤ ہم بھی چلیں تاکہ اُس کے ساتھ مریں۔ پس یسوع کو معلوم ہوا کہ اُسے قبر میں رکھے چار دن ہوئے۔ بیت عنیاہ یروشلیم کے نزدیک تقریباً دو میل کے فاصلے پر تھا۔ اور بہت سے یہودی مرتھا اور مریم کو ان کے بھائی کے بارے میں تسلی دینے آئے تھے۔ پس مرتھا یسوع کے آنے کی خبر سن کر اُس سے ملنے کو گئی لیکن مریم گھر میں بیٹھی رہی۔ مرتھا نے یسوع سے کہا اے خداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔ اور اب بھی میں جانتی ہوں کہ جو کچھ تو خدا سے مانگے گا وہ تجھے دے گا۔

یسوع مرتھا اور مریم کو تسلی دیتا ہے

یسوع نے اُس سے کہا تیرا بھائی جی اُٹھے گا۔ مرتھا نے اُس سے کہا میں جانتی ہوں کہ قیامت میں آخری دن جی اُٹھے گا۔ یسوع نے اُس سے کہا قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گوہ وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے گا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابدتک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تو اس پر ایمان رکھتی ہے؟ اُس نے کہا ہاں اے

خداوند میں ایمان لا چُکی ہوں کہ خدا کا بیٹا مسیح جو دنیا میں آنے والا تھا تو ہی ہے۔ یہ کہہ کر وہ چلی گئی اور چُپکے سے اپنی بہن مریم کو بُلا کر کہا کہ استاد یہیں ہے اور تجھے بُلاتا ہے۔ وہ سُنتے ہی جلد اُٹھ کر اُس کے پاس آئی (یسوع ابھی گاؤ ں میں نہیں پہنچا تھا بلکہ اُسی جگہ تھا جہاں مرتھا اُس سے ملی تھی) پس جو یہودی گھر میں اُس کے پاس تھے اور اُسے تسلی دے رہے تھے یہ دیکھ کر کہ مریم جلد اُٹھ کر باہر گئی۔ اس خیال سے اُس کے پیچھے ہو لئے کہ وہ قبر پر رونے جاتی ہے۔ جب مریم اُس جگہ پہنچی جہاں یسوع تھا اور اُسے دیکھا تو اُس کے قدموں پر گر کر اُس سے کہا اے خداوند اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا جب یسوع نے اُسے اور اُن یہودیوں کو جو اُس کے ساتھ آئے تھے روتے دیکھا تو دل میں نہایت رنجیدہ ہوا اور گھبرا کر کہا۔ تم نے اُس کہاں رکھا ہے؟ انہوں نے کہا اے خداوند چل کر دیکھ لے۔ یسوع کے آنسو بہنے لگے۔ پس یہودیوں نے کہا دیکھو وہ اُس کو کیسا عزیز تھا۔ لیکن اُن میں سے بعض نے کہا کیا یہ شخص جس نے اندھے کی آنکھیں کھولیں اتنا نہ کر سکا کہ یہ آدمی نہ مرتا؟

لعزر کو زندہ کیا جانا

یسوع پھر اپنے دل میں نہایت رنجیدہ ہوکر قبر پر آیا۔ وہ ایک غار تھا اور اُس پر پتھر دھرا تھا۔ یسوع نے کہا پتھر کو ہٹاؤ ۔ اُس مرے ہوئے شخص کی بہن مرتھا نے اُس سے کہا اے خداوند اے خداوند! اُس میں سے تو اب بدبو آتی ہے کیونکہ

اُسے چار دن ہوگئے۔ یسوع نے اُس سے کہا کیا میں نے تجھے سے کہا نہ تھا کہ اگر تو ایمان لائے گی تو خدا کا جلال دیکھے گی؟ پس انہوں نے اُس پتھر کو ہٹا دیا پھر یسوع نے آنکھیں اُٹھا کر کہا اے باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تونے میری سن لی۔ اور مجھے تو معلوم تھا کہ تو ہمیشہ میری سُنتا ہے۔ مگر ان لوگوں کے باعث جو آس پاس کھڑے ہیں میں نے یہ کہا تاکہ وہ ایمان لائیں کہ تو ہی نے مجھے بھیجا ہے۔ اور یہ کہہ کر اُس نے بلند آواز سے پکارا کہ اے لعزر نکل آ۔ جو مر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ پاؤ ں بندھے ہوئے نکل آیا اور اُس کا چہرہ رومال سے لپٹا ہوا تھا۔ یسوع نے کہا اُسے کھول کر جانے دو۔

<u>لعزر کو زندہ کیا جانا</u>

لوقا 17:11-19؛ اور ایسا ہوا کہ یروشلیم کو جاتے ہوئے وہ سامریہ اور گلیل کے بیچ سے ہوکر جا رہا تھا۔ اور ایک گاؤ ں میں داخل ہوتے وقت دس کوڑھی اُس کو ملے۔ انہوں نے دور کھڑے ہوکر بلند آواز سے کہا اَے یسوع! اے صاحب ہم پر رحم کر اُس نے اُنہیں دیکھ کر کہا جاؤ ؟ اپنے تئیں کاہنوں کو دکھاؤ اور ایسا ہوا کہ وہ جاتے جاتے پاک صاف ہوگئے۔ پھر اُن میں سے ایک یہ دیکھ کر کہ میں شفا پا گیا بلند آواز سے خدا کی تمجید کرتا ہوا لوٹا۔ اور مُنہ کے بل یسوع کے پاؤ ں پر گر کر اُس کا شکر کرنے لگا اور وہ سامری تھا۔ یسوع نے جواب میں کہا کیا دَسوں پاک صاف نہ ہوئے؟ پھر وہ نو کہاں ہیں؟ کیا اس پردیسی کے سوا اور نہ نکلے جو لوٹ کر خدا کی تمجید

کرتے؟ پھر اُس سے کہا اٹھ کر چلا جا۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ہے۔

100.خدا کی باشاہت

لوقا 17باب : 20-37۔ جب فریسیوں نے اُس سے پوچھا کہ خدا کی بادشاہت کب آئے گی؟ تو اُس نے جواب میں اُس سے کہا کہ خدا کی بادشاہت ظاہری طور پر نہ آئے گی۔ اور لوگ یہ نہ کہیں گے کہ یہاں ہے یا وہاں ہے! کیونکہ دیکھو خدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے۔ اُس نے شاگردوں سے کہا وہ دن آئیں گے کہ تم کو ابنِ آدم کے دنوں میں سے ایک دن کو دیکھنے کی آرزو ہوگی اور نہ دیکھو گے اور لوگ تم سے کہیں گے کہ دیکھو۔ اور لوگ تم سے کہیں گے کہ دیکھو وہاں ہے یا دیکھو یہاں ہے! مگر تم چلے نہ جانہ نہ اُن کے پیچھے ہو لینا۔ کیونکہ جیسی بجلی آسمان کی ایک طرف سے گوند کر دوسری طرف چمکتی ہے ویسے ہی ابنِ آدم اپنے دن میں ظاہر ہوگا۔ لیکن پہلے ضرور ہے کہ وہ بہت دکھ اُٹھائے۔ اور اس زمانے کے لوگ اُسے رد کریں۔ اور جیسا نوح کے دنوں میں ہوا تھا۔ اُسی طرح ابنِ آدم کے دنوں میں بھی ہو گا۔ کہ لوگ کھاتے پیتے تھے اور اُن میں بیاہ شادی ہوتی تھی۔ اُس دن تک جب نوح کشتی میں داخل ہوا اور طوفان نے آکر سب کو ہلاک کیا۔ اور جیسا لوط کے دنوں میں ہوا تھا کہ لوگ کھاتے پیتے اور خریدو فروخت کرتے اور درخت لگاتے اور گھر بناتے تھے لیکن جس دن لوط سدوم سے نکلا آگ اور گندھک نے آسمان سے

برس کر سب کو ہلاک کیا۔ ابنِ آدم کے ظاہر ہونے کے دن بھی ایسا ہی ہوگا۔ اُس دن جو کوٹھے پر ہوا اور اُس کا اسباب گھر میں ہو وہ اُسے لیتے کو نہ اُترے اور اسی طرح جو کھیت میں ہو وہ پیچھے کو نہ لوٹے۔ لوط کی بیوی کو یاد رکھو۔ جو کوئی اپنی جان بچانے کی کوشش کرے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی اُسے کھوئے وہ اُس کو زندہ رکھے گا میں تم سے کہتا ہوں کہ اُس رات دو آدمی ایک چار پائی پر سوتے ہونگے۔ ایک لے جایا جائے گا اور دوسرا چھوڑ دیا جائے گا۔ دو عورتیں ایک ساتھ چکی پیستی ہوں گی۔ ایک لے لی جائے گی اور دوسری چھوڑ دی جائے گی۔ [دو آدمی جو کھیت میں ہوں گے ایک لے لیا جائے گا اور دوسرا چھوڑ دیا جائے گا] انہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اے خداوند! یہ کہاں ہوگا۔ اُس نے اُن سے کہا جہاں مردار ہے وہاں گدھ بھی جمع ہوں گے۔

101. زیادہ دُعا کرنا

لوقا 18 باب: 1-14؛ پھر اُس نے اس غرض سے کہ ہر وقت دُعا کرتے رہنا اور ہمت نہ ہارنا چاہیے اُن سے یہ تمثیل کہی کہ کسی شہر میں ایک قاضی تھا نہ وہ خدا سے ڈ رتا نہ آدمی کی کچھ پروا کرتا تھا۔ اور اُسی شہر میں ایک بیوہ تھی جو اُس کے پاس آکر یہ کہا کرتی تھی کہ میرا انصاف کر کے مجھے مُدعی سے بچا۔ اُس نے کچھ عرصہ تک تو نہ چاہا لیکن آخر اُس نے اپنے جی میں کہا کہ گو میں نہ خدا سے ڈ رتا اور نہ آدمیوں کی کچھ پروا کرتا ہوں۔ تو بھی اس لیئے کہ یہ

بیوہ مجھے ستاتی ہے میں اس کا انصاف کروں گا۔ ایسا نہ ہو کہ یہ بار بار آکر آخر کو میرا ناک میں دم کرے۔ خداوند نے کہا سُنو! یہ بے انصاف قاضی کیا کہتا ہے۔ پس کیا خدا اپنے برگزیدوں کا انصاف نہ کرے گا جو رات دن اُس سے فریاد کرتے ہیں؟ اور کیا وہ اُن کے بارے میں دیر کرے گا؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ وہ جلد اُن کا انصاف کرے گا۔ تو بھی جب ابنِ آدم آئے گا تو کیا زمین پر ایمان پائے گا؟

فریسی اور محصول لینے والے کی تمثیل

پھر اُس نے بعض لوگوں سے جو اپنے پر بھروسہ رکھتے تھے کہ ہم راستباز ہیں اور باقی آدمیوں کو ناچیز جانتے تھے یہ تمثیل کہی۔ کہ دو شخص ہیکل میں دُعا کرنے گئے۔ ایک فریسی۔ دوسرا محصول لینے والا۔ فریسی کھڑا ہوکر اپنے جی میں یوں کہنے لگا کہ اے خدا! میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ باقی آدمیوں کی طرح ظالم بے انصاف زنا کار یا اس محصول لینے والے کی مانند نہیں ہوں میں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی پر دہ یکی دیتا ہوں۔

لیکن محصول لینے والے نے دور کھڑے ہوکر اتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھاُٹھائے بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہا اے خدا! مجھ گنہگار پر رحم کر۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ یہ شخص دوسرے کی نسبت راستباز ٹھہر کر اپنے گھر کو گیا کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا۔ اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا۔

102. بچے

مرقس 10 باب 13-16 آیات؛ پر لوگ بچوں کو اُس کے پاس لانے لگے تاکہ وہ اُن کو چھوئے مگر شاگردوں نے اُن کو جھڑکا۔ یسوع یہ دیکھ کر خفا ہوا اور اُن سے کہا بچوں کو میرے پاس آنے دو۔ اُن کو منع نہ کرو کیونکہ خدا کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی خدا کی بادشاہی کو بچے کی طرح قبول نہ کرے وہ اُس میں ہرگز داخل نہ ہوگا۔ پھر اُس نے اُنہیں اپنی گود میں لیا اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُن کو برکت دی۔

103. ایک مالدار آدمی

مرقس 10 باب:17-31 آیات؛ اور جب وہ باہر نکل کر راہ میں جا رہا تھا تو ایک شخص دوڑ تا ہوا اُس کے پاس آیا اور اُس کے آگے گُھٹنے ٹیک کر اُس سے پوچھنے لگا کہ اے نیک اُستاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟ یسوع نے اُس سے کہا کہ تُو مجھے کیوں نیک کہتا ہے؟ کوئی نیک نہیں مگر ایک یعنی خدا۔ تو حکموں کو جانتا ہے۔

خون نہ کر, زنا نہ کر, چوری نہ کر, جھوٹی گواہی نہ دے۔
فریب دے کر نقصان نہ کر, اپنے باپ کی اور ماں کی عزت کر۔
[خروج 20 باب 12–17 آیات]

اُس نے اُس سے کہا اے اُستاد میں نے لڑکپن سے ان سب پر عمل کیا ہے۔ یسوع نے اُس پر نظر کی اور اُسے اُس پر پیار آیا اور اُس سے کہا ایک بات کی تجھ میں کمی ہے۔ جا جو

کچھ تیرا ہے بیچ کر غریبوں کو دے تجھے آسمان پر خزانہ ملے گا اور آکر میرے پیچھے ہولے۔ اس بات سے اُس کے چہرے پر اُداسی چھا گئی اور وہ غمگین ہوکر چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا۔ پھر یسوع نے چاروں طرف نظر کر کے اپنے شاگردوں سے کہا دولتمندوں کا خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کیسا مشکل ہے! شاگرد اُس کی باتوں سے حیران ہوئے۔ یسوع نے پھر جواب میں اُن سے کہا بچو! جو لوگ دولت پر بھروسہ رکھتے ہیں اُن کے لیئے خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کیا ہی مشکل ہے۔ اُونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے گذر جانا اِس سے آسان ہے کہ دولت مند خدا کی بادشاہی میں داخل ہو۔ وہ نہایت ہی حیران ہوکر اُس سے کہنے لگے پھر کون نجات پا سکتا ہے؟ یسوع نے اُن کی طرف نظر کر کے کہا یہ آدمیوں سے تو نہیں ہو سکتا لیکن خدا سے ہو سکتا ہے کیونکہ خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ پطرس اُس سے کہنے لگا دیکھ ہم نے تو سب کچھ چھوڑ دیا اور تیرے پیچھے ہو لیئے ہیں یسوع نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا ماں باپ یا بچوں یا کھیتوں کو میری خاطر یا انجیل کی خاطر چھوڑ دیا ہو۔ اور اب اس زمانہ میں سو گنا نہ پائے۔ گھر اور بھائی اور بہنیں اور مائیں اور بچے اور کھیت مگر ظلم کے ساتھ اور آنے والے عالم میں ہمیشہ کی زندگی۔ لیکن بہت سے اول آخر ہو جائیں گے اور آخر اول۔

104. تاکستان اور مزدور

متی 20 باب: 1-16۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُس گھر کے مالک کی مانند ہے جو سویرے نکلا تاکہ اپنے تاکستان میں مزدور لگائے۔ اور اُس سے مزدوروں سے ایک دینار روز ٹھہرا کر انہیں اپنے تاکستان میں بھیج دیا۔ پھر پہر دن چڑھے کے قریب نکل کر اُس نے اوروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا اور اُن سے کہا تم بھی تاکستان میں چلے جاؤ ۔ جو جواب ہے تم کو دوں گا۔ پس وہ چلے گئے۔ پھر اُس نے دوپہر اور تیسرے پہر کے قریب نکل کر ویسا ہی کیا۔ اور کوئی ایک گھنٹہ دن رہے پھر نکل کر اوروں کو کھڑے پایا اور اُن سے کہا تم کیوں یہاں تمام دن بیکار کھڑے رہے؟ انہوں نے اُس سے کہا اس لیئے کہ کسی نے ہم کو مزدوری پر نہیں لگایا اُس نے اُن سے کہا تم بھی تاکستان میں چلے جاؤ ۔ جب شام ہوئی تو تاکستان کے مالک نے اپنے کارندہ سے کہا کہ مزدوروں کو بُلا اور پچھلوں سے لے کر پہلوں تک اُن کی مزدوری دے دے۔ جب وہ آئے جو گھنٹہ بھر دن رہے لگائے گئے تھے تو اُن کو ایک ایک دینار ملا۔ جب پہلے مزدور آئے تو انہوں نے یہ سمجھا کہ ہم کو زیادہ ملے گا اور اُن کو بھی ایک ہی ایک دینار ملا۔ جب ملا تو گھر کے مالک سے یہ کہہ کر شکایت کرنے لگے کہ ان پچھلوں نے ایک ہی گھنٹہ کام کیا ہے اور تونے اُن کو ہمارے برابر کر دیا جنہوں نے دن بھر کا بوجھ اُٹھایا اور سخت دھوپ سہی۔ اُس نے جواب دے کر اُن میں سے ایک سے کہا میاں میں تیرے ساتھ بے انصافی نہیں کرتا کیا تیرا مجھ سے ایک دینار نہیں ٹھہرا تھا؟ جو تیرا ہے اُٹھالے اور چلا جا۔ میری مرضی یہ ہے کہ جتنا تجھے دیتا ہوں اس پچھلے کو بھی اُتنا ہی دوں۔ کیا

مجھے روا نہیں کہ اپنے مال سے جو چاہوں سو کروں؟ یا تو اس لیئے کہ میں نیک ہوں بُری نظر سے دیکھتا ہے؟ اسی طرح آخر اول ہو جائیں گے اور اول آخر۔

105. موت کی تیسری پیشن گوئی

مرقس 10 باب: 33-34؛ اور وہ یروشلیم کو جاتے ہوئے رستہ میں تھے اور یسوع اُن کے آگے آگے جا رہا تھا وہ حیران ہونے لگے اور جو پیچھے پیچھے چلتے تھے ڈ رنے لگے۔ پس وہ پھر اُن بارہ کو ساتھ لے کر اُن کو وہ باتیں بتانے لگا جو اُس پر آنے والی تھیں۔ دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں اور ابنِ آدم سردار کاہنوں اور فقیہوں کے حوالہ کیا جائے گا اور وہ اُس کے قتل کا حکم دیں گے اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کریں گے۔ اور وہ اُسے ٹھٹھوں میں اڑائیں گے اور اُس پر تھوکیں گے اور اُسے کوڑے ماریں گے اور قتل کریں گے اور تین دن کے بعد وہ جی اُٹھے گا۔

106. ایک ماں کی درخواست

متی 20 باب: 20-28؛ اُس وقت زبدی کے بیٹوں کی ماں نے اپنے بیٹوں کے ساتھ اُس کے سامنے آکر سجدہ کیا اور اُس سے کچھ عرض کرنے لگی۔ اُس نے اُس سے کہا کہ تو کیا چاہتی ہے؟ اُس نے اُس سے کہا فرما کہ میرے دونوں بیٹے تیری بادشاہی میں تیری دہنی اور بائیں طرف بیٹھیں۔ یسوع نے جواب میں کہا تم نہیں جانتے کہ کیا مانگتے ہو۔ جو پیالہ

میں پینے کو ہوں کیا تم پی سکتے ہو؟ انہوں نے اُس سے کہا پی سکتے ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا میرا پیالہ تو پیوگے لیکن اپنے دہنے بائیں کسی کو بٹھانا میرا کام نہیں مگر جن کے لیئے میرے باپ کی طرف سے تیار کیا گیا اُن ہی کے لیئے ہے۔ اور جب دسوں نے سُنا تو اُن دونوں بھائیوں سے خفا ہوئے۔ مگر یسوع نے اُنہیں پاس بُلاکر کہا تم جانتے ہو کہ غیر قوموں کے سردار اُن پر حکم چلاتے اور امیر اُن پر اختیار جتاتے ہیں۔ تم میں ایسا نہ ہوگا بلکہ جو تم میں بڑا ہونا چاہے وہ تمہارا خادم بنے۔ اور جو تم میں اول ہونا چاہے وہ تمہارا غلام بنے۔ چنانچہ ابنِ آدم اس لیئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اس لیئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلہ فدیہ میں دے۔

107. برتمائی

مرقس 10 باب: 46-52؛ اور وہ یریحو میں آئے اور جب وہ اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑی بھیڑ یریحو سے نکلتی تھی تو تمائی کا بیٹا برتمائی اندھا فقیر راہ کے کنارے بیٹھا ہوا تھا اور یہ سُن کر کہ یسوع ناصری ہے چلا چلا کر کہنے لگا اے ابن داؤ د! اے یسوع مجھ پر رحم کر۔ اور بہتوں نے اُسے ڈ انٹا کہ چپ رہے مگر وہ اور بھی زیادہ چلایا کہ ابن داؤ د مجھ پر رحم کر۔ پس یسوع نے کھڑے ہوکر کہا اُسے بُلاؤ ۔ پس انہوں نے اُس اندھے کو یہ کہہ کر بُلایا کہ خاطر جمع رکھ اٹھ وہ تجھے بُلاتا ہے۔ وہ اپنا کپڑا پھینک کر اُچھل پڑا اور یسوع کے پاس آیا۔ یسوع نے اُس سے کہا تو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لیئے

کروں۔ اندھے نے اُس سے کہا اے ربونی! یہ کہ میں بینا ہو جاؤ ں۔ یسوع نے اُس سے کہا جا تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ وہ فی الفور بینا ہوگیا اور راہ میں اُس کے پیچھے ہولیا۔

108. زکائی

لوقا 19 باب: 1-28؛ وہ یریحو میں داخل ہوکر جا رہا تھا۔ اور دیکھ زکائی نام ایک آدمی تھا جو محصول لینے والوں کا سردار اور دولت مند تھا وہ یسوع کے دیکھنے کی کوشش کرتا تھا کہ کون ساہے لیکن بھیڑ کے سبب دیکھ نہ سکتا تھا۔ اس لیئے کہ اُس کا قد چھوٹا تھا۔ پس اُس دیکھنے کے لیئے آگے دوڑ کر ایک گُولر کے پیڑ پر چڑھ گیا کیونکہ وہ اُسی راہ سے جانے کو تھا۔ جب یسوع اُس جگہ پہنچا تو اوپر نگاہ کرکے اُس سے کہا اے زکائی جلد اُتر آ کیونکہ آج مجھے تیرے گھر رہنا ضرور ہے۔ وہ جلد اُتر کر اُس کو خوشی سے اپنے گھر لے گیا۔ جب لوگوں نے یہ دیکھا تو سب بڑُبڑا کر کہنے لگے کہ وہ تو ایک گنہگار شخص کے ہاں جا اُترا۔ اور زکائی نے کھڑے ہوکر خداوند سے کہا اے خداوند دیکھ میں اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ہوں۔ اور اگر کسی کاکچھ ناحق لے لیا ہے تو اُس کو چوگنا ادا کرتا ہوں۔ یسوع نے اُس سے کہا آج سے گھر میں نجات آئی ہے۔ اس لیئے کہ یہ بھی ابرہام کا بیٹا ہے۔ کیونکہ ابنِ آدم کھوئے ہوؤ ں کو ڈ ھونڈ نے اور نجات دینے آیا ہے۔

<u>دس اشرفیوں کی تمثیل</u>

جب وہ ان باتوں کو سُن رہے تھے تو اُس نے ایک تمثیل بھی کہی۔ اس لیئے یروشلیم کے نزدیک تھا اور وہ گمان کرتے تھے کہ خدا کی بادشاہی ابھی ظاہر ہوا چاہتی ہے۔ پس اُس نے کہا کہ ایک امیر دور دراز مُلک کو چلا تاکہ بادشاہی حاصل کر کے پھر آئے۔ اُس نے اپنے نوکروں میں سے دس کو بُلا کر انہیں دس اشرفیاں دیں اور اُن سے کہا کہ میرے واپس آنے تک لین دین کرنا۔ لیکن اُس کے شہر کے آدمی اُس سے عداوت رکھتے تھے اور اُس کے پیچھے ایلچیوں کی زبانی کہلا بھیجا کہ ہم نہیں چاہتے کہ یہ ہم پر بادشاہی کرے۔ جب وہ بادشاہی حاصل کر کے پھر آیا تو ایسا ہوا کہ اُن نوکروں کو بُلا بھیجا جن کو روپیہ دیا تھا۔ تاکہ معلوم کرے کہ انہوں نے لین دین سے کیا کیا کمایا۔ پہلے نے حاضر ہوکر کہا اے خداوند تیری اشرفی سے دس اشرفیاں پیدا ہوئیں۔ اُس نے اُس سے کہا اے اچھے نوکر شاباس! اس لیئے کہ تو نہایت تھوڑے میں دیانت دار نکلا اب تو دس شہروں پر اختیار رکھ۔ دوسرے نے آکر کہا اے خداوند تیری اشرفی سے پانچ اشرفیاں پیدا ہوئیں اُس نے اُس سے کہا کہ تو بھی پانچ شہروں کا حاکم ہو۔ تیسرے نے آکر کہا اے خداوند دیکھ تیری اشرفی یہ ہے جس کو میں نے رومال میں باندھ رکھا۔ کیونکہ میں تجھ سے ڈ رتا تھا۔ اس لیئے کہ تو سخت آدمی ہے۔ جو تونے نہیں رکھا اُسے اُٹھا لیتا ہے اور جو تونے نہیں بویا اُسے کاٹتا ہے۔ اُس نے اُس سے کہا اے شریر نوکر میں تجھ کو تیرے ہی منہ سے ملزم ٹھہراتا ہوں۔ تو مجھے جانتا تھا کہ سخت آدمی ہوں اور جو میں نے نہیں رکھا اُسے اُٹھا لیتا ہوں اور جو نہیں بویا اُسے کاٹتا ہوں۔ پھر تونے میرا روپیہ

ساہوکار کے ہاں کیوں نہ رکھ دیا میں آکر اُسے سود سمیت لے لیتا؟ اور اُس نے اُن سے کہا جو پاس کھڑے تھے کہ وہ اشرفی اُس سے لے لو اور دس اشرفی والے کو دے دو۔ (انہوں نے اُس سے کہا اے خداوند اُس کے پاس دس اشرفیاں تو ہیں)۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ جس کے پاس ہے اُس کو دیا جائے گا اور جس کے پاس نہیں اُس سے وہ بھی لے لیا جائے گا جو اُس کے پاس ہے۔ مگر میرے اُن دشمنوں کو جنہوں نے نہ چاہا تھا کہ میں اُن پر بادشاہی کروں یہاں لاکر میرے سامنے قتل کرو۔

109. یروشلیم کا آخری سفر

یوحنا 12 باب:12-19؛ دوسرے دن بہت سے لوگوں نے جو عید میں آئے تھے یہ سُن کر کہ یسوع یروشلیم میں آتا ہے کھجور کی ڈ الیاں لیں اور اُس کے استقبال کو نکل کر پکارنے لگے کہ ہوشعنا! مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے اور اسرائیل کا بادشاہ ہے۔ جب یسوع کو گدھے کا بچہ ملا تو اُس پر سوار ہوا جیسا کہ لکھا ہے۔

[ذکریاہ 9 باب 9 آیت]

اُس کے شاگرد پہلے تو یہ باتیں نہ سمجھے لیکن جب یسوع اپنے جلال کو پہنچا تو اُن کو یاد آیا کہ یہ باتیں اُس کے حق میں لکھی ہوئی تھیں اور لوگوں نے اُس کے ساتھ یہ سلوک کیا تھا۔ پس اُن لوگوں نے گواہی دی جو اُس وقت اُس کے ساتھ تھے جب اُس نے لعزر کو قبر سے باہر بُلایا اور مردوں

میں سے جلایا تھا۔ اسی سبب سے لوگ اُس کے استقبال کو نکلے کہ انہوں نے سُنا تھا کہ اُس نے یہ معجزہ دکھایا ہے۔ بس فریسوں نے آپس میں کہا سوچو تو! تم سے کچھ نہیں بن پڑتا۔ دیکھو جہان اُسکا پیرو ہو چلا۔

110. یروشلیم پر رونا

لوقا 19 باب: 36-44؛ جب جا رہا تھا تو وہ اپنے کپڑے راہ میں بچھاتے جاتے تھے اور جب وہ شہر کے نزدیک زیتون کے پہاڑ کے اُتار پر پہنچا تو شاگردوں کی ساری جماعت اُن سب معجزوں کے سبب سے جو انہوں نے دیکھے تھے خوش ہوکر بلند آواز سے خدا کی حمد کرنے لگی۔ کہ مبارک ہے وہ بادشاہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے۔ آسمان پر صُلح اور عالمِ بالا پر جلال۔

[زبور 118: 26]

بھیڑ میں سے بعض فریسیوں نے اُس سے کہا اے اُستاد! اپنے شاگردوں کو ڈ انٹ دے۔ اُس نے جواب میں کہا میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر یہ چپ رہیں تو پتھر چلا اُٹھیں گے۔ جب نزدیک آکر شہر کو دیکھا تو اُس پر رویا اور کہا۔ کاش کہ تو اپنے اسی دن میں سلامتی کی باتیں جانتا! مگر اب وہ تیری آنکھوں سے چُھپ گئی ہیں۔ کیونکہ وہ دن تجھ پر آئیں گے کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچہ باندھ کر تجھے گھیر لیں گے اور ہر طرف سے تنگ کریں گے۔ اور تجھ کو اور تیرے بچوں کو جو تجھ میں ہیں زمین پر دے پٹکیں گے اور تجھ میں سے

کسی پتھر پر پتھر باقی نہ چھوڑیں گے اس لیئے کہ تونے اُس وقت کو نہ پہچانا جب تجھ پر نگاہ کی گئی۔

111۔دوسرا ہیکل صاف کرنا

متی 21 باب 10-46؛ جب وہ یروشلیم میں داخل ہوا تو سارے شہر میں ہل چل پڑ گئی اور لوگ کہنے لگے یہ کون ہے؟ بھیڑ کے لوگوں نے کہا یہ گلیل کے ناصرۃَ کا نبی یسوع ہے۔ اور یسوع نے خدا کی ہیکل میں داخل ہوکر اُن سب کو نکال دیا جو ہیکل میں خرید و فروخت کر رہے تھے اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں اُلٹ دیں۔ اور اُن سے کہا لکھا ہے کہ میرا گھر دُعا کا گھر کہلائے گا مگر تم اُسے ڈ اکوں کی کھوہ بتاتے ہو۔

[یسعیاہ 56 باب: 7]

اور اندھے اور لنگڑے ہیکل میں اُس کے پاس آئے اور اُس نے اُنہیں اچھا کیا۔ لیکن جب سردار کاہنوں اور فقیہوں نے اُن عجیب کاموں کو جو اُس نے کیئے اور لڑکوں کو ہیکل میں ابن داؤ د کو ہوشعنا پکارتے دیکھا تو خفا ہوکر اُس سے کہنے لگے۔ تو سُنتا ہے کہ یہ کیا کہتے ہیں؟ یسوع نے اُن سے کہا ہاں, کیا تم نے یہ کبھی نہیں پڑھا کہ بچوں اور شیر خواروں کے منہ سے تُونے حمد کو کامل کرایا؟

[زبور 8: 2]

انجیر کا درخت

اور جب صبح کو پھر شہر کو جا رہا تھا اُسے بھوک لگی اور راہ کے کنارے انجیر کا ایک درخت دیکھ کر اُس کے پاس گیا اور پتوں کے سوا اُس میں کچھ نہ پا کر اُس سے کہا کہ آئندہ تجھ میں کبھی پھل نہ لگے اور انجیر کا درخت اُسی دم سوکھ گیا شاگردوں نے یہ دیکھ کر تعجب کیا اور کہا یہ انجیر کا درخت کیونکر ایک دم سُوکھ گیا۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر ایمان رکھو اور شبک نہ کرو تو نہ صرف وہی کرو گے جو انجیر کے درخت کے ساتھ ہوا بلکہ اگر اس پہاڑ سے بھی کہوگے کہ تو اُکھڑ اور سمندر میں جا پڑ تو یوں ہی ہو جائے گا۔ اور جو کچھ دُعا میں ایمان کے ساتھ مانگو گے وہ سب تم کو ملے گا۔

اختیار کا ایک سوال

اور جب وہ ہیکل میں آکر تعلیم دے رہا تھا تو سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے اُس کے پاس آکر کہا تو ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہے؟ اور یہ اختیار تجھے کس نے دیا؟ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا میں بھی تم سے ایک بات پوچھتا ہوں, اگر وہ مجھے بتاؤ گے تو میں بھی تم کو بتاؤ ں گا کہ ان کاموں کو کس اختیار سے کرتا ہوں۔ یوحنا کا بپتسمہ کہاں سے تھا؟ آسمان کی طرف سے یا انسان کی طرف سے؟ وہ آپس میں کہنے لگے کہ اگر ہم کہیں آسمان کی طرف سے تو پھر ہم سے کہے گا پھر تم نے کیوں اُس کا یقین نہ کیا؟ اور اگر ہم کہیں انسان کی طرف سے تو عوام سے ڈ

رتے ہیں کیونکہ سب یوحنا کو نبی جانتے ہیں۔ بس انہوں نے جواب میں یسوع سے کہا ہم نہیں جانتے۔ اُس نے بھی اُن سے کہا میں بھی تم کو نہیں بتاتا کہ ان باتوں کو کس اختیار سے کرتا ہوں۔

دو بیٹوں کی تمثیل

تم کیا سمجھتے ہو؟ ایک آدمی کے دو بیٹے تھے اُس نے پہلے کے پاس جاکر کہا بیٹا جا آج تاکستان میں کام کر۔ اُس نے جواب میں کہا میں نہیں جاؤ ں گا مگر پیچھے پچھتا کر گیا۔ پھر دوسرے کے پاس جاکر اُس نے اُسی طرح کہا۔ اُس نے جواب دیا اچھا جناب۔ مگر گیا نہیں۔ ان دونوں میں سے کون اپنے باپ کی مرضی بجا لایا؟

انہوں نے کہا پہلا۔ یسوع نے اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ محصول لینے والے اور کسبیاں تم سے پہلے خدا کی بادشاہی میں داخل ہوتی ہیں۔ کیونکہ یوحنا راستبازی کے طریقے پر تمہارے پاس آیا اور تم نے اُس کا یقین نہ کیا مگر محصول لینے والوں اور کسبیوں نے اُس کا یقین کیا اور تم یہ دیکھ کر پیچھے بھی نہ پچھتائے کہ اُس کا یقین کر لیتے۔

گھر کے مالک کی تمثیل

ایک اور تمثیل سنو۔ ایک گھر کا مالک تھا جس نے تاکستان لگایا اور اُس کی چاروں طرف احاطہ گھیرا اور اُس میں حوض کھودا اور بُرج بنایا اور اُسے باغبانوں کو ٹھیکے پر دے کر

پردیس چلا گیا اور جب پھل کا موسم قریب آیا تو اُس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں کے پاس اپنا پھل لینے کو بھیجا۔ اور باغبانوں نے اُس کے نوکروں کو پکڑ کر کسی کو پیٹا اور کسی کو قتل کیا اور کسی کو سنگسار کیا۔ پھر اُس نے اور نوکروں کو بھیجا جو پہلوں سے زیادہ تھے اور انہوں نے اُن کے ساتھ بھی وہی سلوک کیا۔ آخر اُس نے اپنے بیٹے کو اُن کے پاس یہ کہہ کر بھیجا کہ وہ میرے بیٹے کا تو لحاظ کریں گے۔ جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا تو آپس میں کہا یہ ہی وارث ہے آؤ اسے قتل کرکے اس کی میراث پر قبضہ کرلیں۔ اور اُسے پکڑ کر تاکستان سے باہر نکالا اور قتل کر دیا۔ بس جب تاکستان کا مالک آئے گا تو اُن باغبانوں کے ساتھ کیا کرے گا؟ انہوں نے اُس سے کہا اُن بدکاروں کو بُری طرح ہلاک کرے گا اور باغ کا ٹھیکہ دوسرے باغبانوں کو دے گا جو موسم پر اُس کو پھل دیں۔ یسوع نے اُن سے کہا کیا تم نے کتابِ مقدس میں کبھی نہیں پڑھا کہ جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کے سرے کا پتھر ہوگا یہ خداوند کی طرف سے ہوا اور ہماری نظر میں عجیب ہے؟

[زبور 118: 22-23]

اس لیئے میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہی تم سے لے لی جائے گی اور اُس قوم کو جو اُس کے پھل لائے دے دی جائے گی اور جو اُس پتھر پر گرے گا ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا لیکن جس پر وہ گرے گا اُسے پیس ڈ الے گا۔ اور جب سردار کاہنوں اور فریسیوں نے اُس کی تمثیل سُنیں تو سمجھ گئے کہ ہمارے حق میں کہتا ہے۔ اور وہ اُسے پکڑنے کی

کوشش میں تھے لیکن لوگوں سے ڈ رتے تھے کیونکہ وہ اُسے نبی جانتے تھے۔

112. موت کی چوتھی پیش گوئی

یوحنا 12 باب: 20-50؛ جو لوگ عید میں پرستش کرنے آئے تھے اُن میں بعض یونانی تھے۔ بس اُنہوں نے فلپس کے پاس جو جو بیت صیدای گلیل کا تھا آکر اُس سے درخواست کی کہ جناب ہم یسوع کو دیکھنا چاہتے ہیں فلپس نے آکر اندریاس سے کہا۔ پھر اندریاس اور فلپس نے آکر یسوع کو خبر دی۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا وہ وقت آگیا کہ ابنِ آدم جلال پائے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں گر کر مر نہیں جاتا اکیلا رہتا ہے لیکن جب مر جاتا ہے تو بہت سا پھل لاتا ہے۔ جو اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے وہ اُسے کھو دیتا ہے اور جو دنیا میں اپنی جان سے عداوت رکھتا ہے وہ اُسے ہمیشہ کی زندگی کے لیئے محفوظ رکھے گا اگر کوئی شخص میری خدمت کرے تو میرے پیچھے ہولے اور جہاں میں ہوں وہاں میرا خادم بھی ہوگا۔ اگر کوئی میری خدمت کرے تو باپ اُس کی عزت کرے گا۔ اب میری جان گھبراتی ہے۔ بس میں کیا کہوں؟ اے باپ! مجھے اس گھڑی سے بچا لیکن میں اسی سبب سے تو اُس گھڑی کو پہنچا ہوں۔ اے باپ! اپنے نام کو جلال دے۔ بس آسمان سے آواز آئی کہ میں نے اُس کو جلال دیا ہے اور پھر بھی دوں گا۔ جو لوگ کھڑے سُن رہے تھے انہوں نے کہا کہ بادل گرجا۔ اوروں نے کہا

کہ فرشتہ اُس سے ہم کلام ہوا۔ یسوع نے جواب میں کہا کہ یہ آواز میرے لیئے نہیں بلکہ تمہارے لیئے آئی ہے۔ اب دنیا کی عدالت کی جاتی ہے۔ اب دنیا کا سردار نکال دیا جائے گا۔ اور میں اگر زمین سے اونچے پر چڑھایا جاؤ ں گا تو سب کو اپنے پاس کھینچوں گا۔ اُس نے اس بات سے اشارہ کیا کہ میں کس موت سے مرنے کو ہوں۔ لوگوں نے اُس کو جواب دیا کہ ہم نے شریعت کی یہ بات سُنی ہے کہ مسیح ابد تک رہے گا۔ پھر تو کیوں کر کہتا ہے کہ ابنِ آدم کا اونچے پر چڑھایا جانا ضرور ہے؟ یہ ابنِ آدم کون ہے؟ میں یسوع نے اُن سے کہا کہ اور تھوڑی دیر تک نور تمہارے درمیان ہے۔ جب تک نور تمہارے ساتھ ہے چلے جاؤ ۔ ایسا نہ ہو کہ تاریکی تمہیں آ پکڑے اور جو تاریکی میں چلتا ہے وہ نہیں جانتا کہ کدھر جاتا ہے۔ جب تک نور تمہارے ساتھ ہے نور پر ایمان لاؤ تاکہ نور کے فرزند بنو۔ یسوع یہ باتیں کہہ کر چلا گیا اور اُن سے اپنے آپ کو چُھپایا۔

بے اعتقادی

اور اگرچہ اُس نے اُن کے سامنے اتنے معجزے دکھائے تو بھی وہ اُس پر ایمان نہ لائے تاکہ یسعیاہ نبی کا کلام پورا ہو جو اُس نے کہا کہ اے خداوند ہمارے پیغام کا کس نے یقین کیا ہے؟ اور خداوند کا ہاتھ کس پر ظاہر ہوا ہے؟ اس سبب سے وہ ایمان نہ لا سکے کہ یسعیاہ نے پھر کہا۔

اُس نے اُن کی آنکھوں کو اندھا اور اُن کے دل کو سخت کر دیا۔ ایسا نہ ہو کہ وہ آنکھوں سے دیکھیں اور دل سے

سمجھیں اور رجوع کریں اور میں انہیں شفا بخشوں۔ یسعیاہ نے یہ باتیں کہیں:
[یسعیاہ 6 باب 10 آیت]

کہ اُس نے اُس کا جلال دیکھا اور اُس نے اُسی کے بارے میں کلام کیا تو بھی سرداروں میں سے بھی بہتیرے اُس پر ایمان لائے مگر فریسیوں کے سبب سے اقرار نہ کرتے تھے تا ایسا نہ ہو کہ عبادت خانہ سے خارج کیئے جائیں۔ کیونکہ وہ خدا سے عزت حاصل کرنے کی نسبت انسان سے عزت حاصل کرنا زیادہ چاہتے تھے۔ یسوع نے پکار کر کہا کہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ مجھ پر نہیں بلکہ میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے۔ اور جو مجھے دیکھتا ہے۔ میں نور ہوکر دنیا میں آیا ہوں تاکہ جو کوئی مجھ پر ایمان لائے اندھیرے میں نہ رہے۔ اگر کوئی میری باتیں سُن کر اُن پر عمل نہ کرے تو میں اُس کو مجرم نہیں ٹھہراتا کیونکہ میں دنیا کو مجرم ٹھہرانے نہیں بلکہ دنیا کو نجات دینے آیا ہوں۔ جو مجھے نہیں مانتا اور میری باتوں کو قبول نہیں کرتا اُس کا ایک مجرم ٹھرانے والا ہے یعنی جو کلام میں نے کیا ہے آخری دن وہی اُسے مجرم ٹھہرائے گا۔ کیونکہ میں نے کچھ اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ باپ جس نے مجھے بھیجا اُسی نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ کیا کہوں اور کیا بولوں اور میں جانتا ہوں کہ اُس کا حکم ہمیشہ کی زندگی ہے۔ پس جو کچھ میں کہتا ہوں جس طرح باپ نے مجھ سے فرمایا ہے اُسی طرح کہتا ہوں۔

113. شادی کی ضیافت

متی 22 باب: 1-14؛ اور یسوع پھر اُن سے تمثیلوں میں
کہنے لگا کہ, آسمان کی بادشاہی اُس بادشاہ کی مانند ہے۔
جس نے اپنے بیٹے کی شادی کی اور اپنے نوکروں کو بھیجا
کہ بُلائے ہوؤ ں کو شادی میں بُلا لائیں مگر انہوں نے آنا نہ
چاہا۔ پھر اُس نے اور نوکروں کو یہ کہہ کر بھیجا کہ بلائے ہوؤ ں
سے کہو کہ دیکھو میں نے ضیافت تیار کر لی ہے۔ میرے بیل
اور موٹے موٹے جانور زبح ہو چُکے ہیں اور سب کچھ تیار ہے۔
شادی میں آؤ ۔ مگر وہ بے پروائی کر کے چل دئے۔ کوئی اپنے
کھیت کو کوئی اپنی سوداگری کو۔ اور باقیوں نے اُس کے
نوکروں کو پکڑ کر بے عزت کیا اور مار ڈ الا۔ بادشاہ غضبناک ہوا
اور اُس نے اپنا لشکر بھیج کر اُن خونیوں کو ہلاک کر دیا اور اُن
کا شہر جلا دیا۔ تب اُس نے اپنے نوکروں سے کہا کہ شادی
کی ضیافت تو تیار ہے مگر بُلائے ہوئے لائق نہ تھے۔ بس
راستوں کے ناکوں پر جاؤ اور جتنے تمہیں ملیں شادی میں
بُلاؤ اور وہ نوکر راستوں پر جاکر جو اُنہیں ملے کیا بُرے کیا
بھلے سب کو جمع کر لائے اور شادی کی محفل مہمانوں
سے بھر گئی اور جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے کو اندر آیا تو
اُس نے وہاں ایک آدمی کو دیکھا جو شادی کے لباس میں نہ
تھا اور اُس نے اُس سے کہا میاں تو شادی کی پوشاک پہنے
بغیر یہاں کیونکر آ گیا؟ لیکن اُس کا مُنہ بند ہوگیا۔ اس پر بادشاہ
نے خادموں سے کہا اس کے ہاتھ پاؤ ں باندھ کر باہر اندھیرے
میں ڈ ال دو۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔ کیونکہ بلائے
ہوئے بہت ہیں مگر برگزیدہ تھوڑے۔

114. فریب سے پھنسانے کا پہلا سوال

متی 22 باب: 15-22؛ اُس وقت فریسیوں نے جاکر مشورہ کیا کہ اُسے کیوں کر باتوں میں پھنسائیں۔ بس انہوں نے اپنے شاگردوں کو ہیرودیوں کے ساتھ اُس کے پاس بھیجا اور انہوں نے کہا اے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تو سچا ہے اور سچائی سے خدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے اور کسی کی پرواہ نہیں کرتا کیونکہ تو کسی آدمی کا طرف دار نہیں۔ بس ہمیں بتا۔ تو کیا سمجھتا ہے؟ فقیر کو جزیہ دینا روا ہے یا نہیں؟ یس نے اُن کی شرارت جان کر کہا اے ریاکارو مجھے کیوں آزماتے ہو؟ جزیہ کا سکہ مجھے دکھاؤ ۔ وہ ایک دینار اُس کے پاس لائے۔ اُس نے اُن سے کہا یہ صورت اور نام کس کا ہے؟ انہوں نے اُس سے کہا فیصر کا اس پر اُس نے اُن سے کہا پس جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خداکا ہے خدا کو ادا کرو۔ انہوں نے یہ سُن کر تعجب کیا اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے۔

115. فریب سے پھنسانے کا دوسرا سوال

لوقا 20 باب: 27-40 آیات؛ پھر صدوقی جو کہتے ہیں کہ قیامت نہیں ہوگی اُن میں سے بعض نے اُس کے پاس آکر یہ سوال کیا کہ۔ اے اُستاد موسیٰ نے ہمارے لیئے لکھا ہے کہ اگر کسی کا بیاہا ہوا بھائی بے اولاد مر جائے تو اُس کا بھائی اُس کی بیوی کو کرلے اور اپنے بھائی کے لیئے نسل پیدا کرے۔ چنانچہ سات بھائی تھے۔ پہلے نے بیوی کی اور بے اولاد

مرگیا۔ پھر دوسرے نے اُسے لیا اور تیسرے نے بھی۔ اسی طرح ساتوں بے اولاد مرگئے۔ آخر کو وہ عورت بھی مرگئی۔ بس قیامت میں وہ عورت اُن میں سے کس کی بیوی ہوگی؟ کیونکہ وہ ساتوں کی بیوی بنی تھی۔ یسوع نے اُن سے کہا کہ اس جہان کے فرزندوں میں تو بیاہ شادی ہوتی ہے لیکن جو لوگ اس لائق ٹھہریں گے کہ اُس جہان کو حاصل کریں اور مردوں میں سے جی اُٹھیں اُن میں بیاہ شادی نہ ہوگی کیونکہ وہ پھر مرنے کے بھی نہیں اس لیئے کہ فریشتوں کے برابر ہونگے اور قیامت کے فرزند ہو کر خدا کے بھی فرزند ہوں گے۔ لیکن اس بات کو کہ مُردے جی اُٹھتے ہیں موسیٰ نے بھی جھاڑی کے ذکر میں ظاہر کیا ہے۔ چنانچہ وہ خداوند کو ابرہام کا خدا اور اصحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا کہتا ہے۔ لیکن خدا مُردوں کا خدا نہیں بلکہ زندوں کا ہے کیونکہ اُس کے نزدیک سب زندہ ہیں۔

[خروج 3 باب: 2–6]

تب بعض فقیہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اے اُستاد تونے خوب فرمایا۔ کیونکہ اُن کو اُس سے پھر کوئی سوال کرنے کی جُرات نہ ہوئی۔

116. سب سے بڑا حُکم

مرقس 12 باب:28-34؛ اور فقیہوں نے اُن کو بحث کرتے سُن کر جان لیا کہ اُس نے اُن کو خوب جواب دیا ہے۔ وہ پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ سب حکموں میں اول کون سا ہے؟

یسوع نے جواب دیا کہ اول یہ ہے اے اسرائیل سُن۔ خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔ اور تو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل اور ساری طاقت سے محبت رکھنا اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھنا سب سوختنی قربانیوں اور زبچوں سے بڑھ کر ہے۔ جب یسوع نے دیکھا کہ اُس نے دانائی سے جواب دیا تو اُس سے کہا تو خدا کی بادشاہی سے دور نہیں اور پھر کسی نے اُس سے سوال کرنے کی جُرات نہ کی۔

117. یسوع ایک سوال کرتا ہے

لوقا 20 باب: 41-47؛ پھر اُس نے اُن سے کہا مسیح کو کس طرح داؤ د کا بیٹا کہتے ہیں؟ داؤ د تو زبور میں آپ کہتا ہے کہ,

خداوند نے میرے خداوند سے کہا میری دہنی طرف بیٹھ

[زبور 110–11]

جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤ ں تلے کی چوکی نہ کر دوں۔ بس داؤ د تو اُسے خداوند کہتا ہے پھر وہ اُس کا بیٹا کیونکر ٹھہرا؟ جب لوگ سُن رہے تھے تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ فقیہوں سے خبردار رہنا جو لمبے لمبے جامے پہنکر پھرنے کا شوق رکھتے ہیں اور بازاروں میں سلام اور عبادت خانوں میں اعلیٰ درجہ کی کُرسیاں اور ضیافتوں میں صدر نشینی پسند کرتے ہیں۔ وہ بیواؤ ں کے

گھروں کو دبا بیٹھتے ہیں اور دکھاوے کے لیئے نماز کو طول دیتے ہیں۔ انہیں زیادہ سزا ہوگی۔

118۔ شرع کے عالموں اور فریسیوں کے خلاف عدالت

متی 23 باب: 1-39؛ اُس وقت یسوع نے بھیڑ سے اور اپنے شاگردوں سے یہ باتیں کہیں کہ فقیہ اور فریسی موسیٰ کی گدی پر بیٹھے ہیں۔ پس جو کچھ وہ تمہیں بتائیں وہ سب کرو اور مانو لیکن اُن کے سے کام نہ کرو کیونکہ وہ کہتے ہیں اور کرتے نہیں۔ وہ ایسے بھاری بوجھ جن کو اٹھانا مشکل ہے باندھ کر لوگوں کے کندھوں پر رکھتے ہیں مگر آپ اُن کو اپنی انگلی سے بھی ہلانا نہیں چاہتے۔ وہ اپنے سب کام لوگوں کو دکھانے کو کرتے ہیں کیونکہ وہ اپنے تعویز بڑے بناتے اور اپنی پوشاک کے کنارے چوڑے رکھتے ہیں۔ اور ضیافتوں میں صدر نشینی اور عبادت خانوں میں اعلیٰ درجے کی کُرسیاں اور بازاروں میں سلام اور آدمیوں سے ربی کہلانا پسند کرتے ہیں۔ مگر ربی نہ کہلاؤ کیونکہ تمہارا اُستاد ایک ہی ہے اور تم سب بھائی ہو۔ اور زمین پر کسی کو اپنا باپ نہ کہو کیونکہ تمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے۔ اور نہ تم ہادی کہلاؤ کیونکہ تمہارا ہادی ایک ہی ہے یعنی مسیح۔ لیکن جو تم میں بڑا ہے وہ تمہارا خادم بنے اور جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا اور جو اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا وہ بڑا کیا جائے گا۔

<u>سات غم</u>

اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس! کہ آسمان کی بادشاہی لوگوں پر بند کرتے ہو کیونکہ نہ تو آپ داخل ہوتے ہو اور نہ داخل ہونے دیتے ہو۔ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس! کہ تم بیواؤ ں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہو اور دکھاوے کے لیئے نماز کو طول دیتے ہو۔ تمہیں زیادہ سزا ہوگی۔ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس! کہ ایک مُرید کرنے کے لیئے تری اور خشکی کا دورہ کرتے ہو اور جب وہ مُرید ہو چکتا ہے تو اُسے اپنے سے دونا جہنم کا فرزند بنا دیتے ہو۔ اے اندھے راہ بتانے والو تم پر افسوس! جو کہتے ہوکہ اگر کوئی مقدس کی قسم کھائے تو اُس کا پابند ہوگا۔ اے احمقو اور اندھو کون سا بڑا ہے سونا یا مقدس جس نے سونے کو مقدس کیا؟ اور پھر کہتے ہو کہ اگر کوئی قربان گاہ کی قسم کھائے تو کچھ بات نہیں لیکن جو نذر اُس پر چڑھی ہو اگر اُس کی قسم کھائے تو اُس کا پابند ہوگا۔ اے اندھوں کون سی بڑی ہے؟ نذر یا قربان گاہ جو ترر کو مقدس کرتی ہے؟ پس جو قربان گاہ کی قسم کھاتا ہے وہ اُس کی اور اُن سب چیزوں کی جو اُس پر ہیں قسم کھاتا ہے۔ اور جو مقدس کی قسم کھاتا ہے وہ اُس کی اور اُس کے رہنے والے کی قسم کھاتا ہے اور جو آسمان کی قسم کھاتا ہے وہ خدا کے تخت کی اور اُس پر بیٹھنے والے کی قسم کھاتا ہے۔ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس! کہ پودینہ اور سونف اور زیرہ تو دہ یکی دیتے ہو پر تم نے شریعت کی زیادہ بھاری باتوں یعنی انصاف اور رحم اور ایمان کو چھوڑ دیا ہے۔ لازم تھا کہ یہ بھی کرتے اور وہ بھی

نہ چھوڑتے۔ اے اندھے راہ بتانے والو جو مچھر کو تو چھانتے ہو اور اُنٹ کو نگل جاتے ہو۔ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو! تم پر افسوس! کہ پیالے اور رکابی کو اوپر سے صاف کرتے ہو مگر وہ اندر لوٹ اور ناپرہیزگاری سے بھرے ہیں۔ اے اندھے فریسی! پہلے پیالے اور رکابی کو اندر سے صاف کر تاکہ اوپر سے بھی صاف ہو جائیں۔ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس! کہ تم سفیدی پھری ہوئی قبروں کی مانند ہو جو اوپر سے تو خوبصورت دکھائی دیتی ہیں مگر اندر مُردوں کی ہڈ یوں اور ہر طرح کی نجاست سے بھری ہیں۔ اسی طرح تم بھی ظاہر میں تو لوگوں کو راستباز دکھائی دیتے ہو مگر باطن میں ریاکاری اور بے دینی سے بھرے ہو۔ اے ریاکار فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس کہ نبیوں کی قبریں بتاتے ہو اور راستبازوں کے مقبرے آراستہ کرتے ہو۔ اور کہتے ہو کہ اگر ہم اپنے باپ دادا کے زمانہ میں ہوتے تو نبیوں کے خون میں اُن کے شریک نہ ہوتے۔ اس طرح تم اپنی نسبت گواہی دیتے ہو کہ تم نبیوں کے قاتلوں کے فرزند ہو۔ غرض اپنے باپ دادا کا پیمانہ بھردو۔ اے سانپو! اے افعی کے بچو! تم جہنم کی سزا سے کیونکر بچو گے؟ اس لیئے دیکھو میں نبیوں اور داناؤ ں اور فقیہوں کو تمہارے پاس بھیجتا ہوں۔ اُن میں سے تم بعض کو قتل کرو گے اور صلیب پر چڑھاؤ گے اور بعض کو اپنے عبارت خانوں میں کوڑے مارو گے اور شہر شہر بشہر ستاتے پھروگے۔ تاکہ سب راست بازوں کا خون جو زمین پر بہایا گیا تم پر آئے راستباز ہابل کے خون سے لیکر برکیاہ کے بیٹے ذکریاہ کے خون تک جیسے تم نے مقدس اور قربانگاہ کے درمیان میں قتل کیا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں

کہ یہ سب کچھ اُس زمانہ کے لوگوں پر آئے گا۔ اے یروشلیم! اے یروشلیم! تو جو نبیوں کو قتل کرتی اور جو تیرے پاس بھیجے گئے اُن کو سنگسار کرتی ہے! کتنی بار میں نے چاہا جس طرح مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے جمع کر لیتی ہے اُسی طرح میں بھی تیری لڑکوں کو جمع کرلوں مگر تم نے نہ چاہا! دیکھو تمہارا گھر تمہارے لیئے ویران چھوڑا جاتا ہوں۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اب سے مجھے پھر ہرگز نہ دیکھو گے کہ

مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے۔

[زبور 118: 20]

119. کنگال بیوہ

مرقس 12 باب: 41-44؛ پھر وہ ہیکل کے خزانہ کے سامنے بیٹھا دیکھ رہا تھا کہ لوگ ہیکل کے خزانہ میں پیسے کس طرح ڈ التے ہیں اور بہتیرے دولتمند بہت کچھ ڈ ال رہے تھے۔ اتنے میں ایک کنگال بیوہ نے آکر دو دمڑیاں یعنی ایک دھیلا ڈ الا۔ اُس نے شاگردوں کو پاس بُلاکر اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں جو ہیکل کے خزانہ میں ڈ ال رہے ہیں اس کنگال بیوہ نے اُن سب سے زیادہ ڈ الا۔ کیونکہ سبھوں نے اپنے مال کی بہتات سے ڈ الا مگر اس نے اپنی ناداری کی حالت میں جو کچھ اُس کا تھا یعنی اپنی ساری روزی ڈ الہ دی۔

120. دوسری آمد

متی 24 باب: 1-51؛ اور یسوع ہیکل سے نکل کر جا رہا تھا کہ اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے تاکہ اُسے ہیکل کی عمارتیں دکھائیں اُس نے جواب میں اُن سے کہا کیا تم اِن سب چیزوں کو نہیں دیکھتے؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ یہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہے گا جو گرایا نہ جائے گا۔ اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا اُس کے شاگردوں نے الگ اُس کے پاس آکر کہا ہم کو بتا کہ یہ باتیں کب ہوں گی؟ اور تیرے آنے اور دنیا کے آخر ہونے کا کیا نشان ہوگا؟ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ

دنیا کی آخرت کے نشانات

خبردار! کوئی تم کو گمراہ نہ کر دے۔ کیونکہ بہتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے کہ میں مسیح ہوں اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے اور تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سنوگے۔ خبردار! گھبرانہ جانا کیونکہ ان باتوں کا واقع ہوانا ضرور ہے لیکن اُس وقت خاتمہ نہ ہوگا۔ کیونکہ قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی اور جگہ جگہ کال پڑیں گے اور بھونچال آئیں گے۔ لیکن یہ سب باتیں مصیبتوں کا شروع ہی ہونگی۔

دکھ کی پیشنگوائی

اُس وقت لوگ تم کو ایزا دینے کے لیئے پکڑوائیں گے اور تم کو قتل کریں گے اور میرے نام کی خاطر سب قومیں تم

سے عداوت رکھیں گی۔ اور اُس وقت بہتیرے ٹھوکر کھائیں گے اور ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے اور ایک دوسرے سے عداوت رکھیں گے۔ اور بہت سے جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے اور بہتیروں کو گمراہ کریں گے۔ اور بے دینی کے بڑھ جانے سے بہتیروں کی محبت ٹھنڈ ی پڑ جائے گی۔ مگر جو آخر تک برداشت کرے گا وہ نجات پائے گا۔ اور بادشاہی کی اُس خوشخبری کی منادی تام دنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں کے لیئے گواہی ہو۔ تب خاتمہ ہوگا۔ بس جب تم اُس اُجاڑنے والی مکُرو چیز کو جس کا ذکر دانی ایل نبی کی معرفت ہوا۔ مقدس مقام میں کھڑا ہوا دیکھو (پڑھنے والا سمجھ لے)۔

[دانی ایل 9: 27]

تو جو یہودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں۔ جو کوٹھے پر ہو وہ اپنے گھر کا اسباب لینے کونیچے نہ اُترے۔ اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لوٹے۔ مگر افسوس اُن پر جو اُن دنوں میں حاملہ ہوں اور جو دودھ پلاتی ہوں! پس دُعا کرو کہ تم کو جاڑوں میں یا سبت کے دن بھاگنا نہ پڑے۔ کیونکہ اُس وقت ایسی بڑی مصیبت ہوگی کہ دنیا کے شروع سے نہ اب تک ہوئی نہ کبھی ہوگی۔ اور اگر وہ دن گھٹائے نہ جاتے تو کوئی بشر نہ بچتا۔ مگر برگزیدوں کی خاطر وہ دن گھٹائے جائیں گے۔ اُس وقت اگر کوئی تم سے کہے کہ دیکھو مسیح یہاں ہے یا وہاں ہے تو یقین نہ کرنا۔ کیونکہ جھوٹے مسیح اور جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوں گے اور ایسے بڑے نشان اور عجیب کام دکھائیں گے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں۔ دیکھو میں نے پہلے ہی تم سے کہ دیا ہے۔ پس اگر وہ

تم سے کہیں کہ دیکھو وہ بیابان میں ہے تو باہر نہ جانا یا دیکھو وہ کوٹھڑیوں میں ہے تو یقین نہ کرنا۔ کیونکہ جیسے بجلی بورب سے کوند کر پچھم تک دکھائی دیتی ہے ویسے ہی ابن آدم کا آنا ہوگا۔ جہان مُردار ہے وہاں گدھ جمع ہو جائیں گے۔

ابن آدم کا آنا

اور فوراً اُن دنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائے گا اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا اور ستارے آسمان سے گریں گے اور آسمانوں کی قوتیں ہلائی جائیں گی اور اُس وقت ابنِ آدم کا نسان آسمان پر دکھائی دے گا اور اُس وقت زمین کی سب قوتیں چھاتی پیٹیں گی اور ابنِ آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گی۔ اور وہ نرسنگے کی بڑی آواز کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور وہ اُس کے برگزیدوں کو چاروں طرف سے آسمان کے اُس کنارے سے اُس کنارے تک جمع کریں گے۔

انجیر کے درخت کی تمثیل

اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو۔ جونہی اُس کی ڈ الی نرم ہوتی اور پتے نکلتے ہیں تم جان لیتے ہو کہ گرمی نزدیک ہے۔ اسی طرح ج تم ان سب باتوں کو دیکھو تو جان لو کہ وہ نزدیک بلکہ دروازہ پر ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہو لیں یہ نسل ہرگز تمام نہ

ہوگی۔ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی۔

اُس دن اور گھڑی کو کوئی نہیں جانتا

لیکن اُس دن اور اُس گھڑی کی بابت کوئی نہیں جانتا۔ نہ آسمان کے فرشتے نہ بیٹا مگر صرف باپ جیسا نوح کے دنوں میں ہوا ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔ کیونکہ جس طرح طوفان سے پہلے کے دنوں میں لوگ کھاتے پیتے اور بیاہ شادی کرتے تھے اُس دن تک کہ نوح کشتی میں داخل ہوا۔ اور جب تک طوفان آکر اُن سب کو بہا نہ لے جائے گا اور دوسرا چھوڑ دیا جائے گا۔ دو عورتیں چکی پیستی ہوں گی۔ ایک لے لی جائے گی اور دوسری چھوڑ دی جائے گی۔ پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ تمہارا خداوند کس دن آئے گا۔ لیکن یہ جان رکھو کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا کہ چور رات کے کون سے پہر آئے گا تو جاگتا رہتا اور اپنے گھر میں نقب نہ لگانے دیتا۔ اس لیئے تم بھی تیار رہو کیونکہ جس گھڑی تم کو گمان بھی نہ ہوگا ابنِ آدم آجائے گا۔

پھر کون دیانت دار یا بددیانت نوکر ہے...؟

بس وہ دیانتدار اور عقلمند نوکر کون سا ہے جسے مالک نے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا تاکہ وقت پر اُن کو کھانا دے؟ مبارک ہے وہ نوکر جسے اُنس کا مالک آکر ایسا ہی کرتے پائے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال کا

مختار کردے گا۔ لیکن اگر وہ خراب نوکر اپنے دل میں یہ کہہ کر کہ میرے مالک کے آنے میں دیر ہے۔ اپنے ہم خدمتوں کو مارنا شروع کرے اور شرابیوں کے ساتھ کھائے پئے۔ تو اُس نوکر کا مالک ایسے دن کہ وہ اُس کی راہ نہ دیکھتا ہو اور ایسی گھڑی کہ وہ نہ جانتا ہو آ موجود ہوگا۔ اور خوب کوڑے لگا کر اُس کو ریاکاروں میں شامل کرے گا۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔

121. اور تمثیلیں
دس کنواریوں کی تمثیل

متی 25 باب: 1-46؛ اُس وقت آسمان کی بادشاہی اُن دس کنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی مشعلیں لے کر دلہا کے استقبال کو نکلیں۔ اُن میں پانچ بیوقوف تھیں انہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر تیل اپنے ساتھ نہ لیا۔ مگر عقلمندوں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ تیل بھی لیا اور جب دلہا نے دیر لگائی تو سب اونگنے لگیں۔ اور بے وقوفوں نے عقلمندوں سے کہا کہ اپنے تیل میں سے کچھ ہم کو بھی دے دو کیونکہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں۔ عقلمندوں نے جواب دیا کہ شاید ہمارے تمہارے دونوں کے لیئے کافی نہ ہو۔ بہتر یہ ہے کہ بیچنے والوں کے پاس جاکر اپنے واسطے مول لے لو۔ جب وہ مول لینے جا رہی تھیں تو دلہا آ پہنچا اور جو تیار تھیں وہ اُس کے ساتھ شادی کے جشن میں اندر چلی گئیں اور دروازہ بند ہوگیا۔ پھر وہ باقی کنواریاں بھی آئیں اور کہنے لگیں اے خداوند! اے خداوند! ہمارے لیئے دروازہ کھول دے۔ اُس

نے جواب میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں تم کو نہیں جانتا۔ پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہ اُس دن کو جانتے ہو نہ اُس گھڑی کو۔

سونے کے تھیلوں کی تمثیل

کیونکہ یہ اُس آدمی کا سا حال ہے جس نے پردیس جاتے وقت اپنے گھر کے نوکروں کو بُلا کر اپنا مال اُن کے سپرد کیا۔ اور ایک کو پانچ توڑے دیئے۔ دوسرے کو دو اور تیسرے کو ایک یعنی ہر ایک کو اُس کی لیاقت کے مطابق دیا اور پردیس چلا گیا۔ جس کو پانچ توڑے ملے تھے اُس نے فوراً جاکر اُن سے لین دین کیا اور پانچ توڑے اور پیدا کر لیئے۔ اسی طرح جسے دو ملے تھے اُس نے بھی دو اور کمائے۔ مگر جس کو ایک ملا تھا اُس نے جاکر زمین کھودی اور اپنے مالک کا روپیہ چُھپا دیا بڑی مدت کے بعد اُن نوکروں کا مالک آیا اور اُن سے حساب لینے لگا جس کو پانچ توڑے ملے تھے وہ پانچ توڑے اور لے کر آیا اور کہا اے خداوند! تونے پانچ توڑے مجھے سپرد کئے تھے دیکھو میں نے پانچ توڑے اور کمائے۔ اُس کے مالک نے اُس سے کہا اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش! تو تھوڑے میں دیانتدار رہا۔ میں تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤ ں گا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو۔ اور جس کو دو توڑے ملے تھے اُس نے بھی پاس آکر کہا اے خداوند تونے دو توڑے مجھے سپرد کیئے تھے دیکھ میں نے دو توڑے اور کمائے۔ اُس کے مالک نے اُس سے کہا اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش! تو تھوڑے میں دیانتدار

رہا۔ میں تجھے بہت چیزوں کا مختار بتاؤ ں گا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو۔ اور جس کو ایک توڑا ملا تھا وہ بھی پاس آکر کہنے لگا اے خداوند میں تجھے جانتا تھا کہ تو سخت آدمی ہے اور جہاں نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہے اور جہاں نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہے۔ پس میں ڈ را اور جاکر تیرا توڑا زمین میں چھپا دیا۔ دیکھ جو تیرا ہے وہ موجود ہے۔ اُس کے مالک نے جواب میں اُس سے کہا اے شریر اور سُست نوکر! تو جانتا تھا کہ جہاں میں نے نہیں بویا وہاں سے جمع کرتا ہوں۔ پس تجھے لازم تھا کہ میرا روپیہ شاہوکاروں کو دیتا تو میں آکر اپنا مال سود سمیت لیتا۔ پس اس سے وہ توڑا لے لو اور جس کے پاس دس توڑے ہیں اُسے دے دو۔ کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے دیا جائے گا اور اُس کے پاس زیادہ ہو جائے گا جس کے پاس نہیں ہے اُس سے وہ بھی جو اُس کے پاس ہے لے لیا جائے گا اور اُس نکمے نوکر کو باہر اندھیرے میں ڈ ال دو۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔

بھیڑوں اور بکریوں کی تمثیل

جب ابنِ آدم اپنے جلال میں آئے گا اور سب فرشتے اُس کے ساتھ آئیں تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا۔ اور سب قومیں اُس کے سامنے جمع کی جائیں گی اور وہ ایک کو دوسرے سے جدا کرے گا جیسے چرواہا بھیڑوں کو بکریوں سے جدا کرتا ہے۔ اور بھیڑوں کو اپنے دہنے اور بکریوں کو بائیں کھڑا کرے گا۔ اُس وقت بادشاہ اپنی دہنی طرف والوں سے کہے گا آؤ میرے باپ کے مبارک لوگو جو بادشاہی بنای عالم

سے تمہارے لیئے تیار کی گئی ہے اُسے میراث میں لو۔ کیونکہ میں بھوکا تھا۔ تم نے مجھے پانی پلایا۔ میں پردیسی تھا۔ تم نے مجھے اپنے گھر میں اُتارا۔ ننگا تھا۔ تم نے مجھے کپڑے پہنایا۔ بیمار تھا تم نے میری خبر لی۔ قید میں تھا۔ تم میرے پاس آئے۔ تب راستباز جواب میں اُس سے کہیں گے اے خداوند! ہم نے کب تجھے بھوکا دیکھ کر کھانا کھلایا یا پیاسا دیکھ کر پانی پلایا؟ ہم نے کب تجھے پردیسی دیکھ کر گھر میں اُتارا؟ یا ننگا دیکھ کر کپڑے پہنایا؟ ہم کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھ کر تیرے پاس آئے؟ بادشاہ جواب میں اُن سے کہے گا میں تم سے سچ کہتا ہوں چونکہ تم نے میرے ان سب چھوٹے بھائیوں میں سے کسی ایک کے ساتھ یہ سلوک کیا اس لیئے میرے ہی ساتھ کیا۔ پھر وہ بائیں طرف والوں سے کہے گا اے ملعونو میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو ابلیس اور اُس کے فرشتوں کے لیئے تیار کی گئی ہے۔ کیونکہ میں بھوکا تھا۔ تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ پیاسا تھا۔ تم نے مجھے پانی نہ پلایا۔ پردیسی تھا۔ تم نے مجھے گھر میں نہ اُتارا۔ ننگا تھا۔ تم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا۔ بیمار اور قید میں تھا۔ تم نے میری خبر نہ لی۔ تب وہ بھی جواب میں کہیں گے اے خداوند! ہم نے کب تجھے بھوکا یا پیاسا یا ننگا یا بیمار یا قید میں دیکھ کر تیری خدمت نہ کی؟ اُس وقت وہ اُن سے جواب میں کہے گا میں تم سے سچ کہتا ہوں چونکہ تم نے ان سب سے چھوٹوں میں سے کسی ایک کے ساتھ یہ سلوک نہ کیا اس لیئے میرے ساتھ نہ کیا۔ اور یہ ہمیشہ کی سزا پائیں گے مگر راستباز ہمیشہ کی زندگی۔

122. لعزر کے پاس جانا

یوحنا 11 باب:55-12 باب:11؛ اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی اور بہت لوگ فسح سے پہلے دیہات سے یروشلیم کو گئے تاکہ اپنے آپ کو پاک کریں۔ وہ یسوع کو ڈ ھونڈ نے اور ہیکل میں کھڑے ہوکر آپس میں کہنے لگے کہ تمہارا کیا حال ہے؟ کیا وہ عید میں نہیں آئے گا؟ اور سردار کاہنوں اور فریسیوں نے حکم دے رکھا تھا کہ اگر کسی کو معلوم ہو کہ وہ کہاں ہے تو اطلاع دے تاکہ اُسے پکڑ لیں۔ پھر یسوع فسح سے چھ روز پہلے بہت عنیا میں آیا جہاں لعزر تھا جسے یسوع نے مردوں میں سے بلایا تھا۔ وہاں انہوں نے اُس کے واسطے شام کا کھانا تیار کیا مرتھا خدمت کرتی تھی مگر لعزر اُن میں سے تھا جو اُس کے ساتھ کھانا کھاتے بیٹھے تھے پھر مریم نے جٹا ماسی کا آدھ سیر خالص اور بیش قیمت عطر لے کر یسوع کے پاؤ ں پر ڈ الا اور اپنے بالوں سے اُس کے پاؤ ں پونچھے اور گھر عطر کی خوشبو سے مہک گیا۔ مگر اُس کے شاگردوں میں سے ایک شخص یہوداہ اسکریوتی جو اُسے پکڑوانے کو تھا کہنے لگا۔ یہ عطر تین سو دینار میں بیچ کر غریبوں کو کیوں نہ دیا گیا؟ اُس نے یہ اس لیئے کہا کہ اُس کو غریبوں کی فکر تھی بلکہ اسلئے کہ چور تھا اور چونکہ اُس کے پاس اُن کی تھیلی رہتی تھی اُس میں جو کچھ پڑتا وہ نکال لیتا تھا۔ پس یسوع نے کہا کہ اُسے یہ عطر میرے دفن کے دن کے لیئے رکھنے دے۔ کیونکہ غریب غُربا تو ہمیشہ تمہارے پاس

ہیں لیکن میں ہمیشہ تمہارے پاس نہ رہوں گا۔ بس یہودیوں میں سے عوام یہ معلوم کرکے کہ وہ وہاں ہے نہ صرف یسوع کے سبب سے آئے بلکہ اسلئے بھی کہ لعزر کو دیکھیں جسے اُس نے مردوں میں سے جلایا تھا۔ لیکن سردار کاہنوں نے مشورہ کیا کہ لعزر کو بھی مار ڈ الیں۔ کیونکہ اُس کے باعث بہت سے یہودی چلے گئے اور یسوع پر ایمان لائے۔

123. ایک سازش

متی 26 باب: 14-16؛ اُس وقت اُن بارہ میں سے ایک نے جس کا نام یہوداہ اسکریوتی تھا سردار کاہنوں کے پاس جاکر کہا کہ اگر میں اُسے تمہارے حوالہ کرا دوں تو مجھے کیا دوگے؟ انہوں نے اُسے تیس روپے تول کر دیدئے۔ اور وہ اُس وقت سے اُس کے پکڑوانے کو موقع ڈ ھونڈ نے لگا۔

124. تیاری

لوقا 22 باب: 7-13؛ اور عیدِ فطیر کا دن آیا جس میں فسح زبح کرنا فرض تھا۔ اور یسوع نے پطرس اور یوحنا کو یہ کہہ کر بھیجا کہ جا کر ہمارے کھانے کے لیئے فسح تیار کرو۔ انہوں نے اُس سے کہا تو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیار کریں؟ اُس نے اُن سے کہا دیکھو شہر میں داخل ہوتے ہی تمہیں ایک آدمی پانی کا گھڑا لئے ہوئے ملے گا۔ جس گھر میں وہ جائے اُس کے پیچھے چلے جانا۔ اور گھر کے مالک سے کہنا کہ استاد تجھ سے کہتا ہے وہ مہمان خانہ کہاں ہے جس میں

میں اپنے شاگردوں کے ساتھ فسح کھاؤ ں؟ وہ تمہیں ایک بڑا بالا خانہ آراستہ کیا ہوا دکھائے گا۔ وہیں تیاری کرنا۔ انہوں نے جاکر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فسح تیار کیا۔

125. آخری کھانا

یوحنا 13 باب: 1-16: 33؛ عید منسح سے پہلے جب یسوع نے جان لیا کہ میرا وہ وقت آ پہنچا کہ دنیا سے رخصت ہوکر باپ کے پاس جاؤ ں تو اپنے اُن لوگوں سے جو دنیا میں تھے جیسی محبت رکھتا تھا آخر تک محبت رکھتا رہا۔ اور جب ابلیس شمعون کے بیٹے۔ یہوداہ اسکریوتی کے دل میں ڈ ال چُکا تھا کہ اُسے پکڑوائے تو شام کا کھانا کھاتے وقت یسوع نے یہ جان کر کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھ میں کردی ہیں اور میں خدا کے پاس سے آیا اور خدا ہی کے پاس جاتا ہوں۔ دسترخوان سے اٹھ کر کپڑے اُتارے اور رومال لے کر اپنی کمر میں باندھا۔ اس کے بعد برتن میں پانی ڈ ال کر شاگردوں کے پاؤ ں دھونے اور جو رومال کمر میں بندھا تھا اُس سے پونچنے شروع کئے۔ پھر وہ شمعون پطرس تک پہنچا۔ اُس نے اُس سے کہا اے خداوند! کیا تو میرے پاؤ ں دھوتا ہے؟ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ جو میں ہوں تو اب نہیں جانتا مگر بعد میں سمجھے گا۔ پطرس نے اُس سے کہا کہ تو میرے پاؤ ں ابدتک کبھی دھونے نہ پائے گا۔ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ اگر میں تجھے نہ دھوؤ ں تو تو میرے ساتھ شریک نہیں۔

شمعون پطرس نے اُس سے کہا اے خداوند! صرف میرے پاؤ ں ہی نہیں بلکہ ہاتھ اور سر بھی دھو دے۔ یسوع نے اُس سے کہا جو نہا چُکا ہے اُس کو پاؤ ں کے سوا اور کچھ دھونے کی حاجت نہیں بلکہ سراسر پاک ہے اور تم پاک ہو لیکن سب کے سب نہیں۔ کیونکہ وہ اپنے پکڑ وانے والے کو جانتا تھا اس لیئے اُس نے کہا تم سب پاک ہو۔

پاؤ ں دھونا

بس جب وہ اُن کے پاؤ ں دھو چُکا اور کپڑے پہن کر پھر بیٹھ گیا تا اُن سے کہا کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تمہارے ساتھ کیا کیا؟ تم مجھے اُستاد اور خداوند کہتے ہو اور خوب کہتے ہو کیونکہ میں ہوں۔ بس جب مجھ خداوند اور استاد نے پاؤں دھوئے تو تم پر بھی فرض ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤ ں دھویا کرو۔ کیونکہ میں نے تم کو ایک نمونہ دکھایا ہے کہ جیسا میں نے تمہارے ساتھ کیا ہے تم بھی کیا کرو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ بھیجا ہوا اپنے بھیجنے والے سے۔ اگر تم ان باتوں کو جانتے ہو تو مبارک ہو بشرطیکہ اُن پر عمل بھی کرو۔

دھوکے سے پکڑوانا

میں تم سب کی بابت نہیں کہتا۔ جن کو میں نے چُنا اُنہیں میں جانتا ہوں لیکن یہ اس لیئے ہے کہ یہ نوشتہ پورا ہو کہ جو میری روٹی کھاتا ہے اُس نے مجھ پر لات اُٹھائی۔

[زبور 14:9]

اب میں اُس کو ہونے سے پہلے تم کو جتائے دیتا ہوں تاکہ جب ہو جائے تو تم ایمان لاؤ کہ میں وہی ہوں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرے بھیجے ہوئے کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے۔ یہ باتیں کہہ کر یسوع اپنے دل میں گھبرایا اور یہ گواہی دی کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے ایک شخص مجھے پکڑوائے گا۔ شاگرد شُبہ کرکے کہ وہ کس کی نسبت کہتا ہے۔ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ اُس کے شاگردوں میں سے ایک شخص جس سے یسوع محبت رکھتا تھا یسوع کے سینہ کی طرف جُھکا ہوا کھانا کھانے بیٹھا تھا۔ بس شمعون پطرس نے اُس سے اشارہ کر کے کہا کہ بتا وہ کس کی نسبت کہتا ہے۔ اُس نے اُسی طرح یسوع کی چھاتی کا سہارا لے کر کہا اے خداوند! وہ کون ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ جسے میں نوالہ ڈ بو کردے دوں گا وہی ہے۔ پھر اُس نے نوالہ ڈ بویا اور لے کر شمعون اسکریو تی کے بیٹے یہوداہ کو دے دیا۔ اس نوالہ کے بعد شیطان اُس میں سما گیابس یسوع نے اُس سے کہا کہ جو کچھ تو کرتا ہے جلد کرلے۔ مگر جو کھانا کھانے بیٹھے تھے اُن میں سے کسی کو معلوم نہ ہوا کہ اُس نے یہ اُس سے کس لیئے کہا۔ چونکہ یہوداہ کے پاس تھیلی رہتی تھی اس لیئے بعض نے سمجھا کہ یسوع اُس سے یہ کہتا ہے کہ جو کچھ ہمیں عید کے لیئے درکار ہے خرید لے یا یہ کہ محتاجوں کو کچھ دے۔ پس وہ نوالہ لے کر فی النور باہر چلا گیا اور رات کا وقت تھا۔ جب وہ باہر چلا

گیا تو یسوع نے کہا کہ اب ابنِ آدم نے جلال پایا اور خدا نے اُس میں جلال پایا۔

شمعون پطرس کی پیشنگوئی

اور خدا بھی اُسے اپنے میں جلال دے گا بلکہ اُسے فی الفور جلال دے گا۔ اے بچو! میں اور تھوڑی دیر تمہارے ساتھ ہوں تم مجھے ڈ ھونڈ وگے اور جیسا میں نے یہودیوں سے کہا کہ جہاں میں جاتا ہوں تم نہیں آ سکتے ویسا ہی اب تم سے بھی کہتا ہوں۔ میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں کہ ایک دوسرے سے محبت رکھو کہ جیسے میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ اگر آپس میں محبت رکھوگے تو اس سے سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو۔ شمعون پطرس نے اُس سے کہا اے خداوند تو کہاں جاتا ہے؟ یسوع نے جواب دیا جہاں میں جاتا ہوں اب تو تُو میرے پیچھے آ نہیں سکتا مگر بعد میں میرے پیچھے آئے گا۔ پطرس نے اُس سے کہا اے خداوند! میں تیرے پیچھے اب کیوں نہیں آ سکتا؟ میں تو تیرے لیئے اپنی جان دوں گا۔ یسوع نے جواب دیا کیا تو میرے لیئے اپنی جان دے گا؟ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ مُرغ بانگ نہ دے گا جب تک تو تین بار میرا انکار نہ کرلے گا۔

تمہارا دل نہ گھبرائے

تمہارا دل نہ گھبرائے۔ تم خدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو۔ میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں

اگر نہ ہوتے تو میں تم سے کہہ دیتا کیونکہ میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لیئے جگہ تیار کروں۔ اور اگر میں جاکر تمہارے لیئے جگہ تیار کروں تو پھر آکر تمہیں اپنے ساتھ لے لوں گا تاکہ جہاں میں ہوں تم بھی ہو۔ اور جہاں میں جاتا ہوں تم وہاں کی راہ جانتے ہو۔ تومانے اُس سے کہا اے خداوند ہم نہیں جانتے کہ تو کہاں جاتا ہے۔ پھر راہ کس طرح جانیں؟ یسوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں کوئی میرے واسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔ اگر تم نے مجھے جانا ہوتا تو میرے باپ کو بھی جانتے ہو اور دیکھ لیا ہے۔

"... ہمیں باپ دکھا..."

فلپس نے اُس سے کہا اے خداوند! باپ کو ہمیں دکھا۔ یہی ہمیں کافی ہے یسوع نے اُس سے کہا اے فلپس۔ اتنی مدت سے تمہارے ساتھ ہوں کیا تو مجھے نہیں جانتا؟ جس نے مجھے دیکھا اُس نے کو دیکھا تو کیونکر کہتا ہے کہ باپ کو ہمیں دکھا؟ کیا تو یقین نہیں کرتا کہ میں باپ ہوں اور باپ مجھ میں ہے؟ یہ باتین میں جو تم سے کہتا ہوں اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکن باپ مجھ میں رہ کر اپنے کام کرتا ہے۔ میرا یقین کرو کہ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں۔ نہیں تو میرے کاموں ہی کے سبب سے میرا یقین کرو۔

"... جو بھی میرے نام سے مانگو گے..."

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔ اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہوگے میں وہی کروں گا تاکہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔ اگر میرے نام سے مجھ سے کچھ چاہوگے تو میں وہی کروں گا۔

دوسرا مددگار

اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کروگے۔ اور میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابدتک تمہارے ساتھ رہے۔ یعنی روح حق جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔ تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہوگا۔ میں تمہیں یتیم نہ چھوڑوں گا۔ میں تمہارے پاس آؤ ں گا۔ تھوڑی دیر باقی ہے کہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی مگر تم مجھے دیکھتے رہوگے۔ اُس روز تم جانو گے کہ میں اپنے باپ میں ہوں اور تم مجھ میں اور میں تم میں۔ جس کے پاس میرے حکم ہیں اور وہ اُن پر عمل کرتا ہے وہی مجھ سے محبت رکھتا ہے اور جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا اور میں اُس سے محبت رکھوں گا اور اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کروں گا۔ اُس یہودہ نے جو اسکریوتی نہ تھا اُس سے کہا اے خداوند! کیا ہوا کہ تو اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کیا چاہتا ہے مگر دنیا پر نہیں؟ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے

تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا اور میرا باپ اُس سے محبت رکھے گا اور ہم اُس کے پاس آئیں گے اور اُس کے ساتھ سکونت کریں گے۔ جو مجھ سے محبت نہیں رکھتا وہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا اور جو کلام تم سُنتے ہو وہ میرا نہیں بلکہ باپ کا ہے جس نے مجھے بھیجا۔ میں نے یہ باتیں تمہارے ساتھ رہ کر تم سے ہیں۔ لیکن مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا وہ سب تمہیں یاد دلائے گا۔

<u>اطمینان کا تحفہ</u>

میں تمہیں اطمینان دیئے جاتا ہوں۔ اپنا اطمینان تمہیں دیتا ہوں۔ جس طرح دنیا دیتی ہے میں تمہیں اُس طرح نہیں دیتا۔ تمہارا دل نہ گھبرائے اور نہ ڈ رے۔ تم سُن چُکے ہو کہ میں نے تم سے کہا کہ جاتا ہوں اور تمہارے پاس پھر آتا ہوں۔ اگر تم مجھ سے محبت رکھتے تو اس بات سے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں خوش ہوتے کیونکہ باپ مجھ سے بڑا ہے۔ اور اب میں نے تم سے اس کے ہونے سے پہلے کہہ دیا ہے تاکہ جب ہو جائے تو یقین کرو۔ اس کے بعد میں تم سے بہت سی باتیں نہ کروں گا کیونکہ دنیا کا سردار آتا ہے اور مجھ میں اُس کا کچھ نہیں۔ لیکن یہ اسلیئے ہوتا ہے کہ دنیا جانے کہ میں باپ سے محبت رکھتا ہوں اور جس طرح باپ نے مجھے حکم دیا میں ویسا ہی کرتا ہوں۔ اٹھو یہاں سے چلیں۔

[مرقس 14 باب: 26؛ پھر گیت گاکر باہر زیتون کے پہاڑ پر گئے۔ ممکن ہے پہاڑ پر جاتے ہوئے باتیں کر رہے تھے۔]

اصل سے

انگور کا حقیقی درخت میں ہوں اور میرا باپ باغبان ہے جو ڈ الی مجھ میں ہے اور پھل نہیں اُسے وہ کاٹ ڈ التا ہے اور پھل لاتی ہے اُسے چھانٹتا ہے تاکہ زیادہ پھل لائے۔ اب تم اس کلام کے سبب سے جو میں نے تم سے کیا پاک ہو۔ تم مجھ میں قائم رہو اور میں تم میں۔ جس طرح ڈ الی اگر انگور کے درخت میں قائم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں لاسکتی اُسی طرح تم بھی اگر مجھ میں قائم نہ رہو تو پھل نہیں لا سکتے۔ میں انگور کا درخت ہوں تم ڈ الیاں ہو۔ جو مجھ میں قائم رہتا ہے اور میں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مجھ سے جدا ہوکر تم کچھ نہیں کر سکتے۔ اگر کوئی مجھ میں قائم نہ رہے تو وہ ڈ الی کی طرح پھینک دیا جاتا ہے اور لوگ انہیں جمع کرکے آگ میں جھونک دیتے ہیں اور وہ جل جاتی ہیں۔ اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تمہارے لیئے ہو جائے گا۔ میرے باپ کا جلال اسی سے ہوتا ہے کہ تم بہت سے پھل لاؤ ۔ جب ہی تم میرے شاگرد ٹھہرو گے۔

جس طرح باپ مجھ سے محبت رکھتا ہے...

جیسے باب نے مجھ سے محبت رکھی۔ ویسے ہی میں نے تم سے محبت رکھی۔ تم میری محبت میں قائم رہو۔ اگر تم

میرے حکموں پر عمل کروگے تو میری محبت میں قائم رہو گے۔ جیسے میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے اور اُس کی محبت میں قائم ہوں۔ میں نے یہ باتیں اس لیئے تم سے کہی ہیں کہ میری خوشی تم میں ہو اور تمہاری خوشی پوری ہو جائے۔ میرا حکم یہ ہے جیسے میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ اس سے زیادہ محبت وئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لیئے دیدے جو کچھ میں تم کو حکم دیتا ہوں اگر تم اُسے کرو تو میرے دوست ہو۔ اب سے میں تمہیں نوکر نہ کہوں گا کیونکہ نوکر نہیں جانتا کہ اُس کا مالک کیا کرتا ہے بلکہ تمہیں میں نے دوست کہا ہے۔ اس لیئے کہ جو باتیں میں نے اپنے باپ سے سُنیں وہ سب تم کو بتا دیں۔ تم نے مجھے نہیں چُنا بلکہ میں نے تمہیں چُن لیا اور تم کو مقرر کیا کہ جاکر پھل لاؤ اور تمہارا پھل قائم رہے تاکہ میرے نام سے جو کچھ باپ سے مانگو وہ تم کو دے۔ میں تم کو ان باتوں کا حکم اس لیئے دیتا ہوں کہ تم ایک دوسرے سے محبت رکھو۔

دنیا سے نفرت

اگر دنیا تم سے عداوت رکھتی ہے تو تم جانتے ہو کہ اُس نے تم سے پہلے مجھ سے عداوت رکھی ہے۔ اگر تم دنیا کے ہوتے تو دنیا اپنوں کو عزیز رکھتی لیکن چونکہ تم دنیا کے نہیں بلکہ میں نے تم کو دنیا میں سے چُن لیا ہے۔ اس واسطے دنیا تم سے عداوت رکھتی ہے۔ جو بات میں نے تم سے کہی تھی اُسے یاد رکھو کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا۔ اگر انہوں

نے میری بات پر عمل کیا تو تمہاری بات پر بھی عمل کریں گے۔ لیکن یہ سب کچھ وہ میرے نام کے سبب سے تمہارے ساتھ کریں گے کیونکہ وہ میرے بھیجنے والے کو نہیں جانتے۔ اگر میں نہ آتا اور اُن سے کلام نہ کرتا تو وہ گنہگار نہ ٹھہرتے لیکن اب اُن کے پاس اُن کے گناہ کا عُزر نہیں۔ جو مجھ سے عداوت رکھتا ہے وہ میرے باپ سے بھی عداوت رکھتا ہے۔ اگر میں اُن میں وہ کام نہ کرتا جو کسی دوسرے نے نہیں کئے تو وہ گنہگار نہ ٹھہرتے مگر اب تو انہوں نے مجھے اور میرے باپ دونوں کو دیکھا اور دونوں سے عداوت رکھی۔ لیکن یہ اس لیئے ہوا کہ وہ قول پورا ہو جو اُن کی شریعت میں لکھا کہ انہوں نے مجھ سے مفت عداوت رکھی۔

[زبور 35: 19؛ 69: 4؛ 109: 3]

روح القدوس کا کام

لیکن جب وہ مددگار آئے گا جس کو میں تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجوں گا یعنی روح حق جو باپ سے صادر ہوتا ہے تو وہ میری گواہی دے گا۔ اور تم بھی گواہ ہو کیونکر شروع سے میرے ساتھ ہو۔ میں نے یہ باتیں تم سے اس لیئے کہیں کہ تم ٹھوکر نہ کھاؤ ۔ لوگ تم کو عبادت خانوں سے خارج کردیں گے بلکہ وہ وقت آتا ہے کہ جو کوئی تم کو قتل کرے گا وہ گمان کرے گا کہ میں خدا کی خدمت کرتا ہوں۔ اور وہ اسلئے یہ کریں گے کہ اُنہوں نے نہ باپ کو جانا نہ مجھے۔ لیکن میں نے یہ باتیں اسلئے تم سے کہیں کہ جب اُن کا وقت آئے تو تم کو یاد آجائے کہ میں نے تم سے کہہ دیا تھا اور میں نے

شروع میں تم سے یہ باتیں اسلئے نہ کہیں کہ میں تمہارے ساتھ تھا۔ مگر اب میں اپنے بھیجنے والے کے پاس جاتا ہوں اور تم میں سے کوئی مجھ سے نہیں پوچھتا کہ تو کہاں جاتا ہے؟ بلکہ اس لیئے کہ میں نے یہ باتیں تم سے کہیں تمہارا دل غم سے بھر گیا۔ لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارا لیئے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئے گا لیکن اگر جاؤ ں گا تو اُسے تمہارے پاس بھیج دوں گا۔ اور وہ آ کر دنیا کو گناہ اور راستبازی اور عدالت کے بارے میں قصور وار ٹھہرائے گا۔ گناہ کے بارے میں اس لیئے کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لاتے۔ راستبازی کے بارے میں اس لیئے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں اور تم مجھے پھر نہ دیکھو گے۔ عدالت کے بارے میں اس لیئے کہ دنیا کا سردار مجرم ٹھہرایا گیا ہے۔ مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنا ہے مگر اب تم اُن کی برداشت نہیں کر سکتے۔ لیکن جب وہ یعنی روح حق آئے گا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائے گا۔ اس لیئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا لیکن جو کچھ سُنیگا وہی کہے گا اور تمہیں آئندہ کی خبریں دے گا۔

وہ میرا جلال ظاہر کرے گا۔ اس لیئے کہ مجھ ہی سے حاصل کر کے تمہیں خبر دے گا۔ جو کچھ باپ کا ہے وہ سب میرا ہے۔ اس لیئے میں نے کہا کہ وہ مجھ ہی سے حاصل کرتا ہے اور تمہیں خبریں دے گا۔

دکھ سے خوشی تک

تھوڑی دیر میں تم مجھے نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر میں مجھے دیکھ لوگے۔ بس اُس کے بعض شاگردوں نے آپس میں کہا یہ کیا ہے جو وہ ہم سے کہتا ہے کہ تھوڑی دیر میں تم مجھے نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر میں مجھے دیکھ لوگے اور یہ کہ اس لیئے کہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں؟ پس انہوں نے کہا کہ تھوڑی دیر جو وہ کہتا ہے یہ کیا بات ہے؟ ہم نہیں جانتے کہ کیا کہتا ہے۔ یسوع نے یہ جان کر کہ وہ مجھ سے سوال کرنا چاہتے ہیں اُن سے کہا کیا تم آپس میں میری اس بات نسبت پوچھ پاچھ کرتے ہو کہ تھوڑی دیر میں تم مجھے نہ دیکھو گے اور پھر تھوڑی دیر میں مجھے دیکھ لوگے؟ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم رووگے اور ماتم کروگے مگر دنیا خوش ہوگی۔ تم غمگین تو ہوگے لیکن تمہارا غم ہی خوشی بن جائے گا۔ جب عورت جننے لگتی ہے تو غمگین ہوتی ہے اس لیئے کہ اُس کے دُکھ کی گھڑی آ پہنچی , لیکن جب بچہ پیدا ہو چُکتا ہے تو اس خوشی سے کہ دنیا میں ایک آدمی پیدا ہوا اُس درد کو پھر یاد نہیں کرتی۔ پس تمہیں بھی اب تو غم ہے مگر میں تم سے پھر ملوں گا اور تمہارا دل خوش ہوگا اور تمہاری خوشی کوئی تم سے چھین نہ لے گا۔ اُس دن تم مجھ سے کچھ نہ پوچھو گے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر باپ سے کچھ مانگو گے تو وہ میرے نام سے تم کو دے گا۔ اب تک تم نے میرےنام سے کچھ نہیں مانگا۔ مانگو تو پاؤ گے تاکہ تمہاری خوشی پوری ہو جائے۔ میں نے باتیں تم سے تمثیلوں میں کہیں وہ وقت آتا ہے کہ جو تم سے تمثیلوں میں نہ کہوں گا بلکہ صاف صاف تمہیں باپ کی خبر دوں گا۔ اُس دن

تم میرے نام سے مانگو گے اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ باپ سے تمہارے لیئے درخواست کروں گا۔ اس لیئے کہ باپ تو آپ ہی تم کو عزیز رکھتا ہے کیونکہ تم نے مجھ کو عزیز رکھا ہے اور ایمان لائے ہو کہ میں باپ کی طرف سے نکلا۔ میں باپ سے نکلا اور دنیا میں آیا ہوں۔ پھر دنیا سے رخصت ہوکر باپ کے پاس جاتا ہوں۔ اُس کے شاگردوں نے کہا دیکھو اب تو صاف صاف کہتا ہے اور کوئی تمثیل نہیں کہتا۔ اب ہم جان گئے کہ تو سب کچھ جانتا ہے۔ اور اس کا محتاج نہیں کہ کوئی تجھ سے پوچھے۔ اس سبب سے ہم ایمان لاتے ہیں کہ تو خدا سے نکلا ہے۔ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کیا تم اب ایمان لاتے ہو؟ دیکھو وہ گھڑی آتی ہے بلکہ آ پہنچی کہ تم سب پر اگندا ہوکر اپنے اپنے گھر کی راہ کو لوٹو گے اور مجھے اکیلا چھوڑ دو گے تو بھی میں اکیلا نہیں ہوں کیونکہ باپ میرے ساتھ ہے۔ میں نے تم سے یہ باتیں اس لیئے کہیں کہ تم مجھ میں اطمینان پاؤ ۔ دنیا میں مصیبت اٹھاتے ہو لیکن خاطر جمع رکھو میں دنیا پر غالب آیا ہوں۔

126. یسوع کی بڑی دُعا

یسوع نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کر کہا کہ اے باپ! وہ گھڑی آ پہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کر تاکہ بیٹا تیرا جلال کرے چنانچہ تونے اُسے ہر بشر پر اختیار دیا ہے تاکہ جنہیں تونے اُسے بخشا ہے۔ اُن سب کو وہ ہمیشہ کی زندگی دے۔ اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدا ی واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تونے

بھیجا ہے جانیں جو کام تونے مُجھے کرنے کو دیا تھا اُس کو تمام کر کے میں نے زمین پر تیرا جلال ظاہر کیا۔ اور اب اے باپ تو اُس جلال سے جو میں دُنیا کی پیدائش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا مُجھے اپنے ساتھ جلالی بنا دے۔ میں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر ظاہر کیا جنہیں تونے دُنیا سے مُجھے دیا۔ وہ تیرے تھے اور تونے اُنہیں مُجھے دیا اور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کیا ہے۔ اب وہ جان گئے کہ جو کُچھ تونے مُجھے دیا ہے وہ سب تیری ہی طرف سے ہے کیونکہ جو کلام تونے مُجھے پہنچایا وہ میں نے اُن کو پہنچا دیا اور اُنہوں نے اُس کو قبول کیا اور سچ جان لیا کہ میں تیری طرف سے نکلا ہُوں اور وہ ایمان لائے کہ تو ہی نے مُجھے بھیجا۔ میں اُن کے لئے درخواست کرتا ہوں میں اُن کے لیئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لئے جہیں تونے مُجھے دیا ہے کیونکہ وہ تیرے ہیں۔ اور جو کچھ میراہے وہ سب تیرا ہے اور جو تیرا ہے وہ میرا ہے اور ان سے میرا جلال ظاہر ہوا ہے۔ میں آگے کو دُنیا نہ ہوں گا مگر یہ دُنیا میں ہیں اور میں تیرے پاس آتا ہوں۔ اے مُڈّ وس باپ اپنے اُس نام کے وسیلہ سے جو تونے مُجھے بخشا ہے اُن کی حفاظت کر تاکہ وہ ہماری طرف ایک ہوں جب تک میں اُن کے ساتھ رہا میں نے تیرے اُس نام کے وسیلہ سے جو تونے مُجھے بخشا ہے اُن کی حفاظت کی۔ میں نے اُن کی نگہبانی کی اور ہلاکت کے فرزند کے سوا اُن میں سے کوئی ہلاک نہ ہوا تاکہ کتاب مقدس کا لکھا پورا ہو۔ لیکن اب میں تیرے پاس آتا ہوں اور یہ باتیں دُنیا میں کہتا ہوں تاکہ میری خوشی اُنہیں پوری حاصل ہو۔ میں نے تیرا کلام اُنہیں پہنچا دیا اور دنیا نے اُن سے

عداوت رکھی۔ اِس لئے جس طرح میں دنیا کا نہیں وہ بھی دنیا کے نہیں میں یہ درخواست نہیں کرتا کہ تو اُنہیں دنیا سے اُٹھالے بلکہ یہ کہ اس شریر سے اُن کی حفاظت کر۔ جس طرح میں دُنیا کا نہیں وہ بھی دُنیا کے نہیں۔ اُنہیں سچائی کے وسیلہ سے مقدس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔ جس طرح تونے مُجھے دنیا میں بھیجا اُسی طرح میں نے بھی اُنہیں دُنیا میں بھیجا۔ اور اُن کی خاطر میں اپنے آپ کو مقدس کرتا ہُوں تاکہ وہ بھی سچائی کے وسیلہ سے مقدس کئے جائیں۔

ایمان داروں کے لیئے یسوع کی دُعائیں

میں صرف اِن ہی کے لیئے درخواست نہیں کرتا بلکہ اُن کے لئے بھی جو ان کے کلام کے وسیلہ سے مجھ پر ایمان لائیں گے۔ تاکہ وہ سب ایک ہوں یعنی جس طرح اے باپ تو مجھ میں ہے اور میں تجھ میں ہوں وہ بھی ہم میں ہوں اور دنیا ایمان لائے کہ توہی نے مجھے بھیجا۔ اور وہ جلال جو تونے مُجھے دیا ہے میں نے اُنہیں دیا ہے تاکہ وہ ایک ہوں جیسے ہم ایک ہیں میں اُن میں اور تو مُجھ میں تاکہ وہ کامل ہوکر ایک ہو جائیں اور دُنیا جانے کہ تو ہی نے مُجھے بھیجا اور جس طرح کہ تونے مُجھ سے محبت رکھی اُن سے بھی محبت رکھی۔ اے باپ میں چاہتا ہوں کہ جنہیں تونے مُجھے دیا ہے جہاں میں ہوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں تاکہ میرے اُس جلال کو دیکھیں جو تونے مُجھے دیا ہے کیونکہ تونے بناءِ عالم سے پیشتر مُجھ سے محبت رکھی۔ اے عادل باپ دُنیا نے تو تُجھے نہیں جانا مگر میں نے تُجھے جانا اور انہوں نے بھی جانا کہ تونے

مجھے بھیجا۔ اور میں نے اُنہیں تیرے نام سے واقف کیا اور کرتا رہوں گا تاکہ جو محبت تُجھ کو مُجھ سے تھی وہ اُن میں ہو اور میں اُن میں ہوں۔

127. جان کنی میں دُعا

مرقس 14 باب:32-42؛ پھر وہ ایک جگہ آئے جس کا نام گستمنی تھا اور اُس نے اپنے شاگردوں سےکہا یہاں بیٹھے رہو۔ جب تک میں دُعا کروں۔ اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھ لے کر نہایت حیران اور بے قرار ہونے لگا۔ اور اُن سے کہا میری جان نہایت غمگین ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نوبت پہنچ گئی ہے تم بیاں ٹھہرو اور جاگتے رہو۔ اور وہ تھوڑا آگے بڑھا اور زمین پر گر کر دُعا کرنے لگا کہ اگر ہو سکے تو یہ گھڑی مُجھ پر سے ٹل جائے۔ اور کہا ابا اے باپ تُجھ سے سب کچھ ہو سکتا ہے اِس پیالہ کو میرے پاس سے ہٹالے تو بھی جو میں چاہتا ہوں وہ نہیں بلکہ جو تو چاہتا ہے وہی ہو۔ پھر وہ آیا اور اُنہیں ہوتے پاکر پطرس سے کہا اے شمعون تو سوتا ہے؟ کیا تو ایک گھڑی بھی نہ جاگ سکا۔ جاگو اور دُعا کرو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔ روح تو مسعل ہے مگر جسم کمزور ہے۔ وہ پھر چلاگیا اور وہی بات کہہ کر دُعا کی اور پھر آکر اُنہیں سوئے پایا کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھری تھیں اور وہ نہ جانتے تھے کہ اُسے کیا جواب دیں۔ پھر تیسری بار آکر اُن سے کہا اب سوتے رہو اور آرام کرو۔ بس وقت آ پہنچا ہے۔ دیکھو ابن آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کیاجاتا ہے اُٹھ چلیں۔ دیکھو میرا پکڑ وانے والا نزدیک آ پہنچا ہے۔

III۔ یسوع کی آزمائش, موت اور پھر جی اُٹھنا

128۔ گرفتاری

یوحنا 18 باب: 1-14؛ یسوع نے یہ باتیں کہہ کر اپنے شاگردوں کے ساتھ قدرون کے نالے کے پار گیا۔ وہاں ایک باغ تھا۔ اُس میں وہ اور اُس کے شاگرد داخل ہوئے۔ اور اُس کا پکڑ وانے والا یہوداہ بھی اُس جگہ کو جانتا تھا کیونکہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں جایا کرتا تھا۔ بس یہوداہ سپاہیوں کی پلٹن اور سردار کاہنوں اور فریسیوں سے پیادے لے کر مشعلوں اور چراغوں اور ہتھیاروں کے ساتھ وہاں آیا۔ یسوع اُن سب باتوں کو جو اُس کے ساتھ ہونے والی تھیں جان کر باہر نکلا اور اُن سے کہنے لگا کہ کسے ڈ ھونڈ تے ہو؟ انہوں نے اُسے جواب دیا یسوع ناصری۔ یسوع نے اُن سے کہا میں ہی ہوں اور اُس کا پکڑوانے والا یہوداہ بھی اُن کے ساتھ کھڑا تھا۔ اُس کے یہ کہتے ہی کہ میں ہی ہوں وہ پیچھے ہٹ کر زمین پر گر پڑے۔ پس اُس نے اُن سے پھر پوچھا کہ تم کسے ڈ ھونڈ تے ہو؟ انہوں نے کہا یسوع ناصری کو۔ یسوع نے جواب دیا کہ میں تم سے کہہ تو چُکا کہ میں ہی ہوں۔ پس اگر مجھے ڈ ھونڈ تے ہو تو انہیں جانے دو۔ یہ اُس نے اس لئے کہا کہ اُس کا وہ قول پورا ہوکہ جنہیں تو نے مجھے دیا میں نے اُن میں سے کسی کو بھی نہ کھویا۔ پس شمعون پطرس نے تلوار جو اُس کے پاس تھی کھینچی اور سردار کاہن کے نوکر پر چلاکر اُس کا دہنا کان اُڑا دیا۔ اُس نوکر کا نام ملخُس تھا۔ یسوع نے

پطرس سے کہا تلوار کو میان میں رکھ۔ جو پیالہ باپ نے مجھ کو دیا کیا میں اُسے نہ پیوں۔ تب سپاہیوں نے اُن کے صوبہ دار اور یہودیوں کے پیادوں نے یسوع کو پکڑ کر باندھ لیا۔ اورپہلے اُسے خدا کے پاس لے گئے کیونکہ وہ برس کے سردار کاہن کائفا کا سُسر تھا۔ یہ وہی کائفا تھا جس نے یہودیوں کو صلاح دی تھی کہ اُمت کے واسطے ایک آدمی کا مرنا بہتر ہے۔

129. پینطس پلاطُس

یوحنا 18 باب: 15-40؛ اور شمعون پطرس یسوع کے پیچھے ہولیا اور ایک اور شاگرد بھی۔ یہ شاگرد سردار کاہن کا جان پہنچان کا تھا اور یسوع کے ساتھ سردار کاہن کے دیوان خانہ میں گیا۔ لیکن پطرس دروازہ پر باہر کھڑا رہا۔ بس وہ دوسرا شاگرد جو سردار کاہن کا جان پہنچان والا تھا باہر نکلا اور دربان عورت سے کہہ کر پطرس کو اندر لے گیا۔ اُس لونڈ ی نے جو دربان تھی پطرس سے کہا کیا تو بھی اُس شخص کے شاگردوں میں سے ہے؟ اُس نے کہا میں نہیں ہوں۔ **(پطرس کا پہلا انکار)**

نوکر اور پیادے جاڑے کے سبب کوئلے دہکا کر کھڑے تاپ رہے تھے اور پطرس بھی اُن کے ساتھ کھڑا تاپ رہا تھا۔

عدالت کی سُنوائی

پھر سردار کاہن نے یسوع سے اُس کے شاگردوں اور اُس کی تعلیم کی بابت پوچھا۔ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ میں نے دنیا سے علانیہ باتیں کی ہیں۔ میں نے ہمیشہ عبادت

خانوں اور ہیکل میں جہاں سب یہودی جمع ہوتے ہیں تعلیم دی اور پوشیدہ کچھ نہیں کہا۔ تو مجھ سے کیوں پوچھتا ہے؟ سُننے والوں سے پوچھ میں نے اُن سے کیا کہا۔ دیکھ اُن کو علوم ہے کہ میں نے کیا کیا کہا۔ جب اُس نے یہ کہا تو پیادوں میں سے ایک شخص نے جو پاس کھڑا تھا یسوع کو طمانچہ مار کر کہا تو سردار کاہن کو ایسا جواب دیتا ہے؟ یسوع نے اُسے جواب دیا کہ اگر میں نے بُرا کہا تو اُس بُرائی پر گواہی دے اور اگر اچھا کہا تو مجھے مارتا کیوں ہے؟ پس خدا نے اُسے بندھا ہوا سردار کاہن کائفا کے پاس بھیج دیا۔

پطرس کا دوسرا اور تیسرا انکار

شمعون پطرس کھڑا تاپ رہا تھا۔ پس اُنہوں نے اُس سے کہا کیا تو بھی اس کے شاگردوں میں سے ہے؟ اُس نے انکار کر کے کہا میں نہیں ہوں۔ جس شخص کا پطرس نے کان اڑا دیا تھا اُس کے ایک رشتہ دار نے جو سردار کاہن کا نوکر تھا کہا کیا میں نے تجھے اُس کے ساتھ باغ میں نہیں دیکھا؟ پطرس نے انکار کیا اور فوراً مُرغ نے بانگ دی۔

پیلاطس کی عدالت

پھر وہ یسوع کو کائفا کے پاس سے قلعہ کو لے گئے اور صبح کا وقت تھا اور وہ خود قلعہ میں نہ گئے تاکہ ناپاک نہ ہوں بلکہ فسح کھا سکیں۔ پس پیلاطُس نے اُن کے پاس باہر آکر کہا تم اس آدمی پر کیا الزام لگاتے ہو؟ انہوں نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر یہ بدکار نہ ہوتا تو ہم اسے تیرے حوالے نہ

کرتے۔ پیلاطُس نے اُن سے کہا اسے لے جاکر تم ہی اپنی شریعت کے موافق اس کا فیصلہ کرو۔ یہودیوں نے اُس سے کہا ہمیں روا نہیں کہ کسی کو جان سے ماریں۔ یہ اس لیئے ہوا کہ یسوع کی وہ بات پوری ہو جو اُس نے اپنی موت کے طریق کی طرف اشارہ کرکے کہی تھی۔

”کیا تم یہودیوں کے بادشاہ ہو؟“

پس پیلاطس قلعہ میں پھر داخل ہوا اور یسوع کو بُلا کر اُس سے کہا کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ تو یہ بات آپ ہی کہتا ہے یا اوروں نے میرے حق میں تجھ سے کہی؟ پیلاطس نے جواب دیا کیا میں یہودی ہوں؟ تیری ہی قوم اور سردار کاہنوں نے تجھ کو میرے حوالہ کیا۔ تونے کیا کیا ہے؟ یسوع نے جواب دیا کہ میری بادشاہی اس دُنیا کی نہیں۔ اگر میری بادشاہی دنیا کی ہوتی تو میرے خادم لڑتے تاکہ میں یہودیوں کے حوالہ نہ کیا جاتا۔ مگر اب میری بادشاہی یہاں کی نہیں۔ پیلاطس نے اُس سے کہا پس کیا تُو بادشاہ ہے؟ یسوع نے جواب دیا تو خود کہتا ہے کہ میں بادشاہ ہوں۔ میں اس لیئے پیدا ہوا اور اس واسطے دنیا میں آیا ہوں کہ حق پر گواہی دوں جو کوئی حقانی ہے میری آواز سنتا ہے۔ پیلاطس نے اُس سے کہا حق کیا ہے؟ یہ کہہ کر وہ یہودیوں کے پاس پھر باہر گا اور اُن سے کہا کہ میں اُس کا کچھ جرم نہیں پاتا۔

برابا

مگر تمہارا دستور ہے کہ میں فسح پر تمہاری خاطر ایک آدمی چھوڑ دیا کرتا ہوں۔ پس کیا تم کو منظور ہے کہ میں تمہاری خاطر یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ انہوں نے چلا کر پھر کہا کہ اس کو نہیں لیکن برابا کو۔ اور برابا ایک ڈ اکو تھا۔

130. عدالت

یوحنا 19 باب: 1-16؛ تب پیلاطُس نے یسوع کو لے کر کوڑے لگوائے اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا اور اُسے ارغوانی پوشاک پہنائی۔ اور انہوں نے اُسے طمانچے مارے۔ تب پیلاطُس نے پھر باہر جاکر اُن سے کہا کہ دیکھو میں اُسے تمہارے پاس باہر لے آیا ہوں تاکہ تم جانو کہ میں اس میں کچھ قصور نہیں پاتا۔ بس یسوع کانٹوں کا تاج رکھے اور ارغوانی پوشاک پہنے باہر آیا اور پیلاطُس نے اُس سے کہا دیکھو یہ آدمی۔ جب سردار کاہنوں اور پیادوں نے اُسے دیکھا تو چلا کر کہا صلیب دے صلیب! پیلاطُس نے اُن سے کہا۔ تم ہی اسے لے جاؤ اور صلیب دو کیونکہ میں اس میں کچھ قصور نہیں پاتا یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ ہماری ایک شرع ہے اور اُس کے مطابق یہ قتل کے لائق ہے کیونکہ اس نے اپنے آپ کو خدا کا بیٹا بنایا ہے۔ جب پیلاطُس نے یہ بات سُنی تو اور بھی ڈ ر گیا۔ اور قلعے میں پھر اندر آکر یسوع سے کہا۔ تو کہاں کا ہے؟ مگر یسوع نے اُسے کچھ جواب نہ دیا۔ تب پیلاطُس نے اُس سے کہا کہ تو مجھ سے نہیں بولتا؟ کیا تو نہیں جانتا کہ مجھے اختیار ہے کہ تجھے چھوڑ دوں۔ اور یہ اختیار بھی ہے کہ تجھے صلیب دے دوں؟ یسوع نے جواب دیا

کہ اگر تجھے اوپر سے نہ دیا جاتا تو مجھ پر تیرا کچھ اختیار نہ ہوتا۔ اس سبب سے جس نے مجھے تیرے حوالہ کیا اُس کا گناہ زیادہ ہے۔ اس پر پیلاطس اُسے چھوڑ دینے میں کوشش کرنے لگا مگر یہودیوں نے چلا کر کہا اگر تو اُسے چھوڑ دیتا ہے تو قیصر کا خیر خواہ نہیں۔ جو کوئی اپنے آپ کو بادشاہ بناتا ہے وہ قیصر کا مخالف ہے۔ پیلاطُس یہ باتیں سُن کر یسوع کو باہر لایا اور اُس جگہ جو چبوترہ اور عبرانی میں گبتا کہلاتی ہے تخت عدالت پر بیٹھا۔ یہ فسح کی تیاری کا دن اور چھٹے گھنٹے کے قریب تھا پھر اُس نے یہودیوں سے کہا دیکھو یہ ہے تمہارا بادشاہ۔ پس وہ چلائے کہ لے جا! لے جا! اُسے مصلوب کر! پیلاطس نے اُن سے کہا کیا میں تمہارے بادشاہ کو مصلوب کروں؟

سردار کاہنوں نے جواب دیا کہ قیصر کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں۔

[متی 27 باب: 24-25؛ جب پیلاطُس نے دیکھا کہ کچھ بن نہیں پڑتا بلکہ اُلٹا بلوا ہوتا جاتا ہے تو پانی لے کر لوگوں کے روبرو اپنے ہاتھ دھوئے اور کہا میں اس راستباز کے خون سے بری ہوں۔ تم جانو۔]

اس پر اُس نے اُس کو اُن کے حوالہ کیا کہ مصلوب کیا جائے۔

131۔ یہوداہ

متی 27 باب: 3-10۔ جب اُس کے پکڑوانے والے یہوداہ نے دیکھا کہ وہ مجرم ٹھہرایا گیا تو پچھتایا اور وہ تیس روپے

سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس واپس لاکر کہا۔ میں نے گناہ کیا کہ بے قصور کو قتل کے لیئے پکڑوایا۔ انہوں نے کہا ہمیں کیا؟ تو جان اور وہ روپیوں کو مقدس میں پھینک کر چلا گیا اور جاکر اپنے آپ کو پھانسی دے دی۔ سردار کاہنوں نے روپے لے کر کہا ان کو ہیکل کے خزانہ میں ڈ النا روا نہیں کیونکہ یہ خون کی قیمت ہے۔ پس انہوں نے مشورہ کر کے اُن روپیوں سے کمہار کا کھیت پردیسیوں کے دفن کرنے کے لیئے خریدا۔ اس سبب سے وہ کھیت آج تک خون کا کھیت کہلاتا ہے۔ اُس وقت وہ پورا ہوا جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا کہ جس کی قیمت انہوں نے اُس کی قیمت کے وہ تیس روپے لے لیئے (اُس کی قیمت بعض بنی اسرائیل نے ٹھہرائی تھی)۔ اور اُن کو کمہار کے کھیت کے لیئے دیا جیسا خداوند نے مجھے حکم دیا۔

[ذکریاہ 11 باب: 13]

132. صلیب

لوقا 23 باب: 26-43؛ اور جب اُس کو لئے جاتے تھے تو انہوں نے ایک شمعون نام ایک کرینی کو جو دیہات سے آتا تھا پکڑ کر صلیب اُس پر لادی کہ یسوع کے پیچھے پیچھے لے چلے۔ اور لوگوں کی ایک بڑی بھیڑ اور بہت سی عورتیں جو اُس کے واسطے روتی پٹتی تھیں اُس کے پیچھے پیچھے چلیں۔ یسوع نے اُن کی طرف پھر کر کہا اے یروشلیم کی بیٹیو! میرے لئے نہ رو بلکہ اپنے اور اپنے بچوں کے لیئے رو کیونکہ وہ دن آتے ہیں جن میں کہیں گے مبارک ہیں بانجھیں اور وہ رحم جو

باروَرنہ ہوئے اور وہ چھاتیاں جنہوں نے دُودھ نہ پلایا۔ اُس وقت وہ پہاڑوں سے کہنا شروع کریں گے کہ ہم ہر گِرپڑو اورہئلوں سے کہ ہمیں چھپا لو کیونکہ جب ہرلے درخت کے ساتھ ایسا کرتے ہیں تو سوکھے کے ساتھ کیا کچھ نہ کیا جائے گا۔

باپ انہیں معاف

اور وہ دو روز آدمیوں کو بھی جو بدکار تھے لئے جاتے تھے کہ اُس کے ساتھ قتل کئے جائیں جب وہ اُس جگہ پر پُہنچے جسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اُس کو مصلوب کیا اور بدکاروں کو بھی ایک کو دہنی اور دوسرے کو پائیں طرف۔ یسوع نے کہا اے باپ اُن کو معاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔ اور اُنہوں نے اُس کے کپڑوں کے حصے کئے اور اُن پر قرعہ ڈ الا اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے اور سردار بھی ٹھٹھے مار مار کر کہتے تھے کہ اس نے اوروں کو بچایا اگر یہ خدا کا مسیح اور اُس کا برگزیدہ ہے تو اپنے آپ کو بچائے۔ سپاہیوں نے بھی پاس آکر اور سرکہ پیش کر کے اُس پر ٹھٹھا مارا اور کہا کہ اگر تو یہودیوں کا بادشاہ ہے تو اپنے آپ کو بچا۔ اور ایک نوسُنہ بھی اُس کے اُوپر لگایا گیا تھا کہ یہ یہودیوں کا بادشاہ ہے۔

صلیب پر ڈاکو

پھر جو بدکار صلیب پر لٹکائے گئے تھے۔ اُن میں سے ایک اُسے یوں طعنہ دینے لگا کہ کیا تو مسیح نہیں؟ تو اپنے آپ کو اور ہم کو بچا۔ مگر دوسرے نے اُسے جھڑک کر جواب دیا کہ کیا

تو خدا سے بھی نہیں ڈ رتا۔ حالانکہ اُسی سزا میں گرفتار ہے اور ہماری سزا تو واجبی ہے کیونکہ اپنے کاموں کا بدلہ پا رہے ہیں لیکن اُس نے کوئی بے جا کام نہیں کیا۔ پھر اُس نے کہا اے یسوع جب تو اپنی بادشاہی میں آئے تو مُجھے یاد کرنا اُس نے اُس سے کہا میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج ہی تو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔

133. یسوع اور مریم

یوحنا 19 باب: 25-27؛ اور یسوع کی صلیب کے پاس اُس کی ماں اور اس کی ماں کی بہن مریم طلوپاس کی بیوی اور مریم مگر لینی کھڑی تھیں۔ یسوع نے اپنی ماں اور اس شاگرد کو جس سے محبت رکھتا تھا پاس کھڑے دیکھ کر ماں سے کہا کہ اے عورت! دیکھ تیرا بیٹا یہ ہے۔ پھر شاگرد سے کہا دیکھ تیری ماں یہ ہے۔ اور اُسی وقت سے وہ شاگرد اُسے اپنے گھر لے گیا۔

134. یسوع کی موت

متی 27 باب: 45-56؛ اور دوپہر سے لے کر تیسرے پہر تک تمام مُلک میں اندھیرا چھایا رہا۔ اور تیسرے پہر کے قریب یسوع نے بڑی آواز سے چلاکر کہا اہلی اہلی لما شبقتنی؟ یعنی اے میرے خدا! اے میرے خدا تونے مجھے کیوں چھوڑ دیا۔
[زبور 22: 11]

جو وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے سُن کر کہا یہ ایلیاہ کو پکارتا ہے۔ اور فوراً اُن میں سے ایک شخص دوڑا اور

سپنج لے کر سرکہ میں ڈ بویا اور سرکنڈ ے پر رکھ کر اُسے چُسایا مگر باقیوں نے کہا ٹھہر جاؤ دیکھیں تو ایلیاہ اُسے بچانے آتا ہے یا نہیں یسوع نے پھر بڑی آواز سے چلا کر جان دے دی اور مقدس کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہوگیا اور زمین لرزی اور چٹانیں تڑک گئیں۔ اور قبریں کُھل گئیں اور بہت سے جسم اُن مقدسوں کے جو سو گئے تھے جی اُٹھے۔ اور اُس کے جی اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکل کر مقدس شہروں میں گئے اور بُتوں کو دکھائی دئے۔ پس سُوبہ دار اور جواس کے ساتھ یسوع کی نگہبانی کرتے تھے بھونچال اور تمام ماجرا دیکھ کر بہت ہی ڈ ر کر کہنے لگے کہ بیشک یہ خدا کا بیٹا تھا۔ اور وہاں بہت سی عورتیں جو گلیل سے یسوع کی خدمت کرتی ہوئی اس کے پیچھے پیچھے آئی تھیں دُور سے دیکھ رہی تھیں۔ اُن میں مریم مکدلینی تھی اور یعقوب اور یویس کی مان مریم اور زبدی کے بیٹوں کی ماں۔

پُرانے عہدنامہ کی پیشنگوئی

اے میرے خدا! اے میرے خدا! تونے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ تو میری مدد اور میرے نالہ و فریاد سے کیوں دُور رہتا ہے؟ اے میرے خدا! میں دن کو پکارتا ہوں پر تو جواب نہیں دیتا اور رات کو بھی اور خاموش نہیں ہوتا۔ لیکن تو قدوس ہے۔ تو جو اسرائیل کی حمد و ثنا پر تخت نشین ہے۔ ہمارے باپ دادا نے تجھ پر توکل کیا۔ اُنہوں نے توکل کیا اور تونے اُن کو چھڑایا انہوں نے تجھ سے فریاد کی اور رہائی پائی انہوں نے تجھ پر توکل کیا اور شرمندہ نہ ہوئے پر میں تو کیڑا ہوں انسان نہیں۔ آدمیوں

میں انگشت نماہوں اور لوگوں میں حقیر وہ سب جو مجھے دیکھتے ہیں میرا مضحکہ اُڑاتے ہیں۔ وہ مُنہ چڑاتے۔ وہ سر ہلا ہلا کر کہتے ہیں کہ خداوند کے سُپرد کردے۔ وہی اُسے چھوڑائے۔ جبکہ وہ اس سے خوش ہے تو وہی اسے چھڑائے پر توہی مجھے پیٹ سے باہر لایا۔ جب میں شیر خوار ہی تھا۔ تو نے مجھے طوکل کرنا سکھایا۔ میں پیدائش ہی سے تجھ پر چھوڑا گیا۔ میری ماں کی پیٹ ہی سے تو میرا خدا ہے۔ مجھ سے دور نہ رہ کیونکہ مصیبت قریب ہے۔ اس لئے کہ کوئی مددگار نہیں بہت سی سانڈ وں نے مجھے گھیر لیا ہے۔ بسن کے زور آور سانڈ مجھے گھیرے ہوئے ہیں۔ وہ پھاڑ اور گرجنے والے یرکی طرح مجھ پر اپنا منہ پسارے ہوئے ہیں۔ میں پانی کی طرح بہہ گیا میری سب ہڈ یاں اُکھڑ گئیں میرا دل موم کی مانند ہوگیا وہ میرے سینہ میں پگھل گیا میری قوت ٹھیکرے کی مانند خشک ہوگئی اور میری زبان میرے تالو سے چپک گئی اور تونے مجھے مدت کی خاک میں ملادیا۔ کیونکہ کُتوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔ بدکاروں کی گُروہ مجھے گھیرے ہوئے ہے۔ وہ میرے ہاتھ اور میرے پاؤ ں چھیرتے ہیں۔ میں اپنی سب ہڈ یاں گن سکتا ہوں وہ مجھے تاکتے اور گھورتے ہیں وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میری پوشاک پر قعہ ڈ التے ہیں۔ لیکن تو اے خداوند دور نہ رہ اے میرے چارہ ساز میری مدد کے لئے جلدی کر۔ میری جان کو تلوار سے بچا میری جان کو کتے کے قابو سے۔ مجھے ببر کے منہ سے بچا بلکہ تونے سانڈ وں کے سینگوں میں سے مجھے چھڑایا ہے۔ میں اپنے بھائیوں سے تیرے نام کا اظہار کرونگا۔ جماعت میں تیری ستائش کروں

گا اے خداوند سے ڈرنے والو!اس کی ستائش کرو۔ اے یعقوب کی اولاد! بس اُس کی تمجید کر و اور اے اسرائیل کی نسل! سب اُس کا ڈ ر مانو کیونکہ اُس نے نہ تو مصیبت زدہ کی مصیبت کو حقرجانا نہ اُس سے نفرت کی۔ نہ اُس سے اپنا منہ چھپایا۔ بلکہ جب اُس نے خدا سے فریاد کی تو اُس نے سن لی۔ بڑے مجمع میں میری ثنا خوانی کا باعث توہی ہے۔ میں اس سے ڈ رنے والوں کے رُوبرو اپنی نذریں ادا کرونگا۔ حلیم کھائینگے اور سیر ہونگے خداوند کے طالب اس کی ستائش کرینگے۔ تمہارا دل ابدتک زندہ رہے۔ ساری دنیا خداوند کو یاد کریگی اور اُس کی طرف رجوع لائیگی اور قوموں کے سب گھرانے تیرے حضور سجدہ کرینگی کیونکہ سلطنت خداوند کی ہے۔ وہی قوموں پر حاکم ہے۔ دنیا کے سب آسودہ حال لوگ کھائینگے اور سجدہ کرینگے وہ سب جو خاک میں مل جاتے ہیں اُس کے حضور جھکینگے۔ بلکہ وہ بھی جو اپنی جان کو جیتا نہیں رکھ سکتا۔ ایک نسل اُس کی بندگی کریگی دوسری پشت کو خداوند کی خبردی جائے گی وہ آئینگے اور اس کی صداقت کو ایک قوم پر جو پیدا ہوگی یہ کہہ کر ظاہر کرینگے کہ اُس نے یہ کام کیا ہے۔

135. دفنانا

یوحنا 19 باب: 31-42؛ پس چونکہ تیاری کا دن تھا یہودیوں نی پیلاطس سے درخواست کی کہ ان کی ٹانگیں توڑ دی جائیں اور لاشیں اُتارلی جائیں تاکہ سبت کے دن صلیب پر نہ رہیں کیونکہ وہ سبت ایک خاص دن تھا۔ پس سپاہیوں نے آکر

پہلے اور دُوسرے شخص کی ٹانگیں توڑیں جو اُس کے ساتھ مصلوب ہوئے تھے۔ لیکن جب اُنہوں نے یسوع کے پاس آکر دیکھا کہ وہ مر چکا ہے تو اس کی ٹانگیں نہ توڑیں۔ مگر اُن میں سے ایک سپاہی نے جھالے سے اُس کی پسلی چھیدی اور فی الفور اُس سے خون اورپانی بہ نکلا۔ جس نے یہ دیکھا ہے اور اُسی نے گواہی دی ہے اور اس کی گواہی سچی ہے۔ اور وہ جانتا ہے کہ سچ کہتا ہے تاکہ تم بھی ایمان لاؤ ۔ یہ باتیں اس لیئے ہوئیں کہ نوشتہ پورا ہو کہ اس کی کوئی ہڈ ی نہ توڑی جائیگی۔

[خروج 12 باب: 46, زبور 34-20]

پھر ایک اور نوشتہ کہتا ہے کہ جیسے انہوں نے چھیدا اُس پر نظر کریں گے۔

[ذکریا 12: 10, زبور 22: 16, 17]

ان باتوں کے بعد ارتیہ کے رہنے والے یوسف نے جو یسوع کا شاگرد تھا (لیکن یہودیوں کے ڈ ر سے خفیہ طور پر) پیلاطُس نے اجازت دی پس وہ آکر اُس کی لاش لے گیا۔ اور نیکڑیمس بھی آیا ۔ جو پہلے یسوع کے پاس رات کو گیا تھا اور پچاس سیر کے قریب صُرا اور عُور ملا ہوا لایا۔ پس انہوں نے یسوع کی لاش لے کر اُسے سوتی کپڑے میں خوشبودار چیزوں کے ساتھ کفنایا جس طرح کہ یہودیوں میں دفن کرنے کا دستور ہے۔ جس جگہ وہ صلوب ہوا وہاں ایک باغ تھا اور اس باغ میں ایک نئی قبر تھی جس میں کبھی کوئی نہ رکھا گیا تھا۔ پس اُنہوں نے یہودیوں کی تیاری کے دن کے باعث یسوع کو وہیں رکھ دیا کیونکہ یہ قبر نزدیک تھی۔

پُرانے عہدنامہ میں پیشنگوئی

یسعیاہ 53 باب: 1-12؛ ہمارے پیغام پر کون ایمان لایا اور خداوند کا بازو کسی پر ظاہر ہوا پر وہ اُس کے آئے کو پنل کی طرح خشک زمین سے جڑکی مانند بھوٹ نکلا ہے نہ اُس کی کوئی شکل وصورت ہے نہ خوب صورتی اور جب ہم اُس پر نگاہ کریں تو کچھ حُسن و جمال نہیں کہ ہم اُس کے مشتاق ہوں۔ وہ آدمیوں میں حقیر و مُردور مردغم ناک اور رنج کا آشنا تھا۔ لوگ اُس سے گویا روپوش تھے اُس کی حقیر کی گئی اور ہم نے اُس کی کچھ قدر نہ جانی۔ تو بھی اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھا لیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔ پر ہم نے اُسے خدا کا مارا کُوٹا اور ستایا ہوا سمجھا۔ حالانکہ وہ ہماری خطاؤ ں کے سبب سے کھایل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔ ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی راہ کو پھرا پر خداوند نے ہم سب کی بدکرداری اُس پر لادی۔ وہ ستایا گیا تو بھی اُس نے برداشت کی اور منہ نہ کھولا۔ جس طرح برہ جسے ذبح کرنے کو لے جاتے ہیں اور جس طرح بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے بے زبان ہے اُسی طرح وہ خاموش رہا۔ وہ ظلم کرکے اور فتونی لگا کر اُسے لے گئے پر اُس کے زمانہ کے لوگوں میں سے کسی نے خیال کیا کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈ الا گیا۔ میرے لوگوں کی خطاؤ ں کے سبب سے اُس پر مار پڑی اُس کی قبر بھی شریروں کے درمیان ٹھہرائی

گئی اور وہ اپنی موت میں دولت مندوں کے ساتھ مُوا حالانکہ اُس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اُس کے منہ میں ہرگز چھل نہ تھا۔ لیکن خداوند کو پسند آیا کہ اُسے کچُلے اُس نے اُسے غمگیں کیا جب اُس کی جان گناہ کی قربانی کے لئے گذرانی جائے گی تو وہ اپنی نسل کو دیکھے گا۔ اُس کی عمر دراز ہوگی اور خداوند کی مرضی اُس کے ہاتھ کے وسیلہ سے پوری ہوگی اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھے گا اور سیر ہوگا۔ اپنے ہی عرفان سے میرا صادق خادم بُہتوں کو راست باز ٹھہرائے گا کیونکہ وہ اُن کی بدکرداری خود اُٹھائے گا اس لئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھ حصہ دوں گا اور وہ لوٹ کا مال زورآواروں کے ساتھ بانٹ لے گا کیونکہ اُس نے اپنی جان موت کے لئے انڈ یل دی اور وہ خطاکاروں کے ساتھ شمار کیا گیا تو بھی اُس نے بُہتوں کے گناہ اُٹھا لئے اور خطاکاروں کی شفاعت کی ۔

136۔ قبر پر سپاہیوں کا پہرہ

متی 27 باب: 62-66؛ دوسرے روز جو تیاری کے بعد کا دن ہے سردار کاہنوں اور فریسیوں نے پیلاطس کے پاس جمع ہوکر کہا اے خداوند ہمیں یاد ہے کہ اُس دغاباز نے اپنے جیتے جی کہا تھا کہ میں تیں دن کے بعد جی اٹھوں گا۔ پس حکم دے کہ تیسرے دن قبر کی نگہبانی کی جائے ایسا نہ ہو کہ اُس کے شاگرد آکر اُسے چُرا لے جائیں۔ اور لوگوں سے کہیں کہ وہ مردُوں سے جی اُٹھا ہے۔ تو یہ پچھلا فریب پہلے سے بھی بدتر ہوگا۔ پیلاطس نے کہا تمہارے پاس پہرے والے ہیں۔

جاؤ جس طرح مناسب سمجھو اُس کی نگرانی کرو۔ انہوں نے جاکر اُس پتھر پر مُہر کردی اور پہرہ بٹھا کر قبر کی نگہبانی کی۔

137. قیامتِ مسیح

یوحنا 20 باب: 1-29ئ۔ ہفتہ کے پہلے دن مریم مجدلی ایسے تڑکے کہ ہنوز اندھیرا ہی تھا قبر پر آئی اور پتھر کو قبر سے ہٹا ہوا دیکھا۔ تب وہ شمعون پطرس اور اُس دوسرے شاگرد کے پاس دوڑی آئی جسے یسوع پیار کرتا تھا اور اُن سے کہا کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے ہیں اور ہم نہیں جانتے کہ انہوں نے اُسے کہاں رکھا ہے تب پطرس اور وہ دوسرا شاگرد نکلے اور قبر کی طرف گئے۔ چنانچہ وہ دونوں اکٹھے دوڑے مگر دوسرا شاگرد پطرس سے بڑھ گیا اور قبر پر پہلے پہنچا۔ اُس نے جُھک کر کتانی کپڑے پڑے ہوئے دیکھے مگر وہ اندر نہ گیا۔ تب سمعون پطرس بھی اُس کے پیچھے پیچھے آیا اور قبر کے اندر گیا اور کتانی کپڑے پڑے ہوئے دیکھے اور وہ رومال جو اُس کے سر پر تھا اُن کتانی کپڑوں کے ساتھ نہیں مگر جدا لیٹا ہوا ایک جگہ پڑا تھا۔ تب دوسرا شاگرد بھی جو قبر پر پہلے آیا تھا اندر گیا اور دیکھ کر یقین کیا۔ کیونکہ وہ ہُنوز نوشتہ کو نہ جانتے تھے کہ مردوں میں سے اُسکا جی اُٹھنا ضرور ہے۔ تب وہ شاگرد اپنے گھر کو واپس چلے گئے۔

<u>یسوع مریم مجدلی پر ظاہر ہوتا ہے۔</u>

لیکن مریم باہر قبر پر کھڑی روتی رہی اور روتی ہوئی جُھکی اور قبر میں نظر کی۔ اور جہاں یسوع کی لاش رکھی گئی تھی اُس نے دو فرشتوں کو سفید پوشاک پہنے ایک سرہانے اور ایک ہائینتی بیٹھے دیکھا۔ جنہوں نے اُس سے کہا۔ بی بی تو کیوں روتی ہے؟ اُس نے اُن سے کہا۔ اس لیئے کہ وہ میرے خداوند کو اٹھالے گئے ہیں اور میں نہیں جانتی کہ انہوں نے اُسے کہاں رکھنا ہے۔ یہ کہہ کر وہ مُڑی اور یسوع کو کھڑے دیکھا۔ اور نہ پہنچانا کہ یہ یسوع ہے۔ یسوع نے اُس سے کہا, بی بی تُو کیوں روتی ہے؟ کس کو دھونڈ تی ہے؟ اُس نے باغبان سمجھ کر اُس سے کہا۔ میاں۔ اگر تونے اُس کو یہاں سے اُٹھایا ہو تو مجھے بتا دے کہ اُسے کہاں رکھا ہے تاکہ میں اُسے لے جاؤ ں۔ یسوع نے اُس سے کہا مریم۔ اُس نے اُس کی طرف پھر کر عبرانی زبان میں کہا۔ ربونی (یعنی اے استاد) یسوع نے اُس سے کہا۔ مجھ سے نہ چمٹنا کیونکہ میں ہنوز اپنے باپ کے پاس نہیں گیا۔ مگر میرے بھائیوں کے پاس جا اور اُن سے کہہ کہ میں اپنے باپ اور تمہارے باپ کے پاس یعنی اپنے خدا اور تمہارے خدا کے پاس اوپر جاتا ہوں۔ مریم مجدلی نے آکر شاگردوں کو خبردی کہ میں نے خداوند کو دیکھا ہے اور اُس نے مجھ سے یہ باتیں کہی ہیں۔

یسوع کا شاگردوں پر ظاہر ہونا

اور اُسی روز ہفتہ کے پہلے دن شام کے وقت جب اُس جگہ دروازے جہاں شاگرد جمع ہوئے تھے۔ یہودیوں کے خوف سے بند تھے۔ یسوع آکر بیچ میں کھڑا ہوگیا اور اُن سے کہا

تمہیں سلامتی حاصل ہو۔ اور یہ کہہ کر اپنے ہاتھوں اور پسلی کو انہیں دکھایا۔ پس شاگرد خداوند کو دیکھ کر خوش ہوئے۔ اور یسوع نے پھر اُن سے کہا۔ تمہیں سلامتی حاصل ہو۔ جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے میں اُسی طرح تمہیں بھیجتا ہوں۔ اُس نے یہ کہہ کر اُن پر پھونکا اور کہا کہ تم روح القدس لو۔ جنکے گناہ تم معاف کرو اُن کے معاف کئے گئے ہیں جن کے گناہ قائم رکھو اُن کے قائم رکھے گئے ہیں۔

یسوع کا توما پر ظہور

مگر اُن بارہ میں سے ایک یعنی توما عُرف دیدیمس یسوع کے آتے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا۔ تب باقی شاگرد اُس سے کہنے لگے ہم نے خداوند کو دیکھا ہے مگر اُس نے اُن سے کہا جب تک میں اُس کے ہاتھوں میں میخوں کے سوراخ نہ دیکھ لوں اور میخوں کے سوراخوں میں اپنی انگلی نہ ڈ ال لوں اور اپنا ہاتھ اُس کی پسلی میں نہ ڈ الوں ہرگز یقین نہ کروں گا۔ آٹھ روز بعد جب اُس کے شاگرد پھر اندر تھے اور توما اُن کے ساتھ تھا اور دروازے بند تھے یسوع نے آکر اور بیچ میں کھڑا ہوکر کہا تمہاری سلامتی ہو۔ پھر اُس نے توما سے کہا اپنی انگلی پاس لاکر میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ پاس لاکر میری پسلی میں ڈ ال اور بے اعتقاد نہ ہو بلکہ اعتقاد رکھ۔ تومانے جواب میں اُس سے کہا اے میرے خداوند! اے میرے خدا! تو تُو مجھے دیکھ کر ایمان لایا ہے۔ مبارک وہ ہیں جو بغیر دیکھے ایمان لائے۔

138۔ پہرے داروں کی رشوت

متی 28 باب: 11-15؛ جب وہ جا رہی تھیں تو دیکھو پہرے والوں میں سے بعض نے شیر میں آکر تمام ماجرا سردار کاہنوں سے بیان کیا۔ اور اُنہوں نے بزرگوں کے ساتھ جمع ہوکر مشہورہ کیا اور سپاہیوں کو بہت سے روپیہ دے کر کہا۔ یہ کہہ دینا کہ رات کو جب ہم سور ہے تھے تو اس کے شاگرد آکر اسے چُرالے گے اور اگر یہ بات حاکم کے کان تک پہنچی تو ہم اسے سمجھا کر تم کو خطرہ سے بچا لیں گے۔ بس اُنہوں نے روپیہ لے کر جیسا سکھایا گیا تھا ویسا ہی کیا اور یہ بات آج تک یہودیوں میں مشہور ہے۔

139۔ اماؤ س

لوقا 24 باب: 13-35؛ اور دیکھو اُسی دن میں سے دو آدمی اُس گاؤ ں کی طرف جا رہے تھے جس کا نام اماؤ س ہے وہ یروشلیم سے تقریبا سات میل کے فاصلہ پر ہے اور وہ ان سب باتوں کی بابت جو واقع ہوئی تھیں آپس میں بات چیت کرتے جاتے تھے, جب وہ بات چیت اور پوچھ پاچھ رہے تھے تو ایسا ہوا کہ یسوع آپ نزدیک آکر ان کے ساتھ ہو لیا۔ لیکن اُن کی آنکھیں بند کی گئی تھیں کہ اس کونہ پہچانیں۔ اس نے اُن سے کہا یہ کیا باتیں ہیں جو تم چلتے چلتے آپس میں کرتے ہو؟ وہ غمگین سے کھڑے ہوگئے۔ پھر ایک نے جس کا نام کلیپاس تھا۔ جواب میں اُس سے کہا کیا تو یروشلیم میں اکیلا مسافر ہے جو نہیں جانتا کہ ان دنوں اُس میں کیا کیا ہوا ہے؟ اس نے ان سے کہا کیا ہوا ہے؟ اُنہوں نے اس سے کہا یسوع ناوری کا ماجرہ جو خدا اور ساری اُمت کے نزدیک کام اور کلام

میں قدرت والا نبی تھا۔ اور سردار کاہنوں اور ہمارے حاکموں نے
اُس کو پکڑوا دیا تاکہ اُس پر قتل کا حکم دیا جائے اور اُسے
مصلوب کیا لیکن ہم کو اُمید تھی کہ مغلمی یہی دی گا اور
علاوہ ان سب باتوں کے اس ماجرے کو آج تیسرا دن ہو گیا ہے۔
اور ہم میں سے چند عورتوں نے بھی ہم کو حیران کر دیا ہے
جو سویرے ہی قبر پر گئیں تھیں۔ اور جب اُس کی لاش نہ پائی
تو یہ کہتی ہوئیں آئیں کہ ہم نے رویا میں فرشتوں کو دیکھا
اُنہوں نے کہا وہ زندہ ہے۔ اور بعض ہمارے ساتھیوں میں سے
قبر پر گئے اور جیسا عورتوں نے کہا ویساہی پایا مگر اُس کو نہ
دیکھا اُس نے اُن سے کہا اے نادانوں اور نبیوں کی سب باتوں
کے ماننے میں سُت اعتقادوں! کیا مسیح کو یہ دکھ اُٹھا کر
اپنے جلال میں داخل ہونا ضرور نہ تھا۔ پھر موسیٰ سے اور
سب نبیوں سے شروع کر کے سب نوشتوں میں جتنی باتیں
اُس کے حق میں لکھی ہوئیں ہیں وہ ان کو سمجھادیں اتنے
میں وہ اس گاؤ ں کے نزدیک پہنچ گئے جہاں جاتے تھے اور
اس کے ڈ ھنگ سے ایسا معلوم ہوا کہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے۔
اُنہوں نے اُسے یہ کہہ کر مجبور کیا ہمارے ساتھ رہ کیونکہ
شام ہوا چاہتی ہے۔ اور دن آب بہت ڈ ھل گیا۔ بس وہ اندر گیا
تاکہ اُن کے ساتھ رہے جب تک وہ اُن کے ساتھ کھانا کھانے
بیٹھا تو ایسا ہوا کہ اُس نے روٹی لے کر برکت دی اور توڑ کر اُن
کو دینے لگا۔ اس پر ان کی آنکھیں کُھل گئیں اور اُنہوں نے اُس
کو پہنچان لیا اور وہ اُن کی نظر سے غائب ہوگیا۔ اُنہوں نے
آپس میں کہا کہ جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا اور ہم پر
نوشتوں کا جھپر کھولنا تھا تو کیا ہمارے دل جوش سے نہ بھر

گئے تھے بس وہ اُسی گھڑی اُٹھ کر یروشلیم کو لوٹ گئے اور اُن گیارہ اور اُن کے ساتھیوں کو اکٹھا پایا وہ کہہ رہے تھے کہ خداوند بیشک جی اُٹھا اور شمعون کو دکھائی دیا ہے۔ اور اُنہوں نے راہ کا حال بیاں کیا۔ اور یہ بھی کہ اُسے روٹی توڑتے وقت کس طرح پہچاتا۔

140. گلیل کی جھیل

یوحنا 21 باب: 1-25؛ ان باتوں کے بعد یسوع نے پھر اپنے آپ کو سُبرباس کی جھیل کے کنارے شاگردوں پر ظاہر کیا اور اس طرح ظاہر کیا۔ شمعون پطرس اور توما جو توام کہلاتا ہے اور نتن ایل جو قانامی گلیل کا تھا اور زبدی کے بیٹے اور اُس کے شاگردوں میں سے دو اور شخص جمع تھے۔ شمعون پطرس نے اُن سے کہا میں مچھلی کے شکار کو جاتا ہوں۔ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم بھی تیرے ساتھ چلتے ہیں۔ وہ نکل کر کشتی پر سوار ہوئے مگر اُس رات کو کچھ نہ پکڑا اور صبُح ہوتے ہی یسوع کنارے پر آ کھڑا ہوا مگر شاگردوں نے نہ پہچانا کہ یہ یسوع ہے۔ بس یسوع نے اُن سے کہا بچو! تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نہیں اُس نے اُن سے کہا کشتی کی رہنی طرف جال ڈ الو تو پکڑو۔ پس اُنہوں نے ڈ الا اور مچھلیوں کی کثرت سے پھر کھینچ نہ سکے۔ اس لیے اُس شاگرد نے جس سے یسوع محبت رکھتا تھا پطرس سے کہا کہ یہ تو خداوند ہے پس شمعون پطرس نے یہ سُن کر کہ خداوند ہے کُرتہ کمر سے باندھا کیونکہ ننگا تھا اور جھیل میں کود پڑا اور باقی شاگرد چھوٹی کشتی پر سوار مچھلیوں کا

جال کھینچتے ہوئے آئے کیونکہ وہ کنارے سے کچھ دُور نہ تھے بلکہ تخچنا دوسو ہاتھ کا فاصلہ تھا۔ جس وقت کنارے پر اُترے تو اُنہوں نے کوئلوں کی آگ اور اُس پر مچھلی رکھی ہوئی اور روٹی دیکھی۔ یسوع نے اُن سے کہا جو مچھلیاں تم نے ابھی پکڑی ہیں اُن میں سے کچھ لاؤ ۔ شمعون پطرس نے چڑھ کر ایک سو ٹرپن بڑی مچھلیوں سے بھرا ہوا جال کنارے پر کھینچا مگر باوجود مچھلیوں کی کثرت کے جال نہ پھٹا۔ یسوع نے اُن سے کہا آؤ کھانا لو اور شاگردوں میں سے کسی کو جُرات نہ ہوئی کہ اُس سے پوچھتا کہ تو کون ہے؟ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ خداوند ہی ہے۔ یسوع آیا اور روٹی لے کر اُنہیں دی۔ اسی طرح مچھلی بھی دی۔ یسوع مردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد یہ تیسری بار شاگردوں پر ظاہر ہوا۔

یسوع پطرس کو معاف کرتا ہے

اور جب کھانا کھا چُکے تو یسوع نے شمعون پطرس سے کہا اے شمعون یوحنا کے بیٹے کیا تو ان سے زیادہ مجھ سے محبت رکھتا ہے اُس نے اُس سے کہا ہاں خداوند کو تو جانتا ہی ہے کہ میں تجھے عزیز رکھتا ہوں اُس نے اُس سے کہا تو میرے برہ چرا۔ اُس نے دوبارہ اُس سے کہا اے شمعون یوحنا کے بیٹے کیا تو مجھ سے محبت رکھتا ہے اُس نے کہا ہاں خداوند تُو تو جانتا ہی ہے کہ میں تجھ کو عزیز رکھتا ہوں۔ اُس نے اُس سے کہا تو میری بھیڑوں کی قربانی کر اُس نے تیسری بار اُس سے کہا اے شمعون یوحنا کے بیٹے کیا تو مجھے عزیز رکھتا ہے۔ چونکہ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا

کیا تو مجھے عزیز رکھتا ہے اس سبب سے پطرس نے دلگیر ہوکر اُس سے کہا اے خداوند تُو تو سب کچھ جانتا ہے۔ تجھے معلوم ہی ہے کہ میں تجھے عزیز رکھتا ہوں۔ یسوع نے اُس سے کہا کہ تو میری بھیڑیں چرا۔ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ جب تو جوان تھا تو آپ ہی اپنی کمر باندھتا تھا اور جہاں چاہتا تھا پھرتا تھا مگر جب بوڑھا ہوگا تو اپنے ہاتھ لمبے کرے گا اور دوسرا شخص تیری کمر باندھے گا اور جہاں تونہ جائے گا وہاں تجھے لے جائے گا۔ اُس نے اُن باتوں سے اشارہ کر دیا کہ وہ کس طرح کی موت سے خدا کا جلال ظاہر کرے گا اور یہ کہہ کر اُس سے کہا میرے پیچھے ہولے۔

یوحنا کا کیا ہوگا

پطرس نے مڑ کر اُس شاگرد کو پیچھے آتے دیکھا جس سے یسوع محبت رکھتا تھا اور جس نے شام کے کھانے کے وقت اُس کے سینہ کا سہارا لے کر پوچھا تھا کہ اے خداوند تیرا پکڑوانے والا کون ہے؟ پطرس نے اُسے دیکھ کر یسوع سے کہا اے خداوند! اس کا کیا حال ہوگا؟ یسوع نے اُس سے کہا اگر میں چاہوں کہ یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھ کو کیا؟ تو میرے پیچھے ہو لے۔ پس بھائیوں میں یہ بات مشہور ہوگئی کہ وہ شاگرد نہ مرے گا لیکن یسوع نے اُس سے یہ نہیں کہا تھا کہ یہ نہ مرے گا بلکہ یہ کہ اگر میں چاہوں کہ یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھ کو کیا۔ یہ وہی شاگرد ہے جو ان باتوں کی گواہی دیتا ہے اور جس نے ان کو لکھا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ اُس کی گواہی سچی ہے۔ اور بھی بہت سے کام ہیں جو

یسوع نے گئے۔ اگر وہ جدا جدا لکھے جاتے تو میں سمجھتا ہوں کہ جو کتابیں لکھی جاتیں اُن کے لیئے دنیا میں گنجائش نہ ہوتی۔

141۔ انجیلوں کا مقصد

یوحنا 20 باب: 30-31؛ اور یسوع نے اور بہت سے معجزے شاگردوں کے سامنے دکھائے جو اس کتاب میں لکھے نہیں گئے۔ لیکن یہ اس لیئے لکھے گئے کہ تم ایمان لاؤ کہ یسوع ہی خدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لاکر اُس کے نام سے زندگی پاؤ ۔

142۔ بڑا اختیار

متی 28 باب:16-20؛ اور گیارہ شاگرد گلیل کے اس پہاڑ پر گئے جو یسوع نے ان کے لئے مقرر کیا تھا اور اُنہوں نے دیکھ کر سجدہ کیا مگر بعض نے شک کیا یسوع نے پاس آکر اُن سے باتیں کیں اور کہا کہ آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا۔ پس تم جاکر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور ان کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو اور ان کو یہ تعلیم دو کہ ان سب باتوں پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔

پُرانے عہد نامہ میں, یسعیاہ 49 باب: 1–7؛

اے جزیرو میری سنو! اے امتو جو دور ہو کان لگاؤ خداوند نے مجھے رحم سے ہی بلایا بطن مادر سے ہی اس نے میرے

نام کا ذکر کیا اس نے میرے منہ کو تیز تلوار کی مانند بنایا اور مجھ کو اپنے ہاتھ کے سایہ تلے چھپایا اس نے مجھے تیرا برابر کیا اور اپنے ترکش میں مجھے چھپا رکھا اس نے مجھ سے کہا تو میرا خادم ہے تجھ میں اے اسرائیل میں اپنا جلال ظاہر کرونگا تب میں نے کہا میں نے بے فائدہ مشقت اُٹھائی۔ میں نے اپنی قوت بے فائدہ بطالت میں صرف کی تو بھی یقیناً میرا حق خداوند کے ساتھ اور میرا اجر خدا کے پاس ہے۔ کیونکہ میں خدا کی نظر میں جلبل القدر ہوں اور وہ میری توانائی ہے اس لیے وہ جس نے مجھے رحم سے ہی بنایا تاکہ اسکا خادم ہوکر یعقوب کو اسکے پاس واپس لاؤ ں اور اسرائیل کو اس کے پاس جمع کروں یوں فرماتا ہے۔ ہاں خداوند فرماتا ہے کہ یہ تو ہلکی سی بات ہے کہ تو یعقوب کے قبائل کو برپا کرنے اور محفوظ اسرائیلیوں کو واپس لانے کے لیے میرا خادم ہو بلکہ میں تجھ کو قوموں کے لیے نور بناؤ نگا کہ تجھ سے میری نجات زمین کے کناروں تک پہنچے۔ خداوند اسرائیل کا فدیہ دینے والا اور اسکا قدوس اسکو جسے انسان حقیر جانتا ہے اور جس سے قوم کو نفرت ہے اور جو حاکموں کا چاکر ہے یوں فرماتا ہے کہ بادشاہ دیکھیں گے اور اُٹھ کھڑے ہونگے اور امرا سجدہ کرینگے خداوند کے لیے جو صادق القول اور اسرائیل کا قدوس ہے جس نے تجھے برگزیدہ کیا ہے۔

143۔ صعود

اعمال 1 باب: 3-11؛ اُس نے دکھ سہنے کے بعد بہت سے ثبوتوں سے اپنے آپ کو ان پر زندہ ظاہر بھی کیا۔ چنانچہ

وہ چالیس دن تک اُنہیں نظر آتا اور خدا کی بادشاہی کی باتیں کہتا رہا۔ اور اُن سے مل کر اُن کو حکم دیا کہ یروشیلم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے پورا ہونے کے منتظر رہو جس کا ذکر تم مجھ سے سن چکے ہو۔ کیونکہ یوحنا تو پانی سے بپتسمہ دیا مگر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح القدس سے بپتسمہ پاؤ گے پس اُنہوں نے جمع ہوکر اُس سے یہ پوچھا کہ اے خداوند کیا تو اس وقت اسرائیل کو بادشاہی پھر عطا کرے گا؟ اُس نے اُن سے کہا ان وقتوں اور میعادوں کا جاننا جنہیں باپ نے اپنے ہی اختیار میں رکھا ہے تمہارا کام نہیں۔ لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے۔ یہ کہہ کر وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اوپر اُٹھا لیا گیا اور بدلی نے اسے اُن کی نظروں سے چھپا لیا۔ اور اُس کے جاتے وقت جب وہ آسمان کی طرف غور سے دیکھ رہے تھے تو یکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے ان کے پاس آ کھڑے ہوئے۔ اور کہنے لگے اے گلیلی مردو تم کیوں کھڑے آسمان پر اٹھایا گیا ہے اسی طرح تم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے۔

144۔ پاک روح

اعمال 2 باب: 1-47۔ جب عید پینکسُت کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے کہ آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا۔ اور اُنہیں آگ کے شعلہ کی

سی پھٹتی ہوئی زبانیں دکھائی دیں اور ان میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں اور وہ سب روح القدس سے بھرگئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی اور ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خدا ترس یہودی یروشیلم میں رہتے تھے جب تہ آواز آئی تو بھیڑ لگے کتی اور لوگ دنگ ہوگئے کیونکہ ہر ایک کو یہی سُنائی دیتا تھا کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں اور سب حیران اور متقب ہوکرکہنے لگے دیکھو یہ بولنے والے کیا سب گیلی نہیں۔ پھر کیونکر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سُنتا ہے۔ حالانکہ ہم پارتھی اور مادی اور عیلاسی اور مسو پتامیہ اور یہودیہ اور کیرکیہ اور پنطس اور آیسہ اور خروگید اور پمغیایہ اور مصر اور لبوطگے علاقہ کے رہنے والے ہیں جو کرینے کی طرف ہے اور رومی مسافر خواہ یہودی خوان ان کے مدیہ اور کریتی اور عرب ہیں مگر اپنی اپنی زبان اُن سے خدا کے بڑے بڑے کاموں کا بیان سُنتے ہیں اور سب حیران ہوئے اور گھبرا کر ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ یہ کیا ہوا چاہتا ہے؟ اور بعض نے ٹھٹھا کر کے کہا کہ یہ تو تازہ مے کے نشہ میں ہیں۔

پطرس تعلیم دیتا ہے

تب پطرس نے اُن گیارہ کے ساتھ کھڑے ہوکر اپنی آواز بلند کی اور اُن سے کہا اے یہودی مردو اور یروشلیم کے سب رہنے والو! یہ جان لو اور کان لگا کر میری باتیں سنو کہ جیسا تم سمجھتے ہو یہ نشہ میں نہیں اس لیئے کہ ابھی تو دن کی تیسری ہی گھڑی ہے۔ بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوئیل نبی

کی معرف کہی گئی کہ (خدا فرماتا ہے) آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ میں اپنی روح سے ہر بشر پر اُنڈیلوں گا۔ اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبوت کریں گی۔ اور تمہارے نوجوان رویتیں دیکھیں گے۔ اور تمہارے بوڑھوں کو خواب آئیں گے بلکہ میں اُن دنوں میں اپنے بندوں اور بندیوں پر اپنی روح سے انڈ یلوں گا۔ اور نبوت کریں گے۔ میں اوپر آسمان میں عجائبات, اور نیچے زمین پر کرشمے دکھاؤ ں گا یعنی خون اور آگ اور دُھویں کا غُبار سوج تاریکی اور چاند خون بن جائے گا بیشتر اس کے کہ خداوند کا روزِ عظیم و جلیل آئے اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا وہ نجات حاصل کرے گا۔ اے اسرائیلی مردو! یہ باتیں سنو کہ یسوع ناصری ایک شخص تھا جس کا خدا کی طرف سے ہونا۔ اُن معجزوں اور عجائبات اور کرشموں سے تم پر ثابت ہوا جو خدا نے اُس کی معرفت تم میں دکھائے جیسا کہ تم خود بھی جانتے ہو۔ جب وہ خدا کے قائم ارادے اور علم سابق کے مطابق پکڑوایا گیا تو تم نے اُسی کو بے شرع آدمیوں کے ہاتھ سے صلیب دلواکر قتل کیا۔ مگر خدا نے موت کے دُکھوں سے آزاد کرکے اُسے زندہ کیا۔ کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ اُسکے قبضے میں رہتا۔ کیونکہ داؤ د اُس کے حق میں کہتا ہے کہ میں ہر وقت خداوند کو اپنی نگاہ میں رکھتا رہا۔ کیونکہ وہ میری دہنی طرف ہے تاکہ میں جنبش نہ کھاؤ ں۔ اس لیئے میرا دل خوش اور میری زبان شادمان ہے۔ بلکہ میرا جسم بھی امن سے رہا کرے گا کیونکہ تو میری جان کو عالم اسفل میں نہ چھوڑے گا اور نہ تو اپنے مقدس کو

سڑنے ہی دے گا تونے مجھے زندگی کی راہیں بتائیں۔ تو مجھے اپنے دیدار کے سبب سے خوشی سے بھر دے گا۔
[زبور 16: 8-11]

اے بھائیو میں قوم کے بزرگ داؤ د کے حق میں تم سے دلیری کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ وہ مُوا اور دفن بھی ہوا اور اُس کی قبر آج تک ہم میں موجود ہے۔ پس نبی ہوکر اور پر جان کر کہ خدا نے مجھ سے قسم کھائی ہے کہ تیری نسل سے ایک شخص کو تیرے تخت پر بٹھاؤ ں گا۔ اُس نے پیشن گوئی کے طور پر مسیح کے جی اُٹھنے کا ذکر کیا کہ نہ وہ عالم ارواح میں چھوڑا گیا نہ اُس کے جسم کے سڑنے کی نوبت پہنی۔ اسی یسوع کو خدا نے جلایا جس کے ہم سب گواہ ہیں۔ یس خدا کے رہنے ہاتھ سے سر بلند ہوکر اور باپ سے وہ روح القدس حاصل کر کے جسم کا وعدہ کیا گیا تھا اُس نے یہ نازل کیا جو تم دیکھتے اور سُنتے ہو۔ کیونکہ داؤ د تو آسمان پر نہیں چڑھا لیکن وہ خود کہتا ہے کہ خداوند نے میرے خداوند سے کہا میری دہنی طرف بیٹھ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤ ں کی جوکی نہ کردوں۔ پس اسرائیل کا سارا گھرانا یقین جان لے کہ خدا نے اُسی یسوع کو جسے تم نے معلوب کیا خدا اور نہ کبھی کیا اور مسیح بھی۔ جب اُنہوں نے یہ سُنا تو اُن کے دلوں پر چوٹ لگی اور پطرس اور باقی رسولوں سے کہا کہ اے بھائیو! ہم کیا کریں؟ پطرس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے اس لئے یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد

اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جن کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بُلائے گا۔ اور اُس نے اور بہت سی باتیں جتا جتا کہ اُنہیں یہ نصیحت کی کہ اپنے آپ کو اس ٹیڑھی قوم سے بچاؤ ۔ پس جن لوگوں نے اُس کا کلام قبول کیا اُنہوں نے بپتسمہ لیا اور اُسی روز تین ہزار آدمیوں کے قریب اُن میں مل گئے اور ہر رسولوں سے تعلیم پانے اور رفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغول رہے۔ اور ہر شخص پر خوف چھا گیا اور بہت سے عجیب کام اور نشان رسُولوں کے ذر بعد سے ظاہر ہوتے تھے اور جو ایمان لائے تھے وہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور سب چیزوں میں شریک تھے اور اپنا مال و اسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرورت کے مورفق سب کو بانٹ دیا کرتے تھے۔ اور ہر روز ایک دل ہوکر ہیکل میں جمع ہوا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خوشی اور سادہ دلی سے کھانا کھایا کرتے تھے۔ اور خدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزیز تھے اور جو نجات پاتے تھے اُن کو خدا وند ہر روز اُن میں ملا دیتا تھا۔

یسوع مسیح کی کلیسیاء کی شروعات

اختتام:

مجھے یقین ہے کہ آپ خداوند یسوع مسیح کی اس بخشش سے برکت پا چُکے ہوں گے۔ اُس کی زندگی اُس کی کلیسیاء کی تاریخ پر محیط تھی, جس کی شروعات (نئے عہدنامہ میں) اعمال کی کتاب میں دی گئی ہے اور بعد میں

اس کی لکھائی کی پیروی تاریخدان یوسیبیس نے کی۔ یوسیبیس کی لکھائی مذہبی قواعد و ضوابط سے نہ تھی۔ مگر یہ اعمال کی کتاب کے آخر تک اکیلا ذریعہ تھا جو 300 سال بعد مسیح کی موت کے موجود تھا۔

بہرحال, کتاب میں موجود آیتوں سے ہمیں نجات کا تحفہ ملا ہے جو خداوند یسوع مسیح کی قبولیت سے وابستہ ہے۔ اُس پر ہمارا ایمان اور اُس کے حکم ماننا ہماری نجات ہے۔ اس سے باہر نجات نہیں ہے۔ اور وہ جو ایمان رکھتے ہیں اُن کو ہدایت کی گئی ہے کہ ایمانداروں کی جماعت کے ساتھ جُڑیں, جو کلیسیاء کے نام سے جانی جاتی ہے, جہاں اُنہیں مزید آگے کی ہدایت دی جاتی ہے۔

کلیسیاء یسوع مسیح کے خون سے خریدی اور دھوئی گئی ہے, جہاں اُس کی تعلیمات ہیں, اور اُس کے روح کی طاقت ہے۔ آج اگر آپ اُس کی آواز سُنیں کہ, اپنے دل کو سخت نہ کرو (اعمال 7: 3) اپنی دُعاؤ ں میں یسوع سے فریاد کریں۔ اپنے گناہوں کی معافی مانگیں, تاکہ تمہیں موت سے بچائے, اور آپ کو پاک روح دے آپ کی زندگی میں جو بھی اُس کی تعلیم کے خلاف تھا اُس کی معافی مانگیں, اور دوسرے مسیحی لوگوں کی رفاقت کی دُعا کریں۔

مسیح کی گواہی کو باقائدگی سے پڑھیں۔ اُس کی باتوں سے واقف رہیں, اور ہر روز اُسی سے حکم ماننے کے لیئے دُعا کریں اُس کی دی ہوئی نعمتوں کا بھی سکریہ ادا کریں, اُس سے اپنی ہدایت کے لیئے دُعا کریں اور دوسروں کے لئے بھی دُعا کریں۔ ہر روز یسوع مسیح کا حکم ماننے اور اُس

کی خدمت کرنے کی کوشش کریں, یہ نئی زندگی ہے, نیا جنم, جسے پانی کی بپتسمہ سے منایا جاتا ہے, اور یہ ہمارا پاک روح میں بپتسمہ کا بھی ثبوت ہے۔ یہ وہ زندگی ہے جس کا ہمارے خداوند نے وعہد کیا ہے اور جو کبھی ختم نہ ہوگی۔

اگلے زمانہ میں خدا نے باب دادا سے حصہ بہ حصہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کرکے اس زمانہ کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا جسے اُس نے سب چیزوں کا وارث ٹھہرایا اور جس کے وسیلہ سے اُس نے عالم بھی پیدا کئے وہ اُس کے جلال کا پرتو اور اُس کی ذات کا نقش ہوکر سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔ وہ گناہوں کا دھوکر عالم بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بیٹھا اور فرشتوں سے اسی قدر بزرگ ہوگیا جس قدر اُس نے میراث میں اُن سے افضل نام پایا۔

[عبرانیوں 1 باب: 1-4]

دیکھ میرا خادم برومند ہوگا وہ سرفراز اور نہایت بلند ہوگا جس طرح بہتیرے دیکھ کر تجھ سے دنگ ہوگئے (کیونکہ اُس کا چہرہ انسان کے چہرے سے اور اُس کی صورت بنی نوع انسان کی صورت سے زیادہ معیوب ہوگئی) اُسی طرح بہتیری قومیں اُس کو دیکھ کر تعجب کریں گی اور بادشاہ اُس کے سامنے منہ بند کریں گے کیونکہ جو کچھ اُنہیں بتایا نہ گیا تھا وہ اُسے دیکھیں گے اور جو کچھ اُنہوں نے نہ سُنا تھا وہ اُس پر نظر کریں گے۔

[یسعیاہ باب 52: 13-15]

پس تمہارا مزاج وہی ہو جو مسیح یسوع کا تھا۔ کیونکہ اُس نے خدا کی ذات میں ہوکر خدا کے برابر ہونا غنیمت نہ جانا۔ بلکہ اُس نے اپنے آپ کو خالی کر دیا اور غلام کی ذات اختیار کر کے انسانوں کا مشابہ ہوگیا۔ انسانی شکل میں پایا جاکر اپنے آپ کو فروتن کر دیا اور موت بلکہ صلیبی موت تک فرمابردار رہا۔ اور اِسی واسطے خدا نے اسے ہدایت بلند کیا۔ اور اُسے وہ نام بخشا جو ہر ایک نام سے اعلیٰہے۔ تاکہ یسوع کے نام پر ہر ایک گھٹنا جھگے کیا آسمان میں کیا زمیں پر کیا عالم اسفل میں۔ اور خدا باپ کے جلال کے لیئے ہر ایک زبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہے۔
[فلپیوں 2 باب: 5–11]

لاحقہ

الف۔ یسوع کے دو شجرے

متی 1 باب: 1-17؛ یسوع مسیح ابنِ داؤ د ابن ابراہیم کا نسب نامہ:

ابراہیم سے داؤ د تک

ابراہیم سے اسحاق پیدا ہوا اور اسحاق سے یعقوب پیدا ہوا اور یعقوب سے یہودہ اور اس کے بھائی پیدا ہوئے۔ اور یہودہ سے فارص سے زارح تامار پیدا ہوئے۔ اور فارص سے حصرون پیدا ہوا۔ اور حصرون سے ارام پیدا ہوا اور ارام سے عمی ناداب پیدا ہوا۔ اور عمی ناداب سے نحشوں پیدا ہوا اور نحشون سے سلمون پیدا ہوا اور سلمون سے بوعزر احاب سے پیدا ہوا۔ اور عوبید سے عوبید داعوت سے پیدا ہوا اور بوعز سے یسی پیدا

ہوا اور یسی سے داؤ د بادشاہ پیدا ہوا اور داؤ د سے سلیمان اُس عورت سے پیدا ہوا جو اُوری یاہ کی بیوی رہ چکی تھی۔

داؤ د سے بابل تک

اور سلیمان سے رحبعام پیدا ہوا اور رحبعام سے ابی یاہ پیدا ہوا اور ابی یاہ سے آسا پیدا ہوا۔ اور آسا سے یوشا فاطہ پیدا ہوا۔ اور یوشافاطہ سے یورام پیدا ہوا۔ اور یورام سے عُزی یاہ پیدا ہوا۔ اور عزی یاہ سے یوتام پیدا ہوا۔ اور یوتام سے آحاز پیدا ہوا۔ اور آحاز سے حزقی یاہ پیدا ہوا۔ حزقی یاہ سے منسے پیدا ہوا اور منسے سے آمون پیدا ہوا آمون سے یوشی یاہ پیدا ہوا۔ اور یوشی یاہ سے یکن اور اُس کے بھائی جلاوطن ہوکر بابل جانے کے زمانے میں پیدا ہوئے۔

بابل سے مسیح تک

اور گرفتار ہوکر بابل جانے کے بعد بلونیاہ سے سیالتی پیدا ہوا۔ اور سیالی ابل سے زدبابل پیدا ہوا۔ اور الیا قیم سے عازور پیدا ہوا۔ اور عازور سے صدوق پیدا ہوا۔ اور الیسہود سے العیزر پیدا ہوا۔ اور العیزر سے مستان پیدا ہوا اور متان سے یعقوب پیدا ہوا اور یعقوب سے یوسف پیدا ہوا یہ اُس مریم کا شوہر تھا جس سے یسوع پیدا ہوا جو مسیح کہلاتا ہے۔ بس سب پشتیں ابراہیم سے داؤ د تک چودہ پشتیں ہوئیں اور داؤ د سے لے کر گرفتار ہوکر بابل جانے تک چودہ پُشتیں اور گرفتار ہوکر بابل جانے سے لے کر مسیح تک چودہ پُشتیں ہوئیں۔

لوقا 3 باب: 23–38؛ جب یسوع خود تعلیم دینے لگا تقریباً تیس برس کا تھا اور (جیسا کہ سمجھا جاتا تھا) یوسف کا بیٹا تھا اور وہ عیلی کا, اور وہ متات کا اور وہ لاوی کا اور وہ ملکی کا اور وہ بنا کا اور وہ یوسف کا اور وہ منتیاہ کا اور وہ عاموس کا اور وہ ناحُوم کا اور وہ اسلپاہ کا اور وہ لوکہ کا۔ اور وہ عاعت کا اور وہ متخیاہ کا اور وہ شمص کا اور وہ بدسبخ کا اور وہ یوداہ کا اور وہ یوحنا کا اور وہ ریسا کا اور وہ زربابل کا اور وہ سیالتی ایل کا اور وہ نیری کا اور وہ ملکی کا اور وہ ادی کا اور وہ قوسام کا اور وہ المودام کا اور وہ عبر کا اور وہ یشوع کا اور وہ البزر کا اور وہ مریم کا اور وہ متات کا اور وہ لاوی کا اور وہ شمعون کا اور وہ یہوداہ کا اور وہ یوسف کا اور وہ یونان کا اور وہ الیاقیم کا اور وہ ملے آہ کا اور وہ مناہ کا اور وہ متناہ کا اور وہ ناتن کا اور داؤ د کا اور وہ بسی کا اور وہ عوبید کا اور وہ بوعز کا اور وہ سلمون کا اور وہ نحسون کا اور وہ عمینداب کا اور وہ ارنی کا اور وہ حصرون کا اور وہ فارص کا اور وہ یہوداہ کا اور وہ یعقوب کا اور وہ افحاق کا اور وہ ابراہیم کا اور وہ تارا کا اور وہ نحور کا اور وہ سروج کا اور وہ رُعو کا اور وہ فلج کا اور وہ عبر کا اور وہ سلم کا اور وہ قینان کا اور وہ ارفکسد کا اور وہ سم کا اور وہ نوح کا اور وہ لمک کا اور وہ متوسلم کا اور وہ حنوک کا اور وہ بارد کا اور وہ مہکل ایل کا اور وہ قبنان کا اور وہ انُوس کا اور وہ سبت کا اور وہ آدم کا اور وہ خدا کا تھا۔

ب۔ یسوع کی تمثیلیں:

32. مے کے شکیزوں کی تمثیل۔
40. زمین کے نمک, دنیا کے نور, عقل مند اور بے عقل معمار۔
50. سمندر سے تمثیل, کسان, گیہوں اور کڑوے دانے, رائی کے دانے, خمیر, چھپا خزانہ, سچا موتی اور جال کی تمثیلیں شامل ہیں۔
55. بھیڑوں کے درمیان بھیڑیئے۔
73. بے رحم نوکر۔
79. یسوع, دنیا کا نور۔
84. نیک سامری کی تمثیل۔
90. امیر بے عقل کی تمثیل۔
91. انجیر کے درخت کی تمثیل۔
93. خمیر اور رائی کے دانے کی تمثیل۔
95. بڑی ضیافت کی تمثیل۔
96. یسوع کی طرف سے کئی اور تمثیلیں جن میں, کوئی ہوئی مشقال, کھویا ہوا بیٹا, سست مختار, امیر آدمی اور لعزر شامل ہیں۔
101. بیوہ, محصول لینے والے اور فریسی کی تمثیلیں۔
104. تاکستان کے مزدوروں کی تمثیل۔
108. دس نوکروں کی تمثیل۔
112. زمیندار اور دو بیٹوں کی تمثیل۔
113. شادی کی ضیافت کی تمثیل۔
121. دس کنواریوں, سونے کے تھیلے, اور بھیڑ بکریوں کی تمثیلیں۔

پ۔ یسوع کے معجزے

19. یسوع مریم کے لیئے پانی کو مے بناتا ہے۔
27. یسوع پطرس کی ماں کو شفا دیتا ہے۔
28. یسوع کوڑھی کو شفاء دیتا ہے۔
29. مچھلیاں پکڑنا۔
30. یسوع معزور کو شفا دیتا ہے۔
36. گلیل کی جھیل پر یسوع ایک بڑے ہجوم کو شفا دیتا ہے
41. یسوع معتبر آدمی کے بیٹے کو شفا دیتا ہے۔
42. یسوع بیوہ کے مردے بیٹے کو زندہ کرتا ہے۔
51. یسوع گلیل کی جھیل میں طوفان کو تھما دیتا ہے۔
52. یسوع بدروح گرفتار کو شفاء دیتا ہے۔
53. ایک عورت کا یسوع کو چھونا, اور مردہ لڑکی کو اُٹھانا۔
54. ایک گونگے اور دو اندھوں کو شفاء دینا۔
57. یسوع پانچ ہزار کو کھانا کھلاتا ہے۔
58. یسوع پانی پر چلتاہے
61. عورت کی بیٹی کی شفاءِ۔
62. ایک شخص کی شفاء جو سُن اور بول نہیں سکتا تھا۔
63. یسوع چار ہزار کو کھانا کھلاتا ہے۔
66. یسوع موسیٰ اور ایلیاہ کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے۔
68. ایک لڑکا جسے شاگرد شفاء نہ دے سکے۔
81. یسوع پیدائشی اندھے کو شفاء دیتا ہے۔
92. یسوع ایک معزور عورت کو سبت کے دن شفاء دیتا ہے۔
98. یسوع لعزر کو مُردوں میں سے زندہ کرتا ہے۔

99. دس کوڑھی
107.برتمائی
137.جی اُٹھنا
139.اماؤ س
140.یسوع گلیل کی جھیل پر ظاہر ہوتا ہے۔
143.یسوع کا اوپر اُٹھایا جانا۔
144.یسوع روح القدس کو بھیجتا ہے۔

ت۔ یسوع کا روبرو ہونا

20. یسوع یہودیوں کی ہیکل کو صاف کرتا ہے۔
24. ناصرت میں یسوع کو ناپسند کرنا۔
33. سبت کے دن کا پہلا اختلاف۔
34. سبت کے دن کا دوسرا اختلاف۔
35. سبت کے دن کا تیسرا اختلاف۔
44. یسوع کا انکار کرنے والے شہروں کو بددُعا ۔
47. یسوع الزام لگانے والوں کو جواب دیتا ہے۔
77. خیمہ کی عید۔
80. گناہ میں مرنا۔
81. سبت کے دن کا چوتھا اختلاف۔
87. یسوع احمکانہ الزام کا جواب دیتا ہے۔
89. یسوع فریسی کے ساتھ کھانا کھاتاہے۔
92. سبت کے دن کا پانچواں اختلاف۔
95. سبت کے دن کا چھٹا اختلاف۔
110.یسوع یروشلیم پر افسوس کرتا ہے۔

111.یسوع ہیکل کو صاف کرتا اور اس میں تعلیم دیتا ہے۔
114.محصول پر پھنسانے والا سوال۔
115.زندہ اٹھنے پر بھنسانے والا سوال۔
117.یسوع کا سردار کاہنوں کے لیئے سوال۔
118.یسوع رہنماؤں پر عدالت کا بتاتا ہے۔

ٹ۔ یسوع کی بڑی تعلیمات۔

32. مے کے مشکینرے پر تعلیم۔
39. پہاڑی واعظ۔
40. یسوع کی بڑی تعلیمات۔
59. یسوع پانچ ہزار لوگوں کو تعلیم دیتا ہے۔
60. حقیقی گندگی اندر سے آتی ہے۔
64. شاگرد روٹی لانا بھول جاتے ہیں۔
65. یسوع پوچھتا ہے 'میں کون ہوں؟'
67. ایلیاہ کے آنے کے بارے میں ایک سوال۔
69. یسوع اپنی موت اور جی اُٹھنے کی پیش گوئی کرتا ہے۔
70. یسوع محصول دیتا ہے۔
71. شاگردوں کی بحث کہ ''کون بڑا ہے ہوگا؟''
72. دوسروں کا بدروحیں نکالنا۔
73. معاف کرنے پر ایک سبق۔
77. خیمہ کی عید۔
79. یسوع, دنیا کا نور۔
80. یسوع کہتا ہے یہودی اپنے گناہوں میں مریں گے۔
82. یسوع, اچھا چرواہا۔

84. یسوع ایک عالم شرح کو دائمی زندگی پر جواب دیتا ہے۔
86. یسوع دُعا کی تعلیم دیتا ہے۔
88. یوناہ کا نشان
90. فریب, ڈ ر, لالچ, فکرمندی, بیداری
91. یسوع توبہ پر تعلیم دیتا ہے۔
93. ’’کوئی میرے ہاتھ سے میری بھیڑ چھین نہیں سکتا۔
94. تنگ دروازہ۔
97. دوسروں کو دکھ دینے کی غلطی۔
100.خدا کی بادشاہت کی آمد۔
101.یسوع دُعا سکھانے کے لیئے دو تمثیلوں کا استعمال کرتا ہے۔
102.یسوع چھوٹے بچوں کو پیار کرتا ہے۔
103.ایک امیر جوان حکمران۔
112.یسوع اپنی موت کی پیشن گوئی کرتا ہے۔
116.خدا کا بڑا حکم کیا ہے؟
119.غریب بیوہ کا حدیہ۔
120.دوسری دفعہ آنا
125.آخری کھانا
126.یسوع ایمان لانے والوں کے لیئے دُعا کرتا ہے۔
142.بڑا حکم

ث۔ عنوانات کے اعداد, چھوٹے عنوان, اور پرانے عہد نامہ کے حوالہ جات

<u>تعارف</u>

یسعیاہ 53باب: 2-6؛ حجی 2 باب: 7؛ یسعیاہ 11 باب: 2-
10,

I. یسوع کی پیدائش اور ابتدائی زندگی

1. خدا کا کلام, یوحنا 1باب: 1-13؛ پیدائش 15باب: 1-4, سموئیل 3 باب: 1-7؛ 15: 10, 23, 26
2. یسوع, خدا کا کلام, یوحنا 1 باب: 14-18, یسعیاہ 4 باب: 7-6
3. زکریاہ, لوقا 1 باب: 1-25؛ ملاکی 4 باب: 5
4. مریم 20, یسعیاہ 7 باب: 14
5. الیشبع, لوقا 1 باب: 39-45
6. مریم کی خوشی, لوقا 1باب: 46-56
7. یوحنا بپتسمہ دینے والا, لوقا 1 باب: 57-66
8. زکریاہ کی خوشی, لوقا 1 باب: 67-80
9. یویسف متی 1 باب 18 آیت سے 25, یسعیاہ 7 باب: 14
10. یسوع کی پیدائش, لوقا 2 باب: 1-20, عبرانیوں 1- باب: 6, زبور 148
11. مجوسی, متی 2 باب: 1-23, مصر میں چھپنا, میکاہ 5 باب 2 آیت, ہوسیع 11 باب: 1, یرمیاہ 31 باب: 15
12. یہودیوں کی ہیکل, لوقا 2 باب: 21-40, یسوع شمعون کی خدمت کرتا ہے۔ یسوع اننا کو پیش کرتا ہے۔ خروج 13 باب: 2, احبار 5 باب: 7, زبور: 7, یسعیاہ 49 باب:6,
13. یسوع کا گم ہو جانا, لوقا 2 باب: 41-52

II. یسوع کی کار فرمائی:

14. یوحنا بپتسمہ دینے والا, متی 3 باب: 1-17؛ یوحنا یسوع کو بپتسمہ دیتا ہے۔ صفحہ 20: یسعیاہ 40 باب: 3
15. تین بار آزمانا, متی 4 باب: 1-11؛ استثنا 8 باب: 3, صفحہ 20؛ استثنا 6 باب: 16-13
16. یوحنا کی گواہی, یوحنا 1 باب: 19-34؛ خدا کا برہ, صفحہ 22؛ یسعیاہ 40 باب: 3
17. یوحنا کے شاگرد, یوحنا 1 باب: 35-42
18. فلپس اور نتن ایل, یوحنا 1-باب: 43-51
19. مریم کے لیئے ایک معجرہ, یوحنا 2 باب: 1-12,
20. ہیکل کی پہلی صفائی, یوحنا 2 باب: 13-25, زبور 69: 9, ملاکی 3 باب: 1-5
21. نیکدیمس, یوحنا 3 باب: 1-21, صفحہ 25؛ حزقی ایل 36 باب: 26-27
22. یہودیہ میں بپتسمہ دینا, یوحنا 3 باب: 22-36؛ یوحنا اپنی گواہی بیان کرتا ہے۔
23. سامریہ کی ایک عورت, یوحنا 4 باب: 1-42؛ بہت سے سامری ایمان لائے۔
24. ناصرت میں انکار, لوقا 4 باب: 14-30؛ یسعیاہ 61 باب: 1-2
25. کفر نحوم, متی 4 باب: 12-17؛ صفحہ 29, یسعیاہ 9 باب: 1-2
26. ناپاک روح, لوقا 4 باب: 31-37
27. پطرس کی ماں, لوقا 4 باب: 38-44
28. کوڑھ, متی 8 باب: 1-4

29. پطرس اور اندریاس, لوقا 5 باب: 1–11
30. مفلوج آدمی, لوقا 5 باب: 17–26
31. متی, لوقا 5 باب: 27–32
32. مے کا مشکیزہ, لوقا 5 باب: 33–39
33. سبت پر پہلا اختلاف, یوحنا 5 باب: 1–47, ''جو بھی میرا کلام سُنتا ہے۔۔۔''
34. سبت پر دوسرا اختلاف, متی 12 باب: 1–8؛ صفحہ 35؛ ہوسیع 6 باب: 6
35. تیسرا سبت کا اختلاف, لوقا 6 باب: 6–11
36. بڑی بھیڑ, مرقس 3 باب: 7–12
37. نبوت کا بھرنا, متی 12 باب: 15–21؛ یسعیاہ 42 باب: 1–4
38. دُعا اور توثیق, لوقا 6 باب: 12–16
39. پہاڑی واعظ, متی 5 باب: 1–12؛ برکات۔
40. اہم تعلیمات, متی 5 باب: 13–7: 29؛ نمک اور نور صفحہ 38؛ شریعت کا مکمل ہونا۔ قتل, صفحہ 38؛ زنا, صفحہ 39؛ طلاق قسم, آنکھ کے بدلے آنکھ, دشمنوں کے لیئے پیار, ضرورت مند کو دینا, کس طرح دُعا کی جائے, دُعا زبانی, روزہ, آسمان پر خزانہ, خوف, دوسروں کا فیصلہ, پوچھنا, ڈ ھونڈ نا, ٹھوکر, کشادہ اور تنگ دروازہ, سچے اور جھوٹے نبی, سچے اور جھوٹے شاگرد, عقل مند اور بے عقل معمار۔

خروج 20 باب: 13؛ صفحہ 38؛ خروج 2 باب: 14؛ استثنا 24 باب: 1؛ صفحہ 39؛ احبار 5 باب: 4 آیت, خروج 21

باب: 24؛ احبار 24 باب: 20؛ استثنا 19 باب: 21؛ احبار 19 باب: 18؛

41. بادشاہ کے ملازم کا بیٹا, یوحنا 4 باب: 43–54
42. بیوہ کا بیٹا, لوقا 7 باب: 11–17
43. یوحنا قید میں, متی 11 باب: 2–19؛ ملاکی 3 باب: 1
44. توبہ نہ کرنا, متی 11 باب: 20–24
45. تھکے ماندو کو بُلانا, متی 11 باب: 25–30
46. یسوع کے پاؤ ں پر, لوقا 7 باب: 36–50
47. احمکانہ الزام, متی 12 باب: 22–37
48. ایک نشان, متی 12 باب: 38–45
49. یسوع کا خاندان, متی 12 باب: 46–50
50. جھیل پر تمثیلیں, متی 13 باب: 1–58, کسان کی تمثیل , جو آنکھیں دیکھتی ہیں وہ بابرکت ہیں, گیہوں اور کڑوے دانوں کی تمثیل, خمیر اور رائی کے دانے کی تمثیل, بیج بونے والے کی تمثیل کا بیان, سچے موتی اور چھپے خزانے کی تمثیلیں, صفحہ 52, جال کی تمثیل, نبی جو عزت نہیں پاتا, یسعیاہ 6 باب: 9, 10, صفحہ 50, زبور 78–2
51. گلیل پر طوفان, مرقس 4 باب: 35–41
52. بدروح گرفتہ, مرقس 5 باب: 1–20
53. عورت کا چھونا, مرقس 5 باب: 21–43؛ یسوع مُردوں میں سے لڑکی کو زندہ کرتا ہے۔
54. اندھا اور گونگا, متی 9 باب: 27–34

55. پہلے خاص مقصد کا دورہ, متی 9 باب: 35–10: 42, بھیڑوں میں بھیڑیئے, شاگرد اپنے استاد سے بڑا نہیں
56. ہیرودیس مرقس 6 باب: 14–29
57. پانچ ہزار, مرقس 6 باب: 30–56
58. پانی پر چلنا, متی 14 باب: 22–33
59. پانچ ہزار کو تعلیم دینا, یوحنا 6 باب: 22–71, یسوع زندگی کی روٹی, یسوع کی باتیں روح اور زندگی ہیں, استثنا 8 باب: 3, زبور 105: 40, یسعیاہ 2 باب: 3, 54: 13
60. اصل گندگی, مرقس 7 باب: 1–23؛ یسعیاہ 29 باب: 13؛ صفحہ 63؛ خروج 20 باب: 12
61. ایک عورت کی بیٹی, متی 15 باب: 1–28
62. گونگا اور بہرا, مرقس 7باب: 31–37
63. چا ہزار, مرقس 8 باب: 1–9
64. فرق کرنے کی کمی, متی 16 باب: 1–12
65. یسوع کون ہے؟ متی 16 باب: 13–28؛ موت کی پہلی پیشن گوئی۔
66. بدل جانا, لوقا 9 باب: 28–36
67. ایلیاہ, متی 17 باب: 9–13
68. بدروح کا قبضہ, مرقس 9 باب: 14–29
69. موت کی دوسری پیشن گوئی, مرقس 9 باب: 30–32
70. محصول, متی 17 باب: 24–27
71. بڑا کون ہے؟ مرقس 9 باب: 33–37
72. دوسروں کا بدروحیں نکالنا, مرقس 9 باب: 38–50

73. معافی, متی 18 باب: 15–35؛ بے رحم نوکر کی تمثیل, استثنا 19 باب: 15
74. آسمان سے آگ, لوقا 9 باب: 15–56
75. بے گھر, لوقا 9 باب: 57–58
76. میرے پیچھے آ, لوقا 9 باب: 59–62
77. خیمہ کی عید, یوحنا 7 باب: 10–52 مسیح
78. زناکاری میں پکڑی گئی, یوحنا 8 باب: 1–11
79. دنیا کا نور, یوحنا 8 باب: 12–20
80. گناہ میں مرنا, یوحنا 8 باب: 21–59؛ ’’۔۔۔۔۔ سچ تمہیں آزادی دے گا‘‘ سچا باپ, صفحہ 76؛ ’’میں ہوں‘‘
81. سبت کا چوتھا اختلاف, یوحنا 9 باب: 1–41؛ تفتیش, صفحہ 78؛ حقیقی اندھاپن۔
82. اچھا چرواہا, یوحنا 10 باب: 1–21
83. دوسرے خاص مقصد کا دورہ, لوقا 10 باب: 1–24؛ ستر کی واپسی۔
84. ایک عالم شرح, لوقا 10 باب: 25–37؛ نیک سامری کی تمثیل۔
85. مارتھا اور مریم, لوقا 10 باب: 38–42
86. کس طرح دُعا کرنی چاہیے, لوقا 11 باب: 1–13؛ مستقل مزاج دوست کی تمثیل۔
87. احمقانہ الزام, لوقا 11 باب: 14–28؛ ناپاک روح کا واپس آنا, مریم کی تعریف۔
88. یونا, لوقا 11 باب: 29–36 آنکھ چراغ ہے۔

90. مزید بڑی تعلیمات, لوقا 12 باب: 1–59؛ خدا کا خوف, صفحہ 86؛ امیر بے وقوف کی تمثیل, فکر نہ کرنا, صفحہ 87؛ تیاری, تقسیم امن نہیں, وقت کو سمجھنا, اپنے قرض ادا کرو,
91. توبہ, لوقا13 باب: 1–9؛ انجیر کے درخت کی تمثیل (1)
92. سبت پر پانچواں اختلاف, لوقا 13باب: 10–17
93. میری بھیڑیں, یوحنا 10 باب: 22–42
94. تنگ دروازہ, لوقا 13 باب: 22–35؛ یروشلیم پر افسوس, صفحہ 92؛ زبور 118: 26
95. سبت پر چھٹا اختلاف, لوقا 14 باب: 1–24؛ فروتنی کی تعلیم, بڑی ضیافت کی تمثیل, شاگردوں کو حکم بجا لانا چاہیے۔
96. زیادہ تمثیلیں, لوقا 15 باب: 1–16: 31؛ کھوئی ہوئی بھیڑ کی تمثیل, کھوئے ہوئے زر کی تمثیل, کھوئے ہوئے بیٹے کی تمثیل, سست مختار کی تمثیل, شریعت, امیر آدمی اور لعزر کی تمثیل۔
97. دوسروں کو دکھ دینا, لوقا 17 باب: 1–10
98. لعزر, یوحنا 11 باب: 1–57؛ یسوع مارتھا اور مریم کو تسلی دیتا ہے, لعزر کو زندہ کرنا, صفحہ 274؛ بہت سے ایمان لائے۔
99. دس میں سے ایک, لوقا 17 باب: 11–19
100. خدا کی بادشاہت, لوقا 17 باب: 20–37
101. اور دُعا میں, لوقا 18 باب: 1–14؛ بے انصاف قاضی اور بیوہ کی تمثیل, فریسی اور محصول لینے والے کی تمثیل

102.بچے, مرقس 10 باب: 13-16
103.امیر نوجوان حاکم, مرقس 10 باب: 17-31؛ خروج 20 باب: 12-17
104.تاکستان کے مزدور, متی 20 باب: 1-16
105.موت کی تیسری پیشن گوئی, مرقس 10 باب: 32-34
106.ایک ماں کی درخواست, متی 20 باب: 20-28
107.برتمائی, مرقس 10 باب: 26-52
108.زکائی, لوقا 19 باب: 1-28؛ دس نوکروں کی تمثیل
109.یروشلیم کا آخری سفر, یوحنا 12 باب: 12-19؛ زبور 18: 26
110.یروشلیم پر افسوس, لوقا 19 باب: 36-44
111.دوسری ہیکل کی صفائی, متی 21 باب: 10-46؛ انجیر کا درخت, صفحہ 109؛ مختاری کا ایک سوال, دو بیٹوں کی تمثیل, زمیندار کی تمثیل, یسعیاہ 56 باب: 7؛ صفحہ 108؛ زبور: 8-2؛ صفحہ 109؛ زبور 110: 22-23
112.موت کی چوتھی پیشن گوئی, یوحنا 12 باب: 20-50؛ کم ایمان, صفحہ 111؛ ''میں نور کی طرح آیا ہوں۔۔۔'' یسعیاہ 53 باب: 1- یسعیاہ 6 باب: 10
113.شادی کی ضیافت, متی 22 باب: 1-14
114.پہلا جال ساز سوال, متی 22 باب: 15-22
115.دوسرا جال ساز سوال, لوقا 20 باب: 27-40؛ خروج 3 باب: 2-6
116.بڑا حکم, مرقس 12 باب: 28-34؛ استثنا 6 باب: 4-5؛ احبار 19 باب: 18

117.یسوع کا سوال, لوقا 20 باب: 41-47؛ زبور 110: 1؛
118.رہنماؤ ں پر عدالت, متی 23 باب: 1-39؛ سات دکھ, صفحہ 116؛ زبور 118-26
119.غریب بیوہ, مرقس 12 باب: 41-44
120.دوسری دفعہ آنا, متی 24 باب: 1-51؛ دنیا کے اختتام کے شان, دکھ کی پیشن گوئی, ابنِ آدم کا آنا, انجیر کے درخت کی تمثیل, کوئی بھی اُس گھڑی یا دن کو نہیں جانتا۔۔۔, پھر کون وفادار اور عقل مند نوکر ہے, دانی ایل 9 باب: 27
121.مزید تمثیلیں, متی 25 باب: 1-46؛ دس کنواریوں کی تمثیل, سونے کے تھیلوں کی تمثیل, بھیڑ بکریوں کی تمثیل
122.لعزر کے پاس جانا, یوحنا 11 باب: 55-12: 11؛ لعزر کا قتل؟
123.ایک سازش, متی 26 باب: 14-16
124.تیاری, لوقا 22 باب: 7-13
125.آخری کھانا, پاؤ ں دھونا, صفحہ 124؛ پکڑوایا جانا, پطرس کے انکار کی پیشن گوئی, ''تمہارے دل نہ گھبرائیں'', ''۔۔۔ ہمیں باپ دِکھا۔۔'', ''جو بھی تم میرے نام سے مانگو گے۔۔۔'', دوسرا صلاح دینے والا, صفحہ 126؛ امن کا تحفہ, اصل مے, ''جس طرح باپ نے مجھ سے محبت رکھی۔۔'', دنیا سے عداوت, پاک روح کے کام , دکھ سے خوشی تک, زبور 41: 9؛ صفحہ 125؛ زبور 35: 19؛ 69: 4؛ 109: 3

126.یسوع کی بڑی دُعا, یوحنا 17 باب: 1-26؛ یسوع سب ایمانداروں کے لیئے دعا کرتا ہے,
127. دعا میں جان کنی, مرقس 14 باب: 32-42
III۔ یسوع کی موت اور جی اُٹھنا
128.گرفتاری, یوحنا 18 باب: 1-14
129.پینطس پلاطس, یوحنا 18 باب: 15-40؛ پطرس کا پہلا انکار, عدالت کی سنوائی, پطرس کا دوسرا اور تیسرا انکار, پیلاطس کی عدالت, ''کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟'', برابا۔
130.عدالت, یوحنا 19 باب: 1-16
131.یہوداہ, متی 27 باب: 3-10؛ ذکریا 11 باب: 11-13
132.صلیب, لوقا 23 باب: 26-43؛ ''۔۔۔ اپنے آپ پر رو۔۔'', ''اے باب انہیں معاف کر۔۔'', صلیب پر ڈ اکو,
133.یسوع اور مریم, یوحنا 19 باب: 25-27
134.یسوع کا مرنا, متی 27 باب: 45-46؛ زبور 22: 1-31
135.دفن کرنا, یوحنا 19 باب: 31-42؛ خروج 12 باب: 46؛ زبور 34: 20؛ ذکریاہ 12 باب: 10؛ زبور 22: 16-17؛ یسعیاہ 53 باب: 1-12
136.سپاہیوں کی تعناتی, متی 27 باب: 62-66
137.جی اٹھنا, یوحنا 20 باب: 1-29؛ یسوع مریم مگدلینی پر ظاہر ہوتاہے۔ یسوع شاگردوں پر ظاہر ہوتا ہے, یسوع توما پر ظاہر ہوتا ہے۔
138.پہرہ داروں کو رشوت دینا, متی 28باب: 11-15
139.اماؤ س, لوقا 24باب: 13-35

140.گلیل کی جھیل پر, یوحنا 21 باب: 1–25؛ یسوع پطرس کو معاف کرتا ہے, یوحنا کے بارے میں کیا ہے۔

141.انجیل کا مقصد, یوحنا 20 باب: 30–31؛

142.بڑا حکم, متی 28 باب: 16–20؛ یسعیاہ 49باب: 1–7

143.یسوع کا اوپر اُٹھایا جانا, اعمال 1 باب: 3–11

144.روح القدس, اعمال 2 باب: 1–47؛ پطرس کی تعلیمات توبہ کرو اور بپتسمہ یافتہ رہو, کلیسیاء کی رفاقت, اتمام, یو ایل 2 باب: 28–32؛ زبور 16: 8–11؛ زبور 110–1؛ یسعیاہ 52 باب: 13–15؛ عبرانیوں 1 باب: 1–4؛ فلپیوں 2 باب: 5–11

کتاب,

یسوع کی زندگی

استعمال کی جا سکتی ہے:

- انجیل کی بشارت
- شاگردی
- مشورت
- خاندانی عباداتی
- ذاتی عبادت
- سنڈے اسکول

مواد استعمال کرنے کے لیئے مشتمل ہے

”اور کسی دوسرے وسیلے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پا سکیں۔“

[اعمال 4 باب: 12]

زندگی کے کلام کی کارفرمائی, پی او بکس 1464, پٹس برگ

, CA94565 سوالات؟ توضیح؟ ٹیکسٹ 4007-925726